یرمیاہ

۱ یہ باتیں خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی ہیں۔ وہ ان کاہنوں کے خاندان سے
تھا جو عنتوت شہر میں رہتے تھے۔ یہ شہر اس علاقے میں تھا جہاں
بنیمین کے خاندانی گروہ کے لوگ رہتے تھے۔ ۲ خداوند نے یرمیاہ سے ان
دنوں باتیں کرنی شروع کیں جب یوسیاہ یہوداہ ملک کا بادشاہ تھا۔ یوسیاہ،
امون نام کے بادشاہ کا بیٹا تھا۔ خداوند نے یرمیاہ سے یوسیاہ کی دورِ
حکومت کے تیرھویں سال میں باتیں کرنی شروع کیں۔ ۳ شاہِ یہوداہ
یہویقیم بن یوسیاہ کی دورِ حکومت میں، شاہِ یہوداہ صدقیاہ بن یوسیاہ کی
دورِ حکومت کا گیارھویں سال تھا اس وقت بھی، اور یروشلم کے لوگوں کو
اسیری میں لے جائے جانے تک جو پانچویں مہینے میں تھا خداوند یرمیاہ سے
باتیں کرنا جاری رکھّا۔

خدا یرمیاہ کو اپنے پاس بلاتا ہے

۴ خداوند کا پیغام یرمیاہ کو ملا۔ خداوند کا پیغام یہ تھا:
۵ "تمہاری ماں کے رحم میں تجھے تخلیق کرنے سے قبل ہی میں نے تم
کو جان لیا۔ تمہارے جنم لینے سے قبل میں نے تمہیں خاص کام کے لئے
چنا تھا۔ میں نے تمہیں قوموں کا نبی ہونے کے لئے چُنا تھا۔"

۶ تب میں نے یعنی یرمیاہ نے کہا، "لیکن اے خداوند قادرِ مطلق میں
تو بولنا بھی نہیں جانتا۔ میں تو ابھی بچّہ ہی ہوں۔"

۷ لیکن خداوند نے مجھ سے کہا،
"مت کہو، 'میں بچّہ ہی ہوں۔' تمہیں ہر اس مقام پر جانا ہے جہاں
میں بھیجوں۔ تمہیں وہ سب کہنا ہے جسے میں کہنے کو کہوں۔
۸ کسی سے مت ڈرو۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، اور میں تمہاری حفاظت
کرونگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور میرے منہ کو چھو لیا۔ خداوند نے
مجھ سے کہا،
"اے یرمیاہ! میں نے اپنا کلام تیرے منہ میں ڈال دیا۔
۱۰ آج میں تمہیں قوموں اور سلطنتوں کی دیکھ بھال کرنے کے لئے
زیرِ نگراں مقرّر کرتا ہوں۔ اُکھاڑ پھینکنے کے لئے اور تباہ کرنے کے لئے۔
نیست و نابود کرنے کے لئے، توڑنے کے لئے، بنانے کے لئے اور لگانے
کے لئے۔"

دو خواب

۱۱ پھر خداوند نے مجھ سے کہا: "اے یرمیاہ! تو کیا دیکھتا ہے؟"
میں نے جواب دیا، "بادام کے درخت کی ایک شاخ دیکھتا ہوں۔"
۱۲ خداوند نے مجھ سے کہا، "تم نے بہت ٹھیک دیکھا اور یہی دیکھنے
کے لئے میں اپنے پیغام پُر غور کر رہا ہوں* کہ یہ سچ اُترے۔"
۱۳ خداوند کا پیغام مجھے پھر ملا۔ خداوند کا پیغام یہ تھا: "اے
یرمیاہ! تم کیا دیکھتے ہو؟"
میں نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، "میں ابلتے پانی کا ایک برتن دیکھ
رہا ہوں۔ یہ برتن شمال کی جانب سے ٹپک رہا ہے۔"
۱۴ خداوند نے مجھ سے کہا،
"شمال سے کچھ بھیانک آئے گا۔ یہ سب ان لوگوں کے لئے ہوگا جو
اس ملک میں رہتے ہیں۔
۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھو! "میں شمال کی سلطنتوں کے تمام
خاندانوں کو بلاؤنگا اور وہ آئیں گے اور ہر ایک اپنا تخت یروشلم کے
پھاٹکوں کے مدخل پر قائم کریگا۔ وہ اسکی دیواروں پر اور یہوداہ کے سبھی
شہروں پر حملہ کریگا۔ خداوند نے یہ کہا۔
۱۶ اور میں اپنے لوگوں کے خلاف اپنے فیصلہ کا اعلان کروں گا۔ میں
یہ اس لئے کروں گا کیونکہ وہ بُرے لوگ ہیں، اور وہ میرے خلاف چلے گئے
ہیں۔ میرے لوگوں نے مجھے چھوڑا! انہوں نے غیر معبودوں کو قربانی دی۔
انہوں نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی مورتیوں کی عبادت کی۔

۱۷ "اے یرمیاہ! جہاں تک تمہاری بات ہے، اٹھو! تیّار ہو جاؤ۔ جاؤ
اور لوگوں کو پیغام دو۔ وہ سب کچھ لوگوں سے کہو جو کہ میں کہنے والا ہوں۔
لوگوں سے مت ڈرو۔ اگر تم لوگوں سے ڈرے تو میں خود انکے سامنے تمہیں
ڈراؤنگا۔

غور کر رہا ہوں یہ لفظوں کا کھیل ہے۔ "شاقید" عبرانی لفظ ہے جو کہ "بادام کی
لکڑی کے لئے ہے۔ اور شقود کا مطلب دیکھ رہا ہوں ہوتا ہے۔

۱۸ میں خود آج کے دن تم کو ایک فصیلدار شہر، لوہے ستون اور
پیتل کی دیوار بنادونگا۔ تم تمام ملک، یہوداہ کے بادشاہوں، اسکے
شریفوں، کاہنوں اور لوگوں کے خلاف ہوجاؤ گے۔
۱۹ وہ سب لوگ تمہارے خلاف لڑیں گے، لیکن وہ تمہیں شکست
نہیں دیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں، اور میں تمہاری
حفاظت کروں گا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

یہوداہ وفادار نہیں تھا

۲ خداوند نے مجھ سے کہا: ۲ "جاؤ اور یروشلم کے لوگوں کو پیغام
دو اور ان سے کہو، 'خداوند یہ کہتا ہے:

"'"جس وقت تم نوجوان قوم تھے تم میرے فرمانبردار تھے۔ تم نے
میری پیروی نئی دلہن کی جیسے کی۔ تم نے بیابان میں میری پیروی کی
اور اس سرزمین میں میری پیروی کی جسے کبھی بھی زراعت کے لئے
استعمال نہیں کیا گیا تھا۔
۳ بنی اسرائیل خداوند کے مقدس تھے۔ وہ خداوند کی معرفت اُتارے
گئے پہلے پھل تھے۔ اسرائیل کو چوٹ پہنچانے کی کوشش کرنے والے ہر
ایک لوگ قصور وار تصوّر کئے گئے تھے۔ ان بُرے لوگوں پر بُری مصیبتیں
آئی تھیں۔"'" یہ پیغام خداوند کا تھا۔
۴ اے اہلِ یعقوب، خداوند کا پیغام سنو! اے اہلِ اسرائیل، تم بھی
پیغام سنو!

۵ جو خداوند فرماتا ہے وہ یہ ہے: "تمہارے باپ دادا نے کیا غلطی مجھ
میں پائی؟ وہ کیوں مجھ سے دور ہوگئے اور بے مول بتوں کی پرستش کی اور
اپنے آپ کو بے مول بنایا؟
۶ تمہارے باپ دادا نے یہ نہیں کہا، 'خداوند نے ہمیں مصر سے
نکالا۔ اور بیابان اور بنجر اور گڑھوں کی زمین میں سے خشکی اور موت کے سایہ
کی سرزمین میں سے جہاں سے نہ کوئی گذرتا اور نہ کوئی بود باش کرتا تھا ہم
کو لے آیا۔'"

۷ خداوند فرماتا ہے، "میں نے تمہیں بہت سی اچھی چیزوں سے
بھرے بہتر ملک میں لایا۔ میں نے یہ کیا جس سے تم وہاں اُگے ہوئے پھل
اور پیداوار کو کھا سکو۔ لیکن تم آئے اور میرے ملک کو تم نے 'گندہ' کیا۔
میں نے وہ ملک تمہیں دیا تھا، لیکن تم نے اسے بُرا مقام بنایا۔
۸ "کاہنوں نے نہیں پوچھا، 'خداوند کہاں ہے؟' میری شریعت کو
جاننے والے لوگوں نے مجھ کو جاننا نہیں چاہا۔ اور چرواہوں نے مجھ سے
بغاوت کی اور نبیوں نے بعل کے نام سے نبوّت کی اور بتوں کی پیروی کی
جن سے کچھ فائدہ نہیں۔"

۹ خداوند فرماتا ہے، "اس لئے میں اب تمہیں پھر قصور وار قرار دونگا
اور تمہارے بیٹوں کے بیٹوں کو بھی قصوروار ٹھہراؤنگا۔
۱۰ سمندر پار کتّیم کے جزیروں کو جاؤ اور دیکھو، کسی کو قیدار کو
بھیجو اور اسے توجّہ سے دیکھنے دو۔ غور سے دیکھو، کیا کبھی کسی نے ایسا کام
کیا۔
۱۱ کیا کسی قوم کے لوگوں نے کبھی اپنے پرانے خداؤں کو نئے خدا
سے بدلا ہے؟ نہیں! اصل میں ان کے خدا حقیقت میں خدا ہے ہی نہیں۔
لیکن میرے لوگوں نے اپنے پر شوکت خدا کو باطل مورتیوں سے بدلا ہے۔

۱۲ خداوند فرماتا ہے، "اے آسمانو! اس سے حیران ہو۔ شدّت سے
تھر تھراؤ اور بالکل ویران ہو جاؤ۔"
۱۳ "میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں۔ انہوں نے مجھ بہتے ہوئے
پانی کے چشمہ کو ترک کر دیا۔ اور اپنے لئے حوض بنوایا۔ وہ سب حوض
دراڑوں سے بھرا ہوا ہے اس میں پانی نہیں ٹھہر سکتا ہے۔
۱۴ "کیا بنی اسرائیل غلام ہوگئے ہیں؟ کیا وہ غلام پیدا ہوئے تھے؟
اسرائیل کے لوگوں کی دولت دوسرے لوگوں کے پاس چلی گئی؟
۱۵ جوان شیر اسرائیل پر غرّایا تھا۔ اسنے اسکی زمین کو بنجر
بنادیا تھا۔ اِسرائیل کے تمام شہر جلادیئے گئے تھے۔ وہاں بسنے والا کوئی نہ
تھا۔
۱۶ بنی نوف (ممفس) اور بنی تحفنحیس نے تمہاری کھوپڑی پھوڑی۔
۱۷ یہ پریشانی تمہارے اپنے قصور کے سبب ہے۔ تم نے خداوند
اپنے خدا سے منہ موڑ لیا جب کہ وہ تمہیں صحیح راہ میں لے جارہا تھا۔
۱۸ یہوداہ کے لوگو! اس کے بارے میں سوچو: کیا اس نے مصر
جانے میں مدد کی؟ کیا اس نے دریائے نیل کا پانی پینے میں مدد کی؟ نہیں!
کیا اس نے اسور جانے میں مدد کی؟ کیا اس نے دریائے فرات کا پانی پینے
میں مدد کی؟ نہیں!
۱۹ لیکن تم نے بُرے کام کئے، اور وہ بُری چیزیں تمہیں صرف
سزا دلائے گی۔ مصیبتیں تم پر ٹوٹ پڑے گی اور یہ مصیبتیں تمہیں سبق
سکھائے گی۔ اس بارے میں سوچو، تب تم سمجھ جاؤ گے کہ خداوند سے منہ
موڑ لینا کتنا بُرا ہے۔ مجھ سے نہ ڈرنا بُرا ہے۔ میں تمہارا خداوند ہوں!"
یہ پیغام میرے مالک خداوند قادرِ مطلق کا تھا۔

۲۰ ”اے یہوداہ تم نے اپنا جوا بہت پہلے پھینک دیا تھا۔ تم نے وہ
رسّیاں توڑ پھینکیں جسے میں تمہیں اپنے قابو میں رکھنے کے لئے کام میں لاتا
تھا۔ تم نے مجھ سے کہا، ’میں آپ کی خدمت نہیں کروں گا!‘ تم نے ایک
فاحشہ کی طرح ہر ایک ٹیلہ پر اور ہر ایک درخت کے نیچے حرام کاری کیا۔
۲۱ اے یہوداہ! میں نے تمہیں خاص تاک کی طرح لگایا۔ تم سبھی
اچھّے بیج کی مانند تھے۔ پھر تم کیونکہ میرے لئے بے حقیقت جنگلی انگور کا
درخت ہو گئے؟
۲۲ ہر چند کہ تم اپنے کو سجّی سے دھوؤ اور بہت سا صابن استعمال
کرو لیکن تو بھی میں تیرے گناہ کے داغ کو دیکھ سکتا ہوں۔“ یہ خداوند خدا کا
پیغام ہے۔

۲۳ ”اے یہوداہ! تم مجھ سے کیسے کہہ سکتے ہو، ’میں قصوروار نہیں
ہوں۔ میں نے بعل کے بتوں کی پیروی نہیں کی۔‘ ان کاموں کے بارے
میں سوچو جنہیں تم نے وادی میں کئے۔ اس بارے میں سوچو تم نے کیا کر
ڈالا ہے۔ تم اس تیز اونٹنی کی مانند ہو جو ایک مقام سے دوسرے مقام کو
دوڑتی ہے۔
۲۴ تم جنگلی گدھی کی طرح ہو جو مستی کے جوش میں شہوت کے
کھوج کے لئے ہوا کو سونگھتی ہے۔ اس کی مستی کی حالت میں کون اسے
روک سکتا ہے؟ ہر وہ جو اسکی تلاش کرتا ہے وہ نہیں تھکے گا۔ وہ اسکی شہوت
کے ایّام میں اسے پائیگا۔
۲۵ اے یہوداہ! مورتیوں کے پیچھے دوڑنا بند کرو۔ ان دوسرے
خداؤں کے لئے پیاس کو بجھ جانے دو۔ لیکن تم کہتے ہو، ’یہ بے کار ہے!
میں چھوڑ نہیں سکتا! میں ان دوسرے خداؤں سے محبّت کرتا ہوں۔ میں ان
کی عبادت کرنا چاہتا ہوں۔‘
۲۶ چور شرمندہ ہوتا ہے جب اسے لوگ پکڑ لیتے ہیں۔ اسی طرح
اسرائیل کا گھرانا شرمندہ ہے۔ بادشاہ اور اُمراء، کاہن اور نبی شرمندہ
ہیں۔
۲۷ وہ لوگ لکڑی کے ٹکڑوں سے باتیں کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’تم
میرے باپ ہو۔ وہ لوگ چٹان سے کہتے ہیں، ’تم نے مجھے جنم دیا ہے۔‘ وہ
لوگ میری جانب دھیان نہیں دیتے۔ انہوں نے مجھ سے پیٹھ پھیر لیا ہے۔
لیکن جب یہوداہ کے لوگوں پر مصیبت آتی ہے۔ تب وہ مجھ سے کہتے ہیں،
’آ! اور ہمیں بچا۔‘
۲۸ لیکن تمہارے بت کہاں ہیں۔ جن کو تم نے اپنے لئے بنایا؟ اگر
وہ تمہاری مصیبت کے وقت تمہیں بچا سکتے ہیں تو وہ بچائیں۔ کیونکہ اے
یہوداہ! جتنے تمہارے شہر ہیں اتنے ہی تمہارے معبود ہیں۔
۲۹ ”تم مجھ سے حجّت کیوں کرتے ہو؟ تم سبھی میرے خلاف
کیوں بغاوت کرتے ہو۔“ یہ پیغام خداوند کی طرف سے تھا۔
۳۰ ”یہوداہ کے لوگو! میں نے تمہارے لوگوں کو سزا دی، لیکن اس
کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ تم اب لوٹ کر نہیں آئے جب سزا دی گئی۔ تم
نے ان نبیوں کو تلوار سے ہلاک کیا جب وہ تمہارے پاس آئے۔ تم خونخوار
ببر کی طرح تھے اور تم نے نبیوں کو مار ڈالا۔“
۳۱ اے اس پشت کے لوگو! خداوند کے کلام کا لحاظ کرو! ”کیا میں
اسرائیل کے لوگوں کے لئے بیابان سا بن گیا؟ یا تاریکی کی زمین ہوا؟
میرے لوگ کیوں کہتے ہیں، ’ہم آزاد ہو گئے۔ پھر تیرے پاس نہ آئیں
گے۔‘

۳۲ کیا کنواری اپنے زیور یا دلہن اپنی شادی کا عبا بھول سکتی ہے؟
نہیں! لیکن میرے لوگ مجھے انگنت دنوں کے لئے بھول گئے ہیں۔
۳۳ تم نے پیار کو پانے کا کتنا اچھا طریقہ سیکھا ہے۔ یقیناً تو نے سہیلی
کو بھی اپنی راہیں سکھائی ہیں۔
۳۴ تمہارے ہاتھ خون سے رنگے ہیں۔ یہ غریب اور معصوم لوگوں
کا خون ہے۔ ان میں سے کوئی بھی چوری میں پکڑے نہیں گئے تھے۔
۳۵ لیکن تم پھر بھی کہتے رہتے ہو، ’ہم بے قصور ہیں۔ خدا مجھ پر
غضبناک نہیں ہے۔‘ اس لئے میں تمہیں جھوٹ بولنے والا مجرم ہونے کا
بھی فیصلہ دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ تم کہتے ہو، ’میں نے کچھ بھی برا نہیں
کیا ہے۔‘
۳۶ تم اپنا راستہ بڑی آسانی سے بدلتے ہو۔ اسُور نے تمہیں مایوس
کیا، اس لئے تم نے اسُور کو چھوڑا اور مدد کے لئے مِصر پہنچے۔ مِصر بھی تمہیں
مایوس کریگا۔
۳۷ ایسا ہو گا کہ تم اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر مصر بھی چھوڑو گے۔ جن
ملکوں پر تم نے بھروسہ کیا تھا ان کو خداوند نے قبول نہیں کیا۔ اسلئے وہ
تمہیں جینے میں مدد نہیں کرسکتے۔

۳

”اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے اور وہ بیوی اسے چھوڑ
دیتی ہے اور دوسرے شخص سے شادی کر لیتی ہے تو کیا وہ شخص
اپنی بیوی کے پاس پھر آسکتا ہے،
نہیں! اگر وہ شخص اس عورت کے پاس لوٹے گا تو پورا ملک ’ناپاک‘
ہو جائے گا۔ اے یہوداہ! تم نے بہت سے یاروں کے ساتھ (جھوٹے
خداؤں کے ساتھ) بدکاری کی ہے۔ کیا تم اب بھی میری طرف واپس آنے
پر غور کرتے ہو؟“ یہ پیغام خداوند کا تھا۔
۲ ”اے یہوداہ! خالی پہاڑی کی چوٹی کو دیکھو۔ کیا کوئی ایسی جگہ ہے
جہاں تمہارے اپنے یاروں (جھوٹے خداؤں کے ساتھ) کے ساتھ تم نے

بدکاری نہیں کی؟ تم راہ میں ان کے لئے اس طرح بیٹھی ہو جس طرح
بیابان میں عرب۔ تم نے بدکاری اور شرارت سے زمین کو 'ناپاک' کیا۔
۳ تم نے گناہ کئے، اس لئے بارش نہیں آئی۔ یہاں تک کہ موسم بہار
کے آخری بارش کا بھی نام ونشان نہیں ہے۔ لیکن ابھی بھی تم شرمندہ
ہونے سے انکار کرتی ہو۔ تمہاری پیشانی فاحشہ کی ہے۔ تم اپنے کئے پر
شرمندہ ہونے سے بھی انکار کرتی ہو۔
۴ لیکن اب تم مجھے بلاتی ہو۔ 'میرا باپ!' تو میرے بچپن سے میرا
عزیز دوست رہا ہے۔'
۵ تم نے یہ بھی کہا،
'خدا مجھ پر ہمیشہ غصّہ نہیں کریگا۔ خدا کا قہر ہمیشہ بنا نہیں رہے گا۔'
"اے یہوداہ! تم یہ سب کچھ کہتی ہو، لیکن جہاں تک تم سے ہو سکا تم
نے بُرے کام کئے۔"

دو بُری بہنیں:
اسرائیل اور یہوداہ

۶ اور یوسیاہ بادشاہ کی حکومت کے ایّام میں خداوند نے مجھ سے
فرمایا: "کیا تم نے وہ دیکھا جو بےوفا اسرائیل نے کیا کیا ہے؟ وہ ہر ایک
اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے گئی اور وہاں بتوں سے
بدکاری کی۔ ۷ میں نے اپنے سے کہا، 'اسرائیل میرے پاس سے لوٹے
گی جب وہ ان بُرے کاموں کو کر چکے گی۔' لیکن وہ میرے پاس لوٹی نہیں
اور اسرائیل کی بے وفا بہن یہوداہ نے دیکھا کہ اس نے کیا کیا ہے؟ ۸ پھر
میں نے دیکھا کہ جب بے وفا اسرائیل کے زناکاری کے سبب سے میں
نے اس کو طلاق دیدی اور اسے طلاق نامہ لکھ دیا، تو بھی اس کی بےوفا بہن
یہوداہ نہ ڈری بلکہ اس نے بھی جا کر بدکاری کی۔ ۹ یہوداہ نے اپنے بدکاری
پر تھوڑا خیال کیا۔ اس لئے اس نے اپنے ملک کو 'گندہ' کیا۔ اس نے
درختوں اور چٹانوں سے زناکاری کی۔ ۱۰ ان تمام کے بعد بھی اسرائیل
کی بے وفا بہن یہوداہ اپنے پورے دل سے میرے پاس نہیں لوٹی۔ اس
نے صرف بہانہ بنایا کہ وہ میرے پاس لوٹی ہے۔" یہ پیغام خداوند کا تھا۔
۱۱ خداوند نے مجھ سے کہا، "اسرائیل میری فرمانبردار نہیں رہی
لیکن اس کے پاس بےوفا یہوداہ کے مقابل زیادہ قصور تھا۔ ۱۲ اے
یرمیاہ! شمال کی جانب منہ کرو اور ان کلاموں کو کہو:

'اے اسرائیل کے بے وفا لوگو! تم لوٹ آؤ۔' یہ پیغام خداوند سے
تھا۔ 'میں تم پر اب اور غصّہ نہ ہونگا۔ میں اب بھی تمہارے ساتھ وفادار ہو
ں۔' یہ پیغام خداوند سے تھا۔ 'میں ہمیشہ تم پر غصّہ نہیں کروں گا۔

۱۳ تمہیں صرف اتنا کرنا ہوگا کہ تم اپنے گناہوں کو قبول کرو۔ تم
نے خداوند اپنے خدا کے خلاف بغاوت کی، یہ تمہارا گناہ ہے۔ تم نے ہر
ایک درخت کے نیچے غیر ملکی خداؤں کو اپنے آپ کو سونپ دیا۔ تم نے
میری فرمانبرداری نہیں کی۔''' یہ پیغام خداوند کا تھا۔

۱۴ خداوند فرماتا ہے۔ "اے بےوفا بچّو! واپس آؤ!" کیونکہ "میں
خود تمہارا مالک ہوں۔
اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک اور ہر ایک گھرانے میں سے
دو لیکر صیّون میں لاؤں گا۔ ۱۵ تب میں تمہیں اپنے خود کا چنا ہوا نیا
چرواہوں کو عطا کرونگا۔ وہ تم کو عقلمندی اور دانائی سے آگے بڑھائیں گے۔
۱۶ ان دنوں تم لوگ بڑی تعداد میں ملک میں ہوگے۔" یہ پیغام خداوند کا
ہے۔
"تب وہ پھر نہ کہیں گے کہ خداوند کے معاہدے کا صندوق، اس کا
خیال بھی کبھی ان کے دل میں نہ آئے گا۔ وہ ہرگز اسے یاد نہ کریں گے اور
اس کی زیارت کو نہ جائیں گے اور اس کی مرّمت نہ ہوگی۔ ۱۷ اس وقت
یروشلم شہر 'خداوند کا تخت' کہلائے گا۔ سبھی قومیں ایک ساتھ یروشلم
میں خداوند کے نام کو اعزاز دینے آئیں گی اور پھر وہ اپنے ضدّی پن کے
ساتھ اپنی بُری خواہشوں کی پیروی نہ کرینگی۔ ۱۸ ان دنوں یہوداہ کا
گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ مل جائے گا۔ وہ شمال میں ایک ملک
سے ایک ساتھ آئیں گے۔ وہ اس ملک میں آئیں گے جسے میں نے ان کے
باپ دادا کو دیا تھا۔

۱۹ "میں خداوند نے تو کہا تھا، 'میں تم کو اپنے فرزندوں میں شامل کر
کے خوشنما ملک جسے قومیں عمدہ و اعلیٰ ملک تصور کرتے ہیں دونگا۔' تب
تم مجھے 'باپ' پکاروگے تم پھر کبھی باغی نہ ہوگے۔
۲۰ لیکن تم اس عورت کی طرح ہوئے جسنے اپنے شوہر سے بےوفائی
کی!" اے اسرائیل کے گھرانے! تم نے مجھ سے بے وفائی کی۔ یہ پیغام
خداوند کا تھا۔
۲۱ تم برہنہ پہاڑی کی چوٹی پر رونا سُن سکتے ہو۔ اسرائیل کے لوگ
رحم کے لئے رو رہے اور انکساری کر رہے ہیں۔ وہ بہت بُرے ہوگئے تھے
وہ خدا اپنے خداوند کو بھول گئے تھے۔
۲۲ خداوند نے یہ بھی کہا، "اے باغی لوگو! واپس آؤ۔ میں تمہیں
تمہارے بغاوت سے نجات دونگا۔"
انہیں کہنا چاہئے، "ہاں ہم تیرے پاس واپس آئیں گے کیونکہ
تو خداوند ہمارا خدا ہے۔

۲۳ ٹیلوں پر مورتیوں کی عبادت بے مول تھی۔ پہاڑوں کے سبھی
گرجنے والے ہجوم بے فائدہ ثابت ہوئے۔ یقیناً خداوند ہمارے خدا ہی میں
اسرائیل کی نجات ہے۔
۲۴ ہمارے باپ داداؤں کی ہر ایک چیزوں کو جو کہ ہملوگوں کے
بچپن کے وقت سے انکا تھا: انکے مویشیوں کے جھنڈ، بھیڑوں کے جھنڈ،
انکے بیٹے اور انکی بیٹیوں کو ان شرم ناک چیزوں نے کھالئے۔
۲۵ ہم اپنی شرم میں لیٹیں اور رسوائی ہم کو چھپالے۔ ہم نے
خداوند اپنے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ہم اپنے بچپن سے اب تک
ہملوگوں نے اور ہمارے باپ دادا نے گناہ کئے ہیں۔ ہم نے خداوند اپنے
خدا کی فرمانبرداری نہیں کی۔"

۴ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "اے اسرائیل! اگر تم لوٹ آنا چاہو، تو
میرے پاس آؤ۔ اور اپنی مورتیوں کو میری نظروں سے دور کرو تو
تم آوارہ نہ ہوگے۔
۲ اور اگر تم سچّائی اور عدالت اور صداقت سے زندہ خداوند کی قسم کھاؤ
تو قومیں اس کے سبب سے اپنے آپ کو مبارک کہیں گی۔ اور اس پر
فخر کریں گی۔"
۳ یہوداہ ملک کے لوگوں اور اسرئیل کے لوگوں سے خداوند جو کہتا
ہے وہ یہ ہے:
"کھیتوں میں ہل چلاؤ، لیکن کانٹوں میں بیج نہ بویا کرو۔
۴ خداوند کے لوگ بنو، اپنے دل کو بدلو یہوداہ اور یروشلم کے باشندو،
اگر تم نہیں بدلے تو میں بہت غضبناک ہوؤں گا۔ میرا قہر آگ کی مانند
پھیلے گا۔ اور میرا غضب تمہیں جلادے گا، اور کوئی شخص اس آگ کو بجھا
نہیں پائے گا۔ یہ کیوں ہوگا؟ کیونکہ تم نے بُرے کام کئے ہیں۔"

شمال سے تباہی

۵ "یہوداہ کے لوگوں میں اس پیغام کا اظہار کرو اور یروشلم میں رہ رہے
لوگوں سے کہو، 'سارے ملک میں بِگل پھونکو۔ بلند آواز سے چلّاؤ اور کہو،

'ایک ساتھ آؤ اور اپنی حفاظت کے لئے قلعہ دار شہروں میں چلو۔'
۶ تم صیّون ہی میں جھنڈا کھڑا کرو۔ اپنی زندگی کے لئے بھاگو، دیر نہ
کرو۔ یہ اس لئے کرو کہ میں شمال سے تباہی اور بد نصیبی لا رہا ہوں۔"
۷ "شیر ببر" جھاڑیوں سے نکلا ہے اور قوموں کو ہلاک کرنے والا نکل پڑا
ہے۔ وہ تمہارے ملک کو نیست و نابود کرنے کے لئے اپنا گھر چھوڑ چکا
ہے۔ تمہارے شہر ویران ہونگے۔ ان میں رہنے والا کوئی شخص نہیں بچے
گا۔

۸ اس لئے ٹاٹ اوڑھ کر چھاتی پیٹو اور ماتم کرو کیوں؟ کیونکہ خداوند کا
قہر ہم پر شدید ہے۔"
۹ یہ پیغام خداوند کا ہے،
"اُس وقت یوں ہوگا کہ بادشاہ اور اُمراء حوصلہ کھو بیٹھیں گے، کاہن
ڈریں گے، نبیوں کے دل دہلیں گے۔"

۱۰ تب میں نے یعنی یرمیاہ نے کہا، "اوہ میرے مالک خداوند! تم
نے لوگوں کو دھوکہ دیا اور تم نے یروشلم سے چالبازی کی۔ تو نے ان سے
کہا، 'تم سلامت رہوگے۔' حالانکہ تلوار انکی گردن پر وار کرنے ہی والا
ہے۔"

۱۱ اس وقت ایک پیغام یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو دیا جائے
گا:
"برہنہ پہاڑی کی چوٹی پر سے گرم آندھی میرے لوگوں کی طرف چل
رہی ہے۔ یہ ہوا اناج کو اُسانے اور صاف کرنے کے لئے نہیں ہے۔
۱۲ یہ اس سے زیاہ زوردار ہوا ہے جو میرے لئے بہہ رہی ہے۔ اب
میں یہوداہ کے لوگوں کے خلاف اپنا فیصلہ سُناؤنگا۔"
۱۳ دیکھو! دشمن گھٹا کی طرح اٹھ رہا ہے۔ اس کی رتھ گِرد باد کی
مانند ہیں۔ اس کے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں۔ یہ ہم سب کے لئے
بُرا ہوگا، ہم برباد ہوجائیں گے۔
۱۴ اے یروشلم کے لوگو! اپنے دلوں سے بُرائی کو دھوڈالو، تاکہ تم بچ
سکو اپنے بُرے منصوبوں پر اڑنا بند کرو۔
۱۵ دان کے ایلچی کی آواز جو وہ بولتا ہے، توجّہ سے سنو۔ کوئی
افرائیم کی پہاڑی سے بُری خبر لا رہا ہے۔

۱۶ "قوموں کو خبر دو۔ دیکھو یروشلم کی بابت منادی کرو کہ محاصِرہ
کرنے والے دور کے ملک سے آتے ہیں۔ اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل
للکاریں گے۔
۱۷ دشمنوں نے یروشلم کو ایسے گھیرا ہے جیسے کھیت کی حفاظت
کرنے والے لوگ ہوں۔ اے یہوداہ! تم میرے خلاف گئے اس لئے
تمہارے خلاف دشمن آرہے ہیں۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

۱۸ "جس طرح تم رہے اور تم نے گناہ کیا اسی سے تم پر یہ مصیبت
آئی۔ یہ تمہارے گناہ ہی ہیں جس نے زندگی کو اتنا مشکل بنایا ہے۔ یہ تمہارا
گناہ ہی ہے جس نے اس مصیبت کو لایا جو تمہارے دل کو گھرا گھاؤ دیا۔"

یرمیاہ کی پکار

۱۹ آہ! میرا دکھ اور میری پریشانی میرے پیٹ میں درد کر رہی
ہے۔ میرا دل دھڑک رہا ہے۔ ہائے! میں اتنا خوفزدہ ہوں کہ میرا دل
میرے اندر تڑپ رہا ہے۔ میں چپ نہیں بیٹھ سکتا کیوں؟ کیوں کہ میں
نے بِگل کی آواز سنی ہے۔ بِگل فوج کو جنگ کے لئے بلا رہا ہے۔
۲۰ تباہی کے پیچھے تباہی آتی ہے۔ پورا ملک فنا ہو گیا ہے۔ اچانک
میرے خیمے نابود کر دیئے گئے ہیں، میرے پردے پھاڑ دیئے گئے ہیں۔
۲۱ اے خداوند! میں کب تک جنگ کا جھنڈا دیکھوں گا؟ جنگ کے
بِگل کو کتنی بار سنوں گا؟
۲۲ خدا نے کہا، "میرے لوگ احمق ہیں وہ مجھے نہیں جانتے وہ
بے وقوف بچے ہیں۔ وہ سمجھتے نہیں وہ گناہ کرنے میں ماہر ہیں، لیکن وہ
اچھا کرنا نہیں جانتے۔"

تباہی آرہی ہے

۲۳ میں نے زمین کو دیکھا۔ زمین خالی تھی اس پر کچھ بھی نہیں تھا۔
میں نے آسمان کو دیکھا، اور اس کی روشنی چلی گئی تھی۔
۲۴ میں نے پہاڑوں پر نظر ڈالی، اور وہ کانپ رہے تھے۔ سبھی
پہاڑیاں لڑکھڑا رہی تھیں۔
۲۵ میں نے چاروں طرف دیکھا، لیکن وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔
سارے پرندے اُڑ چکے تھے۔
۲۶ پھر میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ زرخیز زمین بیابان
ہو گئی اور اس کے سب شہر خداوند کی حضوری اور اس کے قہر کی شدّت
سے برباد ہو گئے۔
۲۷ خداوند فرماتا ہے: "سارا ملک غیر آباد ہو جائے گا لیکن میں
اسے پوری طرح برباد نہیں کرونگا۔
۲۸ اس لئے سارے ملک روئیں گے اور آسمان تاریک ہو جائے گا۔
میں نے کہہ دیا ہے۔ میں سختی کم نہیں کرونگا۔ میں فیصلہ کر چکا ہوں میں
اپنا ذہن نہیں بدلونگا۔"
۲۹ گھوڑسواروں اور تیر اندازوں کے شور سے تمام شہری بھاگ
جائیں گے۔ وہ گھنے جنگلوں میں جا گھسیں گے اور چٹانوں پر چڑھ جائیں
گے۔ سب شہر ترک کئے جائیں گے اور کوئی آدمی ان میں نہ رہیگا۔
۳۰ تب اے غارت شدہ! تم کیا کرو گی؟ اگرچہ تم لال لباس کیوں
پہنے، قیمتی زیوروں سے آراستہ کیوں ہوئے تم اپنی آنکھوں میں سرمہ
کیوں لگائے؟ تمہارا یہ سنگار بیکار ہے کیونکہ تمہارے عاشق تم کو ردّ کر دیں
گے۔ وہ تمہاری جان کے طالب ہونگے۔
۳۱ میں ایک چیخ سنتا ہوں جو اُس عورت کی چیخ کی طرح ہے جو بچّہ
پیدا کر رہی ہو۔ یہ چیخ اس عورت کی طرح ہے جو پہلے بچّہ کو جنم دے رہی
ہو۔ یہ دخترِ صیّون کی چیخ کی طرح ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں کو ہلا رہی ہے، کہہ
رہی ہے، "مدد کرو! میں تھکی ماندی ہوں اور میرے قاتل میرے چاروں
جانب ہیں۔"

یہوداہ کے لوگوں کے گناہ

۵ خداوند فرماتا ہے، "یروشلم کی سڑکوں پر اوپر نیچے جاؤ، چاروں
جانب دیکھو اور دیکھو کہ وہاں کون ہے۔ شہر کے چوکوں میں
ڈھونڈو، پتا کرو کہ کیا تم کسی ایک اچھے شخص کو پا سکتے ہو، ایسے شخص کو جو
ایمانداری سے کام کرتا ہو، ایسا جو سچّائی کا طالب ہو۔ اگر تم ایک اچھے
شخص کو ڈھونڈ نکالو گے تو میں یروشلم کو معاف کر دوں گا۔ ۲ اور اگرچہ وہ
کہتے ہیں 'زندہ خداوند کی قسم' تو بھی یقیناً وہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔"

۳ اے خداوند! میں جانتا ہوں کہ تو لوگوں میں سچّائی دیکھنا چاہتا
ہے۔ تو نے یہوداہ کے لوگوں کو چوٹ پہنچائی، لیکن انہوں نے کسی
مصیبت کا احساس نہیں کیا۔ تو نے انہیں فنا کیا لیکن انہوں نے اپنا سبق
سیکھنے سے انکار کر دیا وہ بہت ضدی ہو گئے انہوں نے اپنے گناہوں کے لئے
پچھتانے سے انکار کر دیا۔
۴ تب میں نے خود سے کہا، "یہ بیچارے غریب لوگ ناواقف ہیں۔
یہ وہی لوگ ہیں جو خداوند کی راہ کو نہیں سیکھ سکے۔ یہ لوگ اپنے خدا کی
تعلیمات کو نہیں جانتے ہیں۔
۵ اس لئے میں امیر لوگوں کے پاس جاؤنگا اور ان سے باتیں کروں گا۔
کیونکہ وہ بزرگ خداوند کی راہ کو سمجھتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ خدا کی
شریعت کو جانتے ہیں۔" لیکن وہ لوگ بھی خداوند کی خدمت کرنے سے
انکار کر گئے۔ کل ملا کر وہ انکی رکاوٹوں کو توڑ دیئے۔ *
۶ جنگل کا ایک شیر ببر ان پر حملہ کریگا۔ بیابان میں ایک بھیڑیا
انہیں مار ڈالے گا۔ ایک تیندوا انکے شہروں کے پاس گھات لگائے
ہوئے ہے۔ شہروں کے باہر جانے والے کسی کو بھی تیندوا پھاڑ ڈالے گا۔
یہ ہوگا کیونکہ یہوداہ کے لوگوں نے بار بار گناہ کئے ہیں۔ وہ سب خداوند
کے خلاف ہو گئے۔
۷ خدا کہتا ہے، "اے یہوداہ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ میں تم کو
معاف کر دوں؟ تمہارے فرزندوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے اور ان بتوں

لیکن ... توڑ دیئے لوگ خدا کے قابو میں رہنا نہیں چاہتے ہیں۔

کے نام پر وہ وعدہ کرتے ہیں جو کہ خدا نہیں ہیں۔ میں نے تمہاری اولاد کو
ہر ایک چیز عطا کی جس کی ضرورت انہیں تھی، لیکن پھر بھی وہ نا فرمان
رہے۔ انہوں نے طوائف خانوں میں اپنا زیادہ وقت گذارا۔
۸وہ ان شہوت کی خواہش رکھنے والے گھوڑوں کی مانند ہیں جو پیٹ
بھر چکے ہیں اور اپنے پڑوسی کی بیوی پر ہنہناتے ہیں۔
۹ کیا مجھے یہوداہ کے لوگوں کو یہ کام کرنے کے سبب ، سزا نہیں
دینی چاہئے؟" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "ہاں! تم جانتے ہو کہ مجھے اس طرح
کی قوم کو سزا دینی چاہئے۔

۱۰ "انگور کے بیلوں کے قطاروں کے درمیان سے جاؤ اور انہیں تباہ
کردو (لیکن انہیں پوری طرح تباہ نہ کرو) ان کی ساری شاخیں چھانٹ دو۔
کیونکہ یہ شاخیں خداوند کی نہیں ہیں۔
۱۱ اسرائیل اور یہوداہ کے گھرانے ہر طرح سے میرے نافرمان
رہے ہیں۔" یہ پیغام خداوند کے یہاں سے ہے۔

۱۲ "ان لوگوں نے خداوند کے بارے میں جھوٹ کہا ہے۔ انہوں
نے کہا ہے، 'خداوند ہمارا کچھ نہیں کریگا۔ ہم لوگوں کا کچھ بھی بُرا نہ ہوگا۔
ہم کسی فوج کا حملہ اپنے اوپر نہیں دیکھیں گے۔ ہم کبھی بھوکے نہیں
مریں گے۔'
۱۳ "جھوٹے نبی محض ہوا ہے۔ خدا کا کلام ان میں نہیں اترا ہے۔
مصیبتیں ان پر آئیں گی۔"

۱۴ خداوند خدا قادر المطلق نے یہ سب کہا: "ان لوگوں نے کہا کہ میں
انہیں سزا نہیں دونگا۔ اس لئے، اے یرمیاہ! جو کلام میں تجھے دے رہا
ہوں، وہ آگ جیسا ہوگا اور وہ لوگ لکڑی جیسے ہونگے۔ آگ ساری لکڑی کو
جلاڈالے گی۔"

۱۵ اے اسرائیل کے گھرانے! یہ کلام خداوند کا ہے، "تم پر حملہ
کے لئے میں ایک بہت دور کے قوم کو جلدی ہی لاؤں گا۔ یہ ایک قدیم
قوم ہے۔ یہ ایک زبردست قوم ہے۔ اس قوم کے لوگ وہ زبان بولتے
ہیں جسے تم نہیں سمجھتے۔ تم یہ نہیں جان سکوگے کہ وہ کیا کہتے ہیں۔
۱۶ ان کا ترکش کھلی قبر ہے، وہ سب بہادر مرد ہیں۔
۱۷ اور وہ تمہاری فصل کا اناج اور تمہارے روزانہ کی روٹی کو
کھاجائینگے۔ وہ تمہارے بیٹوں اور بیٹیوں کو کھاجائینگے۔ تمہارے گائے بیل
اور تمہاری بھیڑ بکریوں کو چٹ کر جائیں گے۔ تمہارے انگور اور انجیر نگل
جائیں گے۔ تمہارے مضبوط قلعہ دار شہروں کو جن پر تمہارا بھروسہ ہے
تلوار سے تباہ کردیں گے!"
۱۸ یہ پیغام خداوند کا ہے، "لیکن جب وہ بھیانک دن آتے ہیں،
'اے یہوداہ! میں تجھے پوری طرح برباد نہیں کروں گا۔
۱۹ خداوند کے لوگ تم سے پوچھیں گے ، 'اے یرمیاہ ! خداوند
ہمارے خدا نے ہمارا ایسا بُرا کیوں کیا؟' انہیں یہ جواب دو:
یہوداہ کے لوگو! تم نے خداوند کو چھوڑ دیا ہے۔ اور تم نے اپنے ہی
ملک میں غیر ملکی مورتیوں کی عبادت کی ہے۔ تم نے وہ کام کئے ، اس
لئے تم اب اس ملک میں جو تمہارا نہیں ہے، غیر ملکیوں کی خدمت
کروگے۔'"
۲۰ خداوند فرماتا ہے، "یعقوب کے گھرانے میں اس بات کا اشتہار
دو اور یہوداہ میں اس کا منادی کرو اور کہو۔

۲۱ اس پیغام کو سنو، 'تم بےوقوف لوگو، تمہیں سمجھ نہیں ہے۔
تم لوگوں کی آنکھیں ہیں، لیکن تم دیکھتے نہیں۔ تم لوگوں کے کان ہیں،
لیکن تم سنتے نہیں۔
۲۲ خداوند فرماتا ہے ، "کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟" "کیا تم
میری موجودگی میں تھر تھراؤ گے نہیں۔ جس نے سمندری ساحل کو سمندر
کی حد کو قائم کیا کہ وہ اس کنارے سے آگے نہیں بڑھ سکتا حالانکہ لہریں
اٹھتی ہے شور مچاتی ہے لیکن وہ اس حد کو پار نہیں کرسکتی ہیں۔
۲۳ لیکن خداوند کے لوگ ضدّی ہیں۔ وہ ہمیشہ میرے خلاف جانے
کا منصوبہ بناتے ہیں۔ وہ مجھ سے مڑے ہیں اور مجھ سے دور چلے گئے ہیں۔
۲۴ یہوداہ کے لوگ کبھی اپنے سے نہیں کہتے، 'ہمیں خداوند اپنے خدا
سے ڈرنا اور اس کا احترام کرنا چاہئے جو پہلی اور پچھلی برسات وقت پر
بھیجتا ہے اور فصل کے مقرّرہ ہفتوں کو ہمارے لئے موجود کر رکھتا ہے۔'
۲۵ تمہارے بُرے کارناموں نے بارش کو دور کردیا ہے۔ تمہارے
گناہوں نے تمہیں اچھی چیزوں کو حاصل کرنے سے روک دیا ہے۔
۲۶ میرے لوگوں کے بیچ شریر پائے جاتے ہیں۔ وہ پرندوں کو
پھانسنے کے لئے جال بنانے والوں کی مانند ہیں۔ وہ لوگ اپنا جال بچھاتے
ہیں، لیکن وہ پرندوں کے بدلے انسانوں کو پھانستے ہیں۔
۲۷ ان لوگوں کے گھر جھوٹ سے ویسے بھرے رہتے ہیں جیسے
چڑیوں سے بھرے پنجرے ہوں۔ ان کے جھوٹ نے انہیں دولتمند اور
طاقتور بنایا ہے۔
۲۸ جن گناہوں کو انہوں نے کیا ہے، ان ہی سے وہ بڑے اور موٹے
ہوئے ہیں جن بُرے کاموں کو وہ کرتے ہیں، ان کا کوئی خاتمہ نہیں۔ وہ

یتیم بچوں کے معاملہ کی تائید میں بحث نہیں کریں گے۔ وہ یتیموں کی مدد
نہیں کریں گے۔ اور محتاجوں کا انصاف نہیں کرتے۔
۲۹ کیا مجھے ان کاموں کے کرنے کے سبب یہوداہ کو سزا نہیں دینا
چاہئے؟" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "تم جانتے ہو کہ مجھے ایسی قوم کو سزا دینی
چاہئے۔"

۳۰ خداوند فرماتا ہے، "یہوداہ ملک میں ایک بھیانک اور دل دہلانے
والی بات ہو رہی ہے۔
۳۱ نبی جھوٹی نبوّت کرتے ہیں، کاہن اپنے ہاتھ میں قوّت لئے
ہیں۔ میرے لوگ اسی طرح خوش ہیں۔ لیکن لوگو! تم کیا کرو گے جب
سزا دی جائے گی۔"

دشمن کی جانب سے یروشلم کا گھراؤ

۶ اے بنیمین کے لوگو یروشلم سے دور پناہ کھوجو اور تقوع میں
جنگ کا بِگل پھونکو، بیت ہکّرم میں علم بلند کرو کیونکہ شمال کی
طرف سے بلا اور بڑی تباہی آنے والی ہے۔
۲ میں دختر صیون کو تباہ کروں گا جو کہ بہت خوبصورت اور نازک مزاج
ہے۔
۳ چرواہے اپنے گلّوں کو لے کر اس کے پاس آئیں گے اور اسکے آس
پاس اسکے مقابل خیمے بنائیں گے۔ ہر ایک چرواہا، اپنے گلّہ کی حفاظت کرتا
ہے۔
۴ یروشلم کے خلاف لڑنے کے لئے تیّار ہو جاؤ، ہم لوگ دوپہر کو شہر
پر حملہ کریں گے۔ لیکن پہلے ہی دیر ہو چکی ہے۔ شام کا سایہ بڑھتا جاتا ہے۔
۵ اس لئے اٹھو! ہم شہر پر رات میں حملہ کریں گے۔ ہم یروشلم کے
دیواروں کو فنا کریں گے۔"

۶ خداوند قادر المطلق جو کہتا ہے، وہ یہی ہے:
"یروشلم کے چاروں جانب کے پیڑوں کو کاٹ ڈالو اور یروشلم کے
مقابل دمدمہ باندھو۔ اس شہر کو سزا ملنی چاہئے۔ اس شہر میں ظلم ہی ظلم
ہے۔

۷ جیسے کنواں اپنا پانی تازہ رکھتا ہے، اسی طرح یروشلم اپنی شرارت کو
نیا بنائے رکھتا ہے اس شہر میں ظلم وستم کی صدا سنی جاتی ہے۔ میں ہمیشہ
یروشلم کی بیماری اور چوٹوں کو دیکھ سکتا ہوں۔
۸ اے یروشلم! اس انتباہ کو سُنو! اگر تم نہیں سنو گے تو میں اپنی
پیٹھ تمہاری جانب کر لوں گا میں تمہارے ملک کو بیابان کر دوں گا۔ کوئی بھی
شخص وہاں نہیں رہ پائے گا۔

۹ خداوند قادر مطلق جو کہتا ہے وہ یہ ہے: "دشمن اسرائیل کے لوگوں
کو یکجا کریگا جو زندہ بچے ہوئے ہیں۔ انہیں اس طرح اکٹھے کیا جائیگا۔ جیسے تم
انگور کی بیل سے آخری انگور اکٹھے کرتے ہو۔"
۱۰ میں کس سے بات کروں؟ میں کیسے انتباہ کر سکتا ہوں؟ میری
کون سنے گا؟ اسرائیل کے لوگوں نے اپنے کانوں کو بند کر لیا ہے۔ اس
لئے وہ میری تنبیہ نہیں سن سکتے۔ لوگ خداوند کی تعلیم پسند نہیں کرتے۔
وہ خداوند کا پیغام سننا نہیں چاہتے۔
۱۱ لیکن میں (یرمیاہ) خداوند کے قہر سے لبریز ہوں۔ میں اسے
روکتے روکتے تھک گیا ہوں۔
"سڑک پر کھیلتے بچّوں پر خداوند کا قہر انڈیلو۔ ایک ساتھ جوانوں کی
جماعت پر اسے انڈیلو۔ شوہر اور اس کی بیوی دونوں پکڑے جائیں گے۔
بوڑھے اور بہت بوڑھے لوگ پکڑے جائیں گے۔
۱۲ ان کے گھر دوسرے لوگوں کو دے دیئے جائیں گے۔ ان کے
کھیت اور ان کی بیویاں دوسروں کو دے دی جائیں گی۔ میں اپنا ہاتھ
اٹھاؤنگا اور یہوداہ ملک کے لوگوں کو سزا دوں گا۔" یہ پیغام خداوند کا تھا۔

۱۳ "اسرائیل کے سبھی لوگ دولت اور مزید دولت چاہتے ہیں۔
چھوٹے سے لیکر بڑے تک سبھی لالچی ہیں۔ یہاں تک کہ کاہن اور نبی
جھوٹ پر جیتے ہیں۔
۱۴ میرے لوگ بہت بُری طرح چوٹ کھائے ہوئے ہیں۔ نبی اور
کاہن میرے لوگوں کے زخم بھرنے کی کوشش ایسے کرتے ہیں جیسے وہ
چھوٹے سے زخم ہوں۔ وہ کہتے ہیں۔ 'یہ سب ٹھیک ہے۔ یہ بالکل ٹھیک
ہے۔' حالانکہ یہ ٹھیک نہیں ہوا ہے۔
۱۵ نبیوں اور کاہنوں کو اس پر شرمندہ ہونا چاہئے جو وہ بُرا کرتا
ہے۔ بلکہ وہ شرمائے تک نہیں۔ وہ تو اپنے گناہوں پر فکر کرنا تک بھی
نہیں جانتے۔ اس لئے وہ دوسروں کے ساتھ سزا پائیں گے، اب میں
سزا دوں گا، وہ زمین پر پھینک دیئے جائیں گے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔
۱۶ خداوند یوں فرماتا ہے: "چوراہوں پر کھڑے رہو اور دیکھو۔ پتا کرو
کہ پُرانی سڑک کون سی ہے؟ اس اچھی سڑک پر جاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے
تو تمہیں آرام ملیگا۔
لیکن تم لوگوں نے کہا ہے، 'ہم اچھی سڑک پر نہیں جائینگے۔'
۱۷ میں نے تم پر نگہبان بھی مقرّر کئے اور کہا بِگل کی آواز سنو، پر
انہوں نے کہا، 'ہم نہ سنیں گے۔'
۱۸ اس لئے تم سبھی قوموں ان ملکوں کے تم سبھی لوگو، سنو توّجہ
دو! وہ سب سنو جو میں یہوداہ کے لوگوں کے ساتھ کروں گا۔

۱۹ اے زمین کے لوگو سنو! میں یہوداہ کے لوگوں پر مصیبت
ڈھانے جارہا ہوں۔ کیوں؟ کیونکہ ان لوگوں نے سبھی بُرے کاموں کے
منصوبے بنائے۔ یہ ہوگا کیونکہ انہوں نے میرے کلام کی طرف توجّہ نہیں
دی ہے۔ انہوں نے میری شریعت کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے۔"

۲۰ خداوند فرماتا ہے، "تم سبا سے مجھے بخور کیوں لا کر دیتے ہو؟ تم
دور ملکوں سے خوشبو کیوں لاتے ہو؟ تمہاری جلانے کی قربانیاں مجھے خوش
نہیں کریگی۔ تمہاری قربانیاں مجھے شادمان نہیں کریگی۔"
۲۱ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے،
"دیکھو میں رُکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں انلوگوں کے راہوں میں
رکھ دونگا تا کہ باپ بیٹے باہم ان سے ٹھوکر کھائیں گے۔ پڑوسی اور دوست
ایک ساتھ تباہ ہوجائینگے۔"

۲۲ خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے: "شمال کے ملک سے ایک فوج
آرہی ہے، زمین کے دور مقاموں سے ایک طاقتور قوم آرہی ہے۔
۲۳ وہ تیر اندازی اور نیزہ بازی میں ماہر ہیں۔ وہ ظالم اور بے رحم
ہیں، ان کے چلّانے کی صدا سمندر کی شور سی ہے۔ اور وہ گھوڑوں پر سوار
ہیں۔ اے دخترِ صیون! وہ فوجوں کی مانند تیرے مقابل صف آرائی کرتے
ہیں۔"
۲۴ ہم نے اس فوج کے بارے میں خبر پائی ہے۔ ہم خوف سے
بے بس ہیں۔ ہم خود کو مصیبتوں کی جال میں پڑا تصوّر کرتے ہیں۔ ہم
ویسے ہی مشکل میں ہیں جیسے کوئی دردزہ میں گرفتار ہو۔
۲۵ کھیتوں میں مت جاؤ، سڑک پر مت نکلو۔ کیوں؟ کیوں کہ دشمن
کے ہاتھوں میں تلوار ہے، کیونکہ خطرہ چاروں جانب ہے۔
۲۶ اے میرے لوگو ٹاٹ پہن لو اور راکھ میں لیٹ جاؤ۔ اور ایسے
ماتم کرو جیسے تمہارا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو۔ ایسے گریہ وزاری کرو جیسے تباہ
کرنے والوں نے اچانک حملہ کر دیا ہے۔

۲۷ "اے یرمیاہ! میں نے (خداوند نے) تمہیں اپنے لوگوں کے
خلاف تم کو فصیل دار برج کی طرح مقرّر کیا تھا تا کہ تم انکی نقل وحرکت کو
جانو اور پرکھو۔
۲۸ میرے لوگ میرے خلاف ہوگئے ہیں، اور وہ بہت ضدّی ہیں۔
وہ لوگوں کے بارے میں بُری باتیں کہتے پھرتے ہیں۔ وہ تو تانبا اور لوہا کی
مانند ہیں اور وہ اپنے سلوک سے تباہ کن ہیں۔
۲۹ جب دھونکنی تپش پیدا کرتی ہے تو سیسہ کو آگ سے باہر
آنا چاہئے لیکن صاف کرنے والے کا صاف کرنے کا کام بیکار ہے کیونکہ بُرائی
کو ہٹایا نہیں گیا۔
۳۰ میرے لوگ 'کھوٹی چاندی' کہلائیں گے، ان کو یہ نام ملیگا
کیونکہ خداوند نے انہیں ردّ کر دیا ہے۔"

یرمیاہ کی ہیکل کی تعلیم

۷ یہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا اور اس
نے فرمایا:
۲ اے یرمیاہ! خداوند کے گھر کے پھاٹک کے سامنے کھڑا ہو اور یہ
پیغام کہو:
"یہوداہ قوم کے سبھی لوگو! خداوند کی عبادت کرنے کے لئے تم
سبھی لوگ ان پھاٹکوں سے ہو کر آئے ہو اب اس کلام کو سنو۔ ۳ خداوند
قادر مطلق اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے، 'اپنی زندگی بدلو اور اچھے کام
کرو گے تو تم اس مقام پر رہو گے۔ ۴ اس جھوٹ پر یقین نہ کرو جو کچھ لوگ
بولتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "یہ خداوند کا گھر ہے۔ * خداوند کی ہیکل ہے!
خداوند کی ہیکل ہے۔" ۵ اگر تم اپنی زندگی بدلو گے اور اچھا کام کرو
گے، تو میں تمہیں اس مقام پر رہنے دوں گا۔ تمہیں چاہئے کہ ایک دوسرے
کے ساتھ انصاف سے رہو۔ ۶ تمہیں اجنبیوں کے ساتھ بھی بہتر رہنا
چاہئے تمہیں بیوہ اور یتیم بچّوں کے لئے اچھّے کام کرنا چاہئے۔ بے گناہ کا
خون نہ بہاؤ۔ غیر معبودوں کی پیروی نہ کرو کیوں؟ کیونکہ وہ تمہاری زندگی
کو نابود کر دیں گے۔ ۷ اگر تم میرا حکم کو مانو گے تو میں تمہیں اس مقام
پر رہنے دوں گا۔ میں نے یہ ملک تمہارے باپ دادا کو اپنے پاس رکھنے کے
لئے دیا۔
۸ "'لیکن تم جھوٹ میں یقین کر رہے ہو اور وہ جھوٹ عبث
ہے۔ ۹ کیا تم چوری اور خون کرو گے؟ کیا تم زنا کاری کرو گے؟ کیا تم
لوگوں پر جھوٹا الزام لگاؤ گے؟ کیا تم بعل اور ان خداؤں کی جن کو تم نہیں
جانتے تھے پیروی کرو گے؟ ۱۰ اگر تم یہ گناہ کر رہے ہو تو کیا تم اس گھر
میں میرے سامنے کھڑے ہو سکتے ہو جسے میرے نام سے پکارا جاتا ہو؟ کیا
تم میرے سامنے کھڑے ہو سکتے ہو اور کہہ سکتے ہو، "ہم محفوظ ہیں۔" محفوظ
اس لئے کہ تم اس طرح کے گناہ کرتے رہو۔ ۱۱ یہ گھر میرے نام سے
پکارا جاتا ہے۔ کیا یہ گھر تمہارے لئے ڈکیتوں کے چھپنے کے مقام کے سوا
اور کچھ نہیں ہے؟ میں تمہارے اوپر نظر رکھ رہا ہوں۔'" یہ پیغام خداوند کا

خداوند کا گھر یروشلم میں بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ خداوند یروشلم کو ہمیشہ محفوظ رکھے گا کیونکہ وہاں اس کا مقدس ہے۔ ان کا خیال ہے کہ خدا یروشلم کی حفاظت کریگا۔ چاہے وہاں کے لوگ کتنے ہی بُرے کیوں نہ ہوں۔

ہے۔ ۱۲ "پس اب میرے اس مکان کو جاؤ جو سیلا میں تھا۔ جہاں پر
میں نے اپنے نام کو قائم کیا تھا۔ اور اس پر غور کرو کہ میں نے سیلا میں
اسرائیل کے لوگوں کے بُرے کام کے سبب سے کیا کیا تھا۔
۱۳ "اسرائیل کے لوگو! تم لوگ یہ سب بُرے کام کرتے رہے۔" یہ
پیغام خداوند کا تھا۔ میں نے تم سے بار بار باتیں کیں، "لیکن تم نے
میری ان سنی کر دی۔ میں نے تم لوگوں کو پکارا، مگر تم نے جواب نہیں
دیا۔ ۱۴ اس لئے میں اپنے نام سے پکارے جانے والے یروشلم کے اس
گھر کو فنا کرونگا۔ میں اس گھر کو ویسے ہی فنا کروں گا۔ جیسے میں نے سیلا
میں فنا کیا تھا۔ اور یروشلم میں وہ گھر جو میرے نام پر ہے اور جس پر تم
یقین کرتے ہو۔ میں اس جگہ کو تباہ کرونگا جسے میں نے تمہیں اور تمہارے
باپ دادا کو دیا تھا۔ ۱۵ میں تمہیں اپنے پاس سے ویسے ہی دور پھینک
دوں گا۔ جیسے میں نے تمہارے سبھی بھائیوں کو افرائیم سے پھینکا۔"
۱۶ "اے یرمیاہ! جہاں تک تمہاری بات ہے، تم یہوداہ کے ان
لوگوں کے لئے دعاء مت کرو نہ ان کے لئے التجا کرو اور نہ ہی ان کے لئے
دعاء۔ ان کی مدد کے لئے مجھ سے منت مت کرو ان کے لئے میں تمہاری
فریاد کو نہیں سنوں گا۔ ۱۷ میں جانتا ہوں کے تم دیکھ رہے ہو کہ وہ
سارے یہوداہ کے شہر میں کیا کر رہے ہیں۔ تم یہ بھی دیکھ سکتے ہو کہ وہ
یروشلم کے چوراہوں پر کیا کر رہے ہیں؟ ۱۸ یہوداہ کے لوگ جو کر رہے
ہیں وہ یہ ہے بچّے لکڑی جمع کرتے ہیں اور باپ آگ سلگاتے ہیں اور عورتیں
آٹا گوندھتی ہیں تاکہ آسمان کی ملکہ کے لئے روٹیاں پکائیں اور غیر معبودوں
کی عبادت کرنے کے لئے مئے کا نذرانہ پیش کرتے ہیں وہ لوگ ایسا مجھے
غضبناک کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ ۱۹ لیکن میں وہ نہیں ہوں جسے
یہوداہ کے لوگ سچ مُچ چوٹ پہنچا رہے ہیں۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "وہ
صرف خود کو ہی چوٹ پہنچا رہے ہیں۔ وہ خود کو شرمندہ کر رہے ہیں۔"
۲۰ اسی واسطے خداوند یوں فرماتا ہے: "دیکھو میرا قہر وغضب اس
مکان پر، انسان اور حیوان پر، میدان کے درختوں پر اور فصل پر برسیگا۔
میرا قہر آگ کی طرح ہوگا جسے بجھایا نہیں جائیگا۔"

خداوند قربانی سے زیادہ فرمانبرداری چاہتا ہے

۲۱ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "اپنے قربانیوں پر
اور اپنے جلانے کی قربانیاں بھی بڑھاؤ اور گوشت کھاؤ۔ ۲۲ جب میں
تمہارے باپ دادا کو مِصر سے باہر لایا۔ تو میں نے انہیں جلانے کا
نذرانوں اور قربانیوں کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا۔ ۲۳ میں نے
انہیں صرف یہ حکم دیا تھا کہ اگر تم میری آواز سنوگے تو میں تمہارا خدا
ہونگا اور تم میرے لوگ ہوگے۔ جو بھی راہ میں تمہیں دکھاؤں اور جس راہ کی
میں تم کو ہدایت کروں اس پر چلو۔ اس میں تمہارا اپنا بھلا ہوگا۔
۲۴ "لیکن تمہارے باپ دادا نے میری ایک نہ سنی۔ انہوں نے مجھ پر
دھیان نہیں دیا۔ وہ ضد پر اڑے رہے اور انہوں نے ان بُرے کاموں کو کیا
جو وہ کرنا چاہتے تھے۔ وہ اپنی پیٹھ میری طرف موڑلئے۔ ۲۵ جب سے
تمہارے باپ دادا ملک مِصر سے نکل آئے اس وقت سے آج تک میں نے
تمہارے پاس اپنے بہت سے خادموں یعنی نبیوں کو بھیجا۔ میں نے ان کو
ہمیشہ بر وقت بھیجا۔ ۲۶ لیکن تمہارے باپ دادا نے میری ان سنی کی
انہوں نے مجھ پر دھیان نہیں دیا۔ وہ بہت ضدّی تھے اور انہوں نے باپ
دادا سے بھی بڑھ کر برائیاں کیں۔
۲۷ "اے یرمیاہ! تم یہوداہ کے لوگوں سے یہ باتیں کہو گے۔ لیکن
وہ تمہاری ایک نہ سنیں گے۔ تم ان سے باتیں کروگے، لیکن وہ تمہیں
جواب بھی نہیں دیں گے۔ ۲۸ اس لئے تمہیں ان سے یہ باتیں کہنی
چاہئیں۔ یہ وہ قوم ہے جس نے خداوند اپنے خدا کا حکم قبول نہیں کیا ان
لوگوں نے خدا کی تعلیمات کو ان سنی کیا۔ یہ لوگ صحیح تعلیم سے ناواقف
ہیں۔

قتل کی وادی

۲۹ "اے یرمیاہ! اپنے بالوں کو کاٹ ڈالو اور اسے پھینک دو۔ پہاڑ
کی برہنہ چوٹی پر چڑھو اور نوحہ کرو۔ کیونکہ خداوند نے ان لوگوں کو جن پر
اس کا قہر ہے رد اور ترک کردیا ہے۔ ۳۰ یہ کرو کیونکہ یہوداہ کے لوگ
اسے کرتے ہیں جسے میں نے بُرا مانا۔" یہ کلام خداوند کا ہے۔ "انہوں نے
اس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے بتوں کو رکھا۔ اس طرح سے اس
نے اسے ' ناپاک ' کیا۔ ۳۱ اور انہوں نے توفت کے اونچے مقام بن
ہنوم کی وادی میں بنائے، تاکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں
جلائیں جس کا میں نے حکم نہیں دیا اور میرے دل میں اس کا خیال بھی نہ
آیا تھا۔ ۳۲ اس لئے خداوند فرماتا ہے، دیکھو وہ دن آتے ہیں کہ یہ نہ توفت
کہلائیگی نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی قتل اور جگہ نہ ہونے کے سبب سے
توفت میں دفن کریں گے۔ ۳۳ تب لوگوں کی لاشیں زمین پر پڑی رہیں
گی اور ہوائی پرندے کی غذا ہوں گی۔ ان لوگوں کے جسم کو جنگلی جانور
کھائیں گے۔ وہاں ان پرندوں اور درندوں کو بھگانے کے لئے کوئی شخص
زندہ نہ بچے گا۔ ۳۴ تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے
گلیوں میں خوشی اور شادمانی کی آواز، دلہے اور دُلہن کی آواز موقوف کردونگا۔
کیونکہ یہ ملک ویران ہوجائے گا۔"
۸ یہ پیغام خداوند کا ہے: "اس وقت لوگ یہوداہ کے بادشاہوں اور
سرداروں کی ہڈیوں کو ان کی قبروں سے نکالیں گے۔ وہ کاہنوں

اور نبیوں کی ہڈیوں کو ان کی قبروں سے لے لیں گے۔ وہ یروشلم کے
لوگوں کی بھی ہڈیوں کو قبروں سے نکالینگے۔ ۲ وہ لوگ ان ہڈیوں کو سورج
چاند اور تاروں کی عبادت کے لئے نیچے زمین پر پھیلائیں گے۔ یروشلم کے
لوگ سورج، چاند اور تاروں کی عبادت سے محبّت کرتے ہیں۔ کوئی بھی
شخص ان ہڈیوں کو اکٹھا نہیں کریگا۔ اور نہ ہی انہیں پھر دفنائے گا۔ اس
لئے ان لوگوں کی ہڈیاں روئے زمین پر کھاد بنے گی۔
۳ "میں یہوداہ کے لوگوں کو یہ جگہ چھوڑنے پر مجبور کرونگا۔ اور وہ لوگ
جہاں کہیں بھی جائینگے تو اس بُرے خاندان کے باقی ماندہ لوگ جو کہ جنگ
میں مارے نہیں گئے تھے یہ خواہش کرینگے کہ یہ بہتر ہوتا اگر وہ مار
دیئے جاتے۔"

گناہ اور سزا

۴ اے یرمیاہ! یہوداہ کے لوگوں سے یہ کہو کہ خداوند یہ سب کہتا
ہے:
"تم یہ جانتے ہو کہ جو شخص گرتا ہے وہ پھر اٹھتا ہے۔ اور اگر کوئی
شخص غلط راہ چلتا ہے تو وہ چاروں جانب سے گھوم کر لوٹ آتا ہے۔
۵ یروشلم کے لوگ غلط راہ پر کیوں لگاتار چلتے ہی جا رہے ہیں؟ وہ اپنے
جھوٹ میں یقین رکھتے ہیں۔ اور وہ مُڑنے اور لوٹنے سے انکار کرتے ہیں۔
۶ میں نے ان کو غور سے سنا ہے۔ لیکن وہ کبھی سچ نہیں بولے۔ وہ
لوگ اپنے گناہ کے لئے نہیں پچھتاتے۔ ہر کوئی ان بُرے راہوں پر چلتا جس
کی وہ خواہش کرتا۔ وہ جنگ میں دوڑتے ہوئے گھوڑوں کی مانند ہیں۔
۷ لق لق بھی اپنے مقرّرہ وقتوں کو جانتا ہے۔ فاختہ، ابابیل اور سارس
بھی جانتے ہیں کہ کب نئے گھر میں آنا چاہئے۔ لیکن میرے لوگ نہیں جانتے
کہ خداوند ان سے کیا کرانا چاہتا ہے؟

۸ "تم کیسے کہہ سکتے ہو، 'ہمیں خداوند کی تعلیمات ملی ہے، اس لئے ہم
دانشمند ہیں!' لیکن یہ سچ نہیں! کیونکہ منشی کے باطل قلم نے اِن پتّوں کو
پیدا کی ہے۔
۹ اُن دانشمندوں نے خداوند کی تعلیم کو رد کیا۔ کیسی عقلمندی
انکے پاس ہوگی؟ اسلئے وہ لوگ شرمندہ ہونگے، ڈرائے جائینگے اور وہ لوگ
قید ہونگے۔
۱۰ اسلئے میں ان کی بیویوں کو اور لوگوں کو دونگا۔ میں ان کے
کھیت کو نئے مالکوں کو دوں گا۔ اسرائیل کے سبھی لوگ زیادہ سے زیادہ
دولت چاہتے ہیں۔ چھوٹے سے لے کر بزرگ تک سبھی لوگ اسی طرح کے
ہیں۔ نبی سے کاہن تک ہر ایک دغا باز ہے۔

۱۱ اور وہ میری بنتِ قوم کے زخم کو یوں ہی سلامتی سلامتی کہکر اچھا
کرتے ہیں۔ حالانکہ سلامتی نہیں ہے۔
۱۲ ان لوگوں کو اپنے کئے ہوئے بُرے کاموں کے لئے شرمندہ ہونا
چاہئے۔ لیکن وہ بالکل شرمندہ نہیں۔ انہیں اتنا بھی علم نہیں کہ انہیں
اپنے گناہوں کے لئے پچھتاوا ہو سکے۔ اس لئے وہ دیگر سبھی کے ساتھ سزا
پائیں گے۔ میں انہیں سزا دوں گا اور زمین پر پھینک دوں گا۔" یہ باتیں
خداوند نے کہیں۔
۱۳ "میں ان کے پھل اور فصلیں لے لوں گا تا کہ ان کے یہاں کوئی
پکّی فصل پھر سے نہ ہو۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔
"نہ تاک میں انگور لگیں گے اور نہ انجیر کے درخت میں انجیر۔ یہاں
تک کہ پتّیاں سوکھ جائیگی اور مرجھا جائیگی۔ میں ان چیزوں کو لے لوں گا
جنہیں میں نے انہیں دیدی تھیں۔
۱۴ "ہملوگوں کو یہاں خالی کیوں بیٹھنا چاہئے؟ آؤ اکٹھے ہو کر
محفوظ اور مستحکم شہروں میں بھاگ چلیں اور وہاں خاموش رہیں کیونکہ
خداوند ہمارے خدا نے ہم کو خاموش بنایا ہے اور ہم کو زہریلے پانی پینے کو
دیا اور اسلئے کہ ہم خداوند کے گنہگار ہیں۔
۱۵ ہم سلامتی کی خواہش کرتے تھے۔ لیکن کچھ بھی اچھّا نہ ہو سکا۔ ہم
ایسے وقت کی امید کرتے ہیں۔ جب وہ معاف کر دے گا۔ لیکن صرف
مصیبت ہی آ پڑی ہے۔
۱۶ اس کے گھوڑوں کے نتھنوں سے فرانے کی آواز 'دان' سے سنائی
دیتی ہے۔ اس کے جنگی گھوڑوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین
کانپ گئی کیونکہ وہ زمین کو اور سب کچھ جو اس میں ہے اور اسکے باشندوں
کو کھا جانے کے لئے آپہنچے۔
۱۷ "کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھو میں تمہارے درمیان سانپ
بھیجونگا اور کوئی بھی جادو اسے قابو نہ کر سکے گا۔
۱۸ اے خدا! میں بہت دکھی اور خوفزدہ ہوں۔
۱۹ میرے لوگوں کی سُن! اس ملک میں وہ مدد کے لئے، زمین
کے لئے اور راستہ کے لئے پکار رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "کیا خداوند اب بھی
صیون میں ہے؟ کیا صیّون کے بادشاہ اب بھی وہاں ہیں؟"

لیکن خدا فرماتا ہے، "یہوداہ کے لوگ کیوں اپنی تراشی ہوئی مورتیوں کی
اور بیگانہ معبودوں کی پرستش کرکے مجھ کو غضبناک کرتے ہیں؟"

۲۰ لوگ کہتے ہیں، "فصل کاٹنے کا وقت گیا۔ گرمی کے ایّام تمام
ہوئے اور ہم نے رہائی نہیں پائی۔"

۲۱ میرے لوگ بیمار ہیں، اس لئے میں بیمار ہوں۔ میں ان بیمار
لوگوں کی فکر میں دکھی اور مایوس ہوں۔
۲۲ کیا جلعاد میں شفا بخشنے والا کوئی مرہم نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی
طبیب نہیں؟ میری قوم کیوں شِفا نہیں پاتی؟

۹ اگر میرا سر پانی سے بھرا ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں کا چشمہ
ہوتیں تو میں اپنے برباد کئے گئے لوگوں کے لئے دن رات روتا
رہتا۔
۲ اگر صرف مجھے بیابان میں رہنے کا مقام مل گیا ہوتا جہاں مسافر رات
گذارتے ہیں، تو میں اپنے لوگوں کو چھوڑ سکتا تھا۔ میں ان لوگوں سے دُور چلا
جا سکتا تھا۔ کیونکہ وہ سبھی خدا کے نافرمان اور بدکار ہو گئے ہیں، وہ سبھی اس
کے خلاف باغی ہو رہے ہیں۔

۳ "وہ لوگ اپنی زبان کا استعمال کمان کے جیسا کرتے ہیں، ان کے منہ
سے جھوٹ تیر کی مانند چھوٹتا ہے۔ پورے ملک میں سچّائی کا نام و نشان
نہیں ہے۔ جھوٹ بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ وہ مجھے نہیں جانتے۔" خداوند نے
یہ باتیں کہیں۔

۴ "اپنے پڑوسیوں سے ہوشیار رہو، اپنے خاص بھائیوں پر بھی اعتماد نہ
کرو۔ کیونکہ ہر ایک بھائی دغا باز ہے۔ ہر ایک پڑوسی غلط بیانی کرتا ہے۔
۵ ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے جھوٹ بولتا ہے۔ کوئی شخص سچ
نہیں بولتا۔ یہوداہ کے لوگوں نے اپنی زبان کو جھوٹ بولنے کی تعلیم دی
ہے۔ انہوں نے اس وقت تک گناہ کئے جب تک کہ وہ اتنا تھکے کہ لوٹ نہ
سکے۔
۶ ایک بُرائی کے بعد دوسری بُرائی آئی۔ جھوٹ کے بعد جھوٹ آیا۔
لوگوں نے مجھ کو جاننے سے انکار کر دیا۔" خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۷ اس لئے خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے: "میں یہوداہ کے لوگوں کی
آزمائش ویسے ہی کرونگا جیسے کوئی شخص آگ میں تپا کر کسی دھات کی جانچ
کرتا ہے میری اور کوئی دوسری پسند نہیں ہے۔
۸ یہوداہ کے لوگوں کی زبان تیز تیر کی مانند ہے۔ ان کے منہ سے دغا
کی باتیں نکلتی ہیں۔ ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے عمدہ باتیں کرتا ہے۔
لیکن وہ باطنی طور سے اپنے پڑوسی پر حملہ کرنے کا منصوبہ بناتا ہے۔
۹ کیا مجھے یہوداہ کے لوگوں کو اس طرح کے بُرے کاموں کے کرنے
کے لئے سزا نہیں دینی چاہئے؟" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "مجھے اس قوم کو
سزا دینا چاہئے جو ایسی حرکت کرتے ہیں۔"

۱۰ میں پہاڑوں پر پھوٹ پھوٹ کر روؤں گا۔ میں بیابان کی
چراگاہوں میں نوحہ کرونگا کیونکہ وہ اتنے جل گئے کہ کوئی آدمی وہاں جانے کی
ہمّت نہیں رکھتا۔ جانوروں کی کوئی آواز سنائی نہیں دیتی۔ پرندے اور
مویشی وہاں سے بھاگ گئے۔
۱۱ "میں (خداوند) یروشلم کو کچرے کا ڈھیر بنا دونگا۔ یہ گیدڑوں کا
مسکن بنے گا۔ میں یہوداہ کے شہروں کو فنا کروں گا۔ اس لئے وہاں کوئی
بھی نہیں رہے گا۔"

۱۲ کیا کوئی شخص ایسا دانشمند ہے جو ان باتوں کو سمجھ سکے؟ کیا
کوئی ایسا شخص ہے جسے خداوند سے شریعت ملی ہے؟
کیا کوئی خداوند کے پیغام کی تشریح کر سکتا ہے؟ ملک کیوں فنا ہوا؟ یہ
سرزمین کس لئے ویران ہوئی اور بیابان کی مانند جل گئی کہ کوئی اس میں
قدم نہیں رکھتا؟

۱۳ خداوند نے ان سوالوں کا جواب دیا۔ اُس نے کہا، "یہ اس لئے
ہوا کہ یہوداہ کے لوگوں نے میری تعلیمات پر چلنا چھوڑ دیا۔ میں نے
انہیں اپنی تعلیمات دی، لیکن انہوں نے میری سننے سے انکار کیا۔ انہوں
نے میری تعلیمات کی پیروی نہیں کی۔
۱۴ یہوداہ کے لوگ اپنی راہ چلے، وہ ضدّی ہیں۔ انہوں نے جھوٹے
خدا بعل کی پیروی کی۔ ان کے باپ دادا نے انہیں جھوٹے خداؤں کی
پیروی کرنے کی تعلیم دی۔"

۱۵ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے، "میں
جلدی ہی یہوداہ کے لوگوں کو کڑوا پھل چکھاؤں گا۔ میں انہیں زہریلا پانی
پلاؤں گا۔
۱۶ میں یہوداہ کے لوگوں کو دیگر قوموں میں بکھیر دوں گا۔ وہ اجنبی
قوموں میں رہیں گے۔ انہوں نے اور اُن کے باپ دادا نے اُن ملکوں
کو کبھی نہیں جانا۔ میں تلوار لئے لوگوں کو بھیجونگا۔ وہ لوگ یہوداہ کے
لوگوں کو مار ڈالیں گے۔ وہ لوگوں کو اس وقت تک مارتے جائیں گے جب
تک وہ ختم نہیں ہو جائیں گے۔"

۱۷ خداوند قادرالمطلق فرماتا ہے: "اسے سمجھو۔ ماتم کرنے والی
عورتوں کو اور ان عورتوں کو جو کہ ماہر فن ہیں اسے بلاؤ اور انہیں آنے دو۔
۱۸ لوگ کہتے ہیں، 'ان عورتوں کو جلدی سے آنے دو اور ہمارے
لئے سوگ کا نغمہ گانے دو، تب ہم لوگ بھی آنسو بہائینگے۔'

۱۹ ”زور سے رونے کی آوازیں صیّون سے سنائی دے رہی
ہیں۔ 'یقیناً ہم برباد ہوگئے۔ بلاشک ہم شرمندہ ہیں۔ ہمیں اپنے ملک کو
چھوڑدینا چاہئے کیونکہ ہمارے گھر نیست ونابود اور برباد ہوگئے ہیں۔'“
۲۰ اے عورتو! خداوند کا پیغام سنو، خداوند کے الفاظ کو سننے کے
لئے اپنے کان کھول لو۔ خداوند فرماتا ہے، ”اپنی دختروں کو بلند آواز سے
رونا سکھاؤ۔ اور اپنے پڑوسیوں کو مرثیہ گانا سکھاؤ۔
۲۱ 'موت صرف ہمارے گھروں میں ہی نہیں بلکہ ہمارے محلوں
میں بھی داخل ہوچکی ہے۔ سڑکوں پر کھیلنے والے بچّے اور بازاروں میں
گھومنے والے جوانوں کی موت ہوگئی ہے۔'
۲۲ ”اے یرمیاہ کہو: جو خداوند کہتا ہے، 'وہ یہ ہے آدمیوں کی لاشیں
میدان میں کھاد کی مانند گرینگی اور اُس مٹھی بھر کی طرح ہونگی جو فصل کاٹنے
والے کے پیچھے رہ جائے جسے کوئی جمع نہیں کرتا۔'“

۲۳ خداوند فرماتا ہے: ”صاحب حکمت کو اپنی حکمت پر فخر نہیں
کرنا چاہئے۔ کوئی اپنی قوّت پر اور مالداری اپنے مال پر فخر نہ کرے۔
۲۴ لیکن دراصل میں انہیں مجھے جاننے اور سمجھنے میں فخر کرنا
چاہئے کہ میں ہی خداوند ہوں جو مستحکم محبّت ، انصاف اور صداقت
لاتا ہوں۔ میں ان اصولوں سے خوش بھی ہوں۔“ یہ خداوند کا پیغام تھا۔

۲۵ وہ وقت آرہا ہے، ”یہ پیغام خداوند کا ہے، جب میں ان لوگوں
کو سزا دوں گا جو صرف جسم سے ختنہ کرائے ہیں۔ ۲۶ میں مِصر یہوداہ ،
ادوم، موآب، اور عمّون کی قوموں اور ان سبھی لوگوں کے بارے میں
باتیں کررہا ہوں جو بیابان میں رہتے ہیں اور اپنی داڑھی کترواتے
ہیں۔ سبھی قومیں بناختنہ کی ہوئی ہیں لیکن اسرائیل کے لوگوں نے
اپنے دلوں کا ختنہ نہیں کیا ہے۔“

خداوند اور مورتیاں

۱۰ اے اسرائیل کے گھرانے ، خداوند کی سنو، ۲ جو خداوند
کہتا ہے وہ یہ ہے:

”دیگر قوموں کے لوگوں کی طرح نہ رہو، آسمانی علامتوں سے ہراساں نہ
ہو۔ دیگر قومیں ان علامتوں سے ڈرتی ہیں۔ جنہیں وہ آسمان میں دیکھتے ہیں
لیکن تمہیں ان چیزوں سے نہیں ڈرنا چاہئے۔
۳ دیگر لوگوں کی شریعت بیکار ہیں۔ ان کی مورتیاں جنگل کی لکڑی
کے سوا کچھ نہیں۔ ان کی مورتیاں لوگوں کے ہاتھ کا کام ہیں۔
۴ وہ اپنی مورتیوں کو سونے چاندی سے حسین بناتے ہیں۔ اور اس
میں ہتھوڑوں سے میخیں لگا کر اُسے مضبوط کرتے ہیں۔ تا کہ وہ لٹکے رہیں
گر نہ پڑیں۔
۵ وہ کھجور کی مانند مخروطی ستون ہیں پر بولتے نہیں۔ ان کو اٹھا کر
لے جانا پڑتا ہے، کیونکہ وہ چل نہیں سکتے۔ ان سے نہ ڈرو کیونکہ وہ نقصان
نہیں پہنچا سکتے اور ان سے فائدہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔“

۶ اے خداوند! تجھ جیسا کوئی اور نہیں ہے۔ تو عظیم ہے اور قدرت
کے سبب سے تیرا نام بزرگ ہے۔
۷ اے خدا! ہر ایک شخص کو چاہئے کہ تیرا احترام کرے۔ تو سبھی
قوموں کا بادشاہ ہے۔ یقیناً یہ تجھ ہی کو زیبا دیتا ہے، کیونکہ قوموں کے
سب حکیموں میں اور ان کی تمام مملکتوں میں تیرا ہمسایہ کوئی نہیں۔
۸ دیگر قوموں کے سبھی لوگ شرارتی اور احمق ہیں۔ خُداؤں کی تعلیم
کیا، وہ تو لکڑی ہیں۔
۹ ترسیس سے چاندی کا پیٹا ہوا پتّر اور اوفاز سے سونا آتا ہے۔ کاریگر اور
سنار ان بتوں کو بناتے ہیں۔ اور انہیں نیلا اور بیگنی لباس سے سجاتے
ہیں۔ کل ملا کر یہ بتیں ماہر کاریگروں کی دستکاری ہیں۔
۱۰ لیکن خداوند سچّا خدا ہے۔ وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے اس کے
قہر سے زمین تھر تھراتی ہے اور قوموں میں اس کے قہر کا تاب نہیں۔

۱۱ خداوند فرماتا ہے: ”ان لوگوں کو یہ پیغام دو ان جھوٹے خداؤں
نے زمین اور آسمان نہیں بنائے اور وہ جھوٹے خُدا فنا کردیئے جائیں گے،
اور زمین اور آسمان سے نیست و نابود ہوجائیں گے۔'“
۱۲ وہ خدا ایک ہی ہے جس نے اپنی قدرت سے زمین بنائی۔
خدا نے اپنی حکمت کا استعمال کیا اور جہاں کو قائم کیا۔ اپنی سمجھ کے
مطابق خدا نے زمین کے اوپر آسمان کو پھیلایا۔
۱۳ خدا کڑکتی بجلی بناتا ہے اور وہ آسمان سے آندھی بھیجتا ہے وہ
زمین کے ہر ایک مقام پر بادل کو اٹھاتا ہے۔ وہ بارش کے ساتھ بجلی چمکاتا
ہے اور اپنے خزانوں سے ہوا چلاتا ہے۔

۱۴ ہر ایک آدمی اپنا سارا علم کھوچکا ہے۔ ہر ایک سنار اپنے بتوں
سے شرمندہ ہے۔ کیونکہ اسکا بنا ہوا بت باطل ہے۔ ان میں جان نہیں
ہے۔
۱۵ وہ مورتیاں کسی کام کی نہیں۔ وہ کچھ ایسی ہیں جن کا مذاق اڑایا
جاسکے۔ مقرّرہ وقت کے آنے پر وہ مورتیاں فنا کردی جائینگی۔

۱۶ لیکن یعقوب کا خدا ان مورتیوں کی مانند نہیں ہے کیونکہ وہ سب
چیزوں کا خالق ہے-اور اسرائیل اُس کی میراث کا عصاہے- خدا،
"خداوند قادر مطلق" اس کا نام ہے-

بربادی آرہی ہے

۱۷ اپنی سبھی چیزیں لو اور جانے کو تیار ہو جاؤ- یہوداہ کے لوگو
تم شہر میں پکڑے گئے ہو اور دشمن نے محاصرہ کرلیا ہے-
۱۸ خداوند فرماتا ہے:
"اس بار سچ مُچ میں یہوداہ کے لوگوں کو اس ملک سے باہر پھینک
دوں گا- میں انلوگوں کو تکلیف دونگا تا کہ انکے دشمن انہیں تلاش کرینگے-"
۱۹ ہائے میری خستگی! میرا زخم دردناک ہے- اور میں نے سمجھ لیا،
"یقیناً مجھے یہ دکھ برداشت کرنا ہے-"
۲۰ میرا خیمہ برباد ہوگیا، خیمہ کی ساری رسّیاں ٹوٹ گئی ہیں-
میرے بچّے مجھے چھوڑدیئے اور وہ چلے گئے- میرا خیمہ کو پھر سے لگانے کے
لئے کوئی بھی نہیں ہے اسکے پردوں کو ٹانگنے کے لئے کوئی نہیں ہے-
۲۱ چرواہے بیوقوف بن گئے اور خداوند سے مدد نہیں مانگتے ہیں-
اسلئے کہ وہ لوگ عقلمند نہیں ہوتے ہیں- اورانکے بھیڑوں کے جھنڈ بھٹک
جاتے ہیں-
۲۲ دیکھو! شمال کے ملک سے بڑے غوغا اور ہنگامہ کی آواز آتی ہے،
تا کہ یہوداہ کے شہروں کو اجاڑ کر گیدڑوں کا مسکن بنائے-
۲۳ اے خداوند میں جانتا ہوں کے انسان ہر گز اپنی زندگی کا مالک
نہیں ہے-لوگ یقینی نہیں ہو سکتا کہ اسکے ساتھ مستقبل میں کیا ہوگا یا وہ کیا
کچھ کرنے کے قابل ہونگے-
۲۴ اے خداوند، ہمیں سدھار! لیکن اسے اپنے انصاف سے کر غصّہ
میں نہیں ورنہ تم ہم میں سے زیادہ تر کو تباہ کردوگے-
۲۵ اے خدا! ان قوموں پر جو تمہیں نہیں جانتے ہیں-اور ان
خاندانوں پر جو تیری عبادت سے انکار کرتے ہیں اپنا قہر انڈیل
دے، کیونکہ وہ یعقوب کو کھا گئے ،اُسے نگل گئے اور اسرائیل کے مسکن کو
اجاڑ دیا-

معاہدہ ٹوٹا

۱۱ یہ وہ پیغام ہے جو یرمیاہ کو ملا- خداوند کا یہ پیغام آیا:
۲ "اے یرمیاہ! اس معاہدے کے لفظوں کو سنو، ان
باتوں کے بارے میں یہوداہ کے لوگوں سے کہو- یہ باتیں یروشلم میں
رہنے والے لوگوں سے کہو- ۳اور تم ان سے کہو، خداوند اسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہے: 'جو شخص اس معاہدے کو قبول نہیں کرے گا، اس پر
مصیبت آئے گی-' ۴میں تمہیں اس معاہدے کے بارے میں کہہ رہا
ہوں جسے میں نے تمہارے باپ دادا کے ساتھ کیا تھا- میں نے وہ معاہدہ ان
کے ساتھ تب کیا تھا جب میں انہیں مصر سے باہر لایا تھا-انلوگوں کے لئے
مصر لوہے کی دھات کو پگھلادینے والی گرم بھٹّی کی طرح تھا- میں نے ان
لوگوں سے کہا، میرا حکم مانو اور وہ سب کرو جیسا میں کہتا ہوں-اگر تم وہ
کروگے تو تم میرے لوگ رہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا-
۵ "تا کہ میں اس قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادا سے کھائی کہ
میں ان کو ایسا ملک دوں گا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہو- جیسا کہ آج کے
دن ہے پورا کروں-"
تب میں نے جواب میں کہا، "اے خداوند، آمین-"
۶ خداوند نے مجھ سے کہا، "اے یرمیاہ ! اس پیغام کی تعلیم یہوداہ
کے شہروں اور یروشلم کی سڑکوں پردو-پیغام یہ ہے، اس معاہدے کی
باتوں کو سنو اور ان پر عمل کرو-۷ میں نے تمہارے باپ دادا کو ملک
مِصر سے باہر لاتے وقت ایک تنبیہہ دی تھی آج تک تا کید کرتا اور بر
وقت جتاتا رہا اور کہتا رہا کہ میری سنو-۸ پر انہوں نے میری نہیں سنی
بلکہ انہوں نے بُری خواہشات کی پیروی کی- انہوں نے میرے معاہدے
پر عمل نہیں کیا جسکا کہ میں نے حکم دیا تھا- اسلئے میں انہیں معاہدے کے
شرط کے مطابق سزادونگا-"
۹ خداوند نے مجھ سے کہا، "اے یرمیاہ! میں جانتا ہوں کہ یہوداہ کے
لوگوں اور یروشلم کے باشندوں نے ایک سازش رچی ہے- ۱۰ وہ اپنے
باپ دادا کے گناہوں کی طرف واپس آگئے جنہوں نے میری
باتیں سننے سے انکار کیا اور غیر خداؤں کی عبادت کی- اسرائیل کے
گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اس معاہدے کو جو میں نے ان کے
باپ دادا سے کیا تھا توڑدیا-"
۱۱ اس لئے خداوند فرماتا ہے: "میں یہوداہ کے لوگوں پر جلدی ہی
بھیانک مصیبت لاؤں گا- وہ بچ کر بھاگ نہیں پائیں گے، اور وہ مدد کے لئے
مجھے پکاریں گے لیکن میں اُن کی ایک نہیں سنو نگا- ۱۲ یہوداہ کے
شہر اور یروشلم کے باشندے جائیں گے اور ان خداؤں کو جن کے آگے وہ
بخور جلاتے ہیں پکاریں گے، پر وہ مصیبت کے وقت ان کو ہر گز نہ بچائیں
گے-
۱۳ "کیونکہ اے یہوداہ ! جتنے تمہارے شہر ہیں اتنے ہی تمہارے
بت ہیں- تمہارے رسوا کن قربانگاہ کا استعمال بعل کے لئے بخور جلانے
کے لئے کیا جاتا ہے- اتنی ہی قربان گاہ ہیں جتنی یروشلم کی گلیاں ہیں-

۱۴ اے یرمیاہ! جہاں تک تمہاری بات ہے، یہوداہ کے ان لوگوں کے
لئے دعاء نہ کرو۔ ان کے لئے منّت نہ کرو۔ ان کے لئے فریاد نہ کرو، میں
سنونگا نہیں۔ وہ لوگ مصیبت اٹھائیں گے اور تب وہ مجھے مدد کے لئے
پکاریں گے، لیکن میں سنونگا نہیں۔

۱۵ "میرا محبوب (یہوداہ) میرے گھر میں کیوں ہے؟ اسے وہاں
رہنے کا حق نہیں ہے۔ اس نے بہت سے بُرے کام کئے ہیں۔ اے
یہوداہ! کیا تم نے سوچا ہے کہ منّت اور مقدس گوشت تمہاری شرارت کو
دور کریں گے؟" کیا تم ان کے ذریعہ سے رہائی پاؤگے؟ تم شرارت کر کے
خوش ہوتی ہو؟

۱۶ خداوند نے تمہیں ایک نام دیا تھا۔ خداوند نے تمہارا نام 'اچھا
پھل والا خوبصورت ہرا زیتون کا درخت' رکھا۔ لیکن ایک تیز آندھی کی
گرج کے ساتھ خداوند اس درخت میں آگ لگادے گا اور اس کی شاخیں جل کر
راکھ ہوجائینگی۔

۱۷ کیونکہ خداوند قادر مطلق نے تمہیں لگایا۔ تم پر بلا کا حکم کیا۔ اس
بدی کے سبب سے جو اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے
نے اپنے حق میں کی کہ بعل کے لئے بخور جلا کر مجھے غضبناک کیا۔"

یرمیاہ کے خلاف بُرے منصوبے

۱۸ خداوند نے مجھے دکھایا کہ کچھ لوگ میرے خلاف سازش کر رہے
ہیں۔ ۱۹ خداوند نے مجھے دکھایا کہ میں اس پالتو میمنہ کے مانند تھا جسے ذبح
کرنے کے لئے لے جایا جاتا ہے اور میں اس سے بے خبر تھا۔ وہ لوگ کہہ
رہے تھے یہ سب باتیں میرے بارے میں کہہ رہے تھے: "ہملوگ درخت
کو اسکے پھل سمیت کاٹ کر تباہ کردیں تاکہ اسکا نام مستقل طور پر انلوگوں
کی فہرست سے جو کہ زندہ ہیں ہٹ جائے۔" ۲۰ لیکن اے خداوند
قادر مطلق تو صداقت سے عدالت کرتا ہے۔ تو لوگوں کے دل و دماغ کی
آزمائش کرنا جانتا ہے۔ برائے مہربانی انلوگوں سے بدلہ لے کیونکہ میں اپنی
حفاظت کے لئے تم پر منحصر کرتا ہوں۔

۲۱ عنتوت کے لوگوں نے یرمیاہ سے کہا تھا، "خداوند کے نام
نبوّت نہ کرو ورنہ ہم تمہیں مارڈالیں گے۔" خداوند نے ان لوگوں کے
بارے میں یہ کہا۔ ۲۲ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "میں جلد ہی عنتوت
کے ان لوگوں کو سزا دوں گا۔ ان کے جوان جنگ میں مارے جائیں گے۔
ان کے بیٹے بیٹیاں قحط سالی سے مریں گے۔ ۲۳ شہر عنتوت میں کوئی
بھی شخص نہیں بچیگا۔ کوئی شخص زندہ نہیں رہے گا۔ میں انہیں سزا دوں
گا۔ میں ان کے ساتھ کچھ بُرا ہونے دوں گا۔"

یرمیاہ خدا سے شکایت کرتا ہے

۱۲ اے خداوند اگر میں تجھ سے بحث کرتا ہوں تو تُو ہمیشہ
ہی صادق نکلتا ہے۔ لیکن میں تجھ سے اُن سب کے
بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں جو صحیح راستے پر نہیں ہیں۔ شریر لوگ کامیاب
کیوں ہیں؟ وہ بے ایمان ہیں لیکن ان کی زندگی آرام سے اتنی کیوں ہے۔

۲ تو نے ان شریروں کو یہاں بسایا ہے اور انہوں نے جڑ پکڑلی وہ بڑھ
گئے اور پھل بھی دیئے۔ تو ان کے منہ سے نزدیک پر ان کے دلوں سے
دور ہے۔

۳ لیکن اے میرے خداوند! تو میرے دل کو جانتا ہے، تو مجھے اور
میرے دل کو دیکھتا اور پرکھتا ہے۔ میرا دل تیرے ساتھ ہے۔ ان
شریروں کو بھیڑوں کی مانند ذبح ہونے کے لئے کھینچ کر نکال اور قربانی کے
روز کے لئے انہیں چن۔

۴ کتنے زیادہ وقت تک زمین پیاسی پڑی رہے گی؟ گھاس کب تک
سوکھی اور مرجھی ہوئی ہیگی؟ کیونکہ وہ لوگ جو اس زمین پر رہتے ہیں بہت
شریر ہیں۔ جانور اور پرندے بھی مرچکے ہیں۔ وہ شریر لوگ کہتے ہیں،
"یرمیاہ نہیں جانتا ہے کہ کیا ہونے جارہا ہے۔"

خدا کا یرمیاہ کو جواب

۵ "اے یرمیاہ! اگر تم پیادوں کی دوڑ میں تھک چکے ہو تو تم سواروں
کے مقابلہ میں کیسے دوڑوگے؟ اگر تم محفوظ ملک میں تھک جاتے ہو تو تم
دریائے یردن کے جنگل میں کیا کروگے؟

۶ یہ لوگ تمہارے اپنے بھائی ہیں۔ تمہارے اپنے گھرانے کے بڑے
تمہارے خلاف منصوبہ بنا رہے ہیں۔ تمہارے اپنے گھرانے کے لوگ تم پر
چیخ رہے ہیں۔ اگرچہ وہ تم سے میٹھی میٹھی باتیں کریں، ان پر بھروسہ نہ
کرو۔"

خداوند اپنے لوگوں کو یعنی یہوداہ کو مسترد کرتا ہے

۷ میں نے (خداوند) اپنا گھر چھوڑ دیا ہے۔ میں نے اپنی میراث کو ردّ
کردیا ہے۔ میں نے جس سے (یہوداہ) پیار کیا ہے، اسے اس کے دشمنوں
کے حوالے کردیا ہے۔

۸ میرے اپنے لوگ میرے لئے جنگلی شیر بن گئے ہیں۔ وہ مجھ پر
گرجتے ہیں۔ اس لئے میں ان سے نفرت کرتا ہوں۔

۹ میری میراث شکاری پرندہ کی طرح میرے بعد آیا ہے۔ شکاری
پرندے انلوگوں کو گھیر لئے ہیں آؤ سب دشتی درندوں کو جمع کرو۔ تاکہ وہ
کھاسکیں۔

۱۰ بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا ان
چرواہوں نے میرے کھیت کو روندا ہے۔ ان چرواہوں نے میرے
خوبصورت کھیت کو بیابان میں تبدل کر دیا ہے۔
۱۱ انہوں نے میرے کھیت کو بیابان میں بدل دیا ہے۔ یہ سوکھ
گیا۔ سارا ملک بیابان بن گیا ہے۔ لیکن کسی نے توجّہ نہیں دیا۔
۱۲ ان کے سپاہی ان ویران پہاڑیوں کو روندتے گئے ہیں۔ خداوند
نے ان سپاہیوں کا استعمال اس ملک کو سزا دینے کے لئے کیا، سارے
ملک کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک سزا دیا گیا تھا۔ کوئی شخص
محفوظ نہ رہا تھا۔
۱۳ لوگ گیہوں بوئیں گے، لیکن وہ صرف کانٹے ہی کاٹیں گے۔
انہوں نے مشقّت کھینچی پر فائدہ نہ اٹھایا۔ وہ اپنی فصل پر نادم ہونگے۔
خداوند کے قہر نے یہ سب کچھ کیا۔"

اسرائیل کے پڑوسیوں کو خداوند کا وعدہ

۱۴ اس طرح میں خداوند فرماتا ہوں: "میں اپنے لوگوں کے سارے
شریر پڑوسیوں کے خلاف ہو جاؤنگا۔ میں انلوگوں کو سطح زمین سے اکھاڑ
ڈالوں گا جو موروثی زمین کے نزدیک رہے جسے کہ میں نے اسرائیل کے
قوموں کو دیا تھا۔ میں اسرائیل کے خاندان کو بھی انکے درمیان سے نکال
پھینکونگا۔ ۱۵ لیکن ان لوگوں کو ان کے ملک سے اکھاڑ پھینکنے کے
بعد میں ان کے لئے افسوس کروں گا۔ اور ہر ایک کو ان کی میراث میں اور
ہر ایک کو ان کی زمین میں پھر لاؤں گا۔ ۱۶ اور یوں ہو گا کہ اگر وہ دل
لگا کر میرے لوگوں کے راستہ کو سیکھیں گے کہ میرے نام کی قسم کھائیں
کہ خداوند زندہ ہے، جیسا کہ انہوں نے میرے لوگوں کو سکھایا کہ بعل کی
قسم کھائیں تو وہ میرے لوگوں میں شامل ہو کر قائم ہو جائیں گے۔
۱۷ لیکن اگر کوئی قوم میرے پیغام کو ان سنی کرتی ہے تو میں اسے
پوری طرح فنا کر دوں گا۔ میں اسے سوکھے پودے کی مانند اکھاڑ ڈالوں گا۔"
یہ پیغام خداوند کا ہے۔

کمر بند کی علامت

۱۳ خداوند نے مجھے یوں فرمایا: "تم جا کر اپنے لئے ایک کتانی
کمر بند خرید لو اور اسے اپنی کمر میں باندھ لو۔ اسے پانی
میں مت ڈالو۔"
۲ اسلئے میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمر بند خرید لیا اور
اپنی کمر پر باندھا۔ ۳ تب خداوند کا کلام میرے پاس دوبارہ آیا۔ ۴ کلام یہ
تھا: "اے یرمیاہ! اپنے خریدے گئے اور پہنے گئے کمر بند کو لو اور دریائے
فرات کو جاؤ کمر بند کو چٹانوں کی شگاف میں چھپا دو۔"
۵ اس لئے میں دریائے فرات گیا اور جیسا خداوند نے کہا تھا۔ میں نے
کمر بند کو وہاں چھپا دیا۔ ۶ کئی دنوں بعد خداوند نے مجھ سے کہا، "اے
یرمیاہ! اب تم دریائے فرات جاؤ۔ اس کمر بند کو لو جسے میں نے چھپانے کو
کہا تھا۔"
۷ اس لئے میں دریائے فرات کو گیا اور میں نے کھود کر کمر بند کو
چٹانوں کی شگاف سے نکالا جہاں میں نے اسے چھپا رکھا تھا۔ لیکن اب میں
کمر بند کو پہن نہیں سکتا تھا کیوں کہ وہ ایسا خراب ہو گیا تھا کہ کسی کام کا نہ
رہا تھا۔
۸ تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۹ کہ خداوند یوں فرماتا ہے:
"اسی طرح میں یہوداہ کے گھمنڈ اور یروشلم کے بڑے غرور کو ختم کروں گا۔
۱۰ "میں یہوداہ کے شریر لوگوں کو فنا کروں گا، انہوں نے میرے کلام
کو سننے سے انکار کیا ہے۔ وہ ضدّی ہیں، اور وہ صرف وہ کرتے ہیں جو وہ
کرنا چاہتے ہیں۔ وہ جھوٹے خداؤں سے دعاء مانگتے ہیں اور ان کی عبادت کر
تے ہیں۔ وہ اس کمر بند کی مانند ہو گئے ہیں۔ جو کسی کام کا نہیں ہے۔
۱۱ خداوند فرماتا ہے، "جیسا کہ کمر بند کمر سے باندھا ہوا رہتا ہے ویسا ہی
میں اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کو کھونگا کہ مجھ سے بندھے ہوئے رہیں
تا کہ وہ میرے لوگ ہوں اور ان کے سبب سے میرا نام ہو اور میرے جلال
کے لئے میری ستائش ہو پر انہوں نے میری نہ سنی۔"

یہوداہ کو تنبیہ

۱۲ "اے یرمیاہ! یہوداہ کے لوگوں سے کہو: 'اسرائیل کا خداوند خدا
جو کہتا ہے، وہ یہ ہے: ہر ایک مٹکے میں مئے بھری جائے گی۔ وہ لوگ ہنسیں
گے اور تم سے کہیں گے۔ یقیناً ہی ہم جانتے ہیں۔ کہ ہر ایک مٹکے میں مئے
بھری جائے گی۔ ۱۳ تب تم ان سے کہنا، خداوند یوں فرماتا ہے، 'دیکھو
میں اس ملک کے سب باشندوں کو ہاں ان بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت
پر بیٹھتے ہیں اور کاہنوں اور نبیوں اور یروشلم کے سب باشندوں کو مستی
سے بھر دوں گا۔ ۱۴ میں یہوداہ کے لوگوں کو ٹھوکر کھا کر ایک دوسرے
پر گرنے دوں گا۔ یہاں تک کہ باپ اور بیٹا ایک دوسرے پر گریں
گے۔''' یہ خداوند کا کلام ہے، '''میں نہ ان کے لئے افسوس کروں گا، اور نہ
ہی ان پر رحم کرونگا۔ اور جب وہ برباد ہونگے میں نہ ہی انکی مدد کرونگا اور نہ
ہی ان پر رحم کھاؤنگا۔'''
۱۵ سنو اور توجّہ دو، خداوند نے تمہیں کلام دیا ہے، گھمنڈی مت
بنو۔

۱۶ اپنے خداوند خدا کا احترام کرو، اس کی ستائش کرو، نہیں تو وہ تاریکی لائے گا۔ تاریک پہاڑوں پر لڑکھرانے اور گرنے سے پہلے اس کی ستائش کرو۔ یہوداہ کے لوگو! تم روشنی کی امید کرتے ہو لیکن خداوند روشنی کو گہری تاریکی میں بدلیگا۔ خداوند روشنی کو بہت ہی زیادہ گہری تاریکی میں بدل دیگا۔

۱۷ یہوداہ کے لوگو! اگر تم خداوند کی سننے سے انکار کرتے ہو تو تیرے غرور کے سبب سے میں اکیلا روؤنگا۔ ہاں میری آنکھیں پھوٹ پھوٹ کر روئیں گی اور آنسو بہائیں گی۔ کیونکہ خداوند کا گلّہ اسیری میں چلا گیا۔

۱۸ یہ باتیں بادشاہ اور اس کی ماں سے کہنا چاہئے، "اپنے تخت سے اترو کیونکہ تمہارے حسین تاج تمہارے سروں سے گر چکے ہیں۔"

۱۹ جنوب کے شہر بند ہوگئے اور کوئی نہیں کھولتا۔ سب بنی یہوداہ اسیر ہوگئے سب کو اسیر کر کے لے گئے۔

۲۰ اے یروشلم! غور سے دیکھو! دشمنوں کو شمال سے آتے دیکھو۔ وہ گلّہ جو تمہیں دیا گیا تھا، تمہارا خوشنما گلّہ کہاں ہے؟

۲۱ ماضی میں تم نے لوگوں کو تعلیم دیا، لیکن آنے والے وقت میں وہ تمہارے قائد ہونگے۔ تب تم کیا کروگے؟ تم اس عورت کی مانند ہوگے جو دردزہ میں مبتلا ہوتی ہے۔

۲۲ تم اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہو، "مجھے ایسی تکلیفوں کا سامنا کیوں کرنا پڑیگا۔" یہ مصیبت تمہارے انگنت گناہوں کے سبب آئیں۔ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں بے لباس کیا گیا تمہارے ساتھ جنسی بدسلوکی کی گئی۔

۲۳ ایک حبشی اپنے چمڑے کو بدل نہیں سکتا۔ ایک چیتا اپنے داغوں کو بدل نہیں سکتا۔ اے یروشلم! اسی طرح تم بھی بدل نہیں سکتے، اچھا کام نہیں کرسکتے۔ تم ہمیشہ بُرا کام کرتے ہو۔

۲۴ 'میں تمہیں اسی طرح تتر بتر کردونگا جس طرح بیابان کی ہوا پیال کو اڑالے جاتی ہے۔

۲۵ یہ وہ سب چیزیں ہیں جو تمہارے ساتھ ہونگیں، یہ میرے منصوبہ کا تمہارا حصّہ ہے۔"

یہ کلام خداوند کا ہے۔ "یہ کیوں ہوگا؟ کیونکہ تم مجھے بھول گئے، تم نے جھوٹے خداؤں پر ایمان لایا۔

۲۶ اے یروشلم! میں تمہارا لباس اتاروں گا۔ لوگ تمہاری برہنگی دیکھیں گے۔ اور تم شرم سے پانی پانی ہوجاؤ گے۔

۲۷ میں نے تمہاری بدکاری، تمہاری جنسی خواہش، تمہارا گناہ سے بھرا عمل اور تمہارے نفرت انگیز کام جو تم نے پہاڑیوں پر اور میدانوں میں اپنے عاشقوں کے ساتھ کئے دیکھے ہیں۔ اے یروشلم! تمہارا بُرا ہو! کب تک تم ایسی گندی حرکتیں کرتے رہوگے؟"

خشک سالی اور جھوٹے نبی

۱۴ خداوند کا وہ کلام جو خشک سالی کی بابت یرمیاہ پر نازل
ہوا: ۲ "یہوداہ ماتم کرتا ہے کیونکہ انکے شہر کمزور ہیں اور
اندھیرا زمین کو ڈھک لیا ہے۔ یروشلم خدا سے بلند آواز میں چلّا رہا ہے۔

۳ امراء اپنے خادموں کو پانی لانے کے لئے بھیجتے ہیں۔ وہ کنواں تک جاتے ہیں لیکن وہ پانی نہیں پاتے۔ وہ خادم خالی گھڑے لئے لوٹ آتے ہیں۔ اسلئے وہ صرف شرمندہ ہی نہ ہوئے بلکہ پریشان بھی ہوئے۔ وہ اپنے سر کو شرم سے ڈھانپ لیتے ہیں۔

۴ کوئی بھی فصل کے لئے زمین تیّار نہیں کرتا۔ زمین پر بارش نہیں ہوئی، کسان پریشان ہیں۔ اس لئے انہوں نے اپنے سر شرم سے ڈھانپ لئے ہیں۔

۵ یہاں تک کہ ہرنی بھی میدان میں بچّہ دے کر اُسے چھوڑ دیتی ہے کیونکہ گھاس نہیں ملتی۔

۶ جنگلی گدھے سنسان ٹیلوں پر کھڑے ہو کر گیدڑوں کی مانند ہانپتے ہیں۔ لیکن ان کی آنکھوں کو کوئی چرنے یا کھانے کی چیز نہیں دکھائی پڑتی۔ چرنے کے قابل وہاں کوئی پودا نہیں ہے۔"

۷ "ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہمارے قصور کے سبب ہے۔ ہم اب اپنے گناہوں کے سبب مصیبت اٹھا رہے ہیں۔ اے خداوند! اپنی شہرت حفاظت کی خاطر ہماری مدد کر۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم لوگوں نے تجھ کو کئی بار چھوڑا ہے۔ ہم لوگوں نے تیرے خلاف خطا کی ہے۔

۸ اے خدا! تو ہی صرف اسرائیل کی امید ہے۔ مصیبت کے دنوں میں تو نے ہی تو اسرائیل کو بچایا۔ لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ تو اس ملک میں اجنبی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تو ایک مسافر کی مانند ہے جو صرف ادھر سے گذر رہا ہو۔

۹ تو اس شخص کی مانند لگتا ہے جس پر اچانک حملہ کیا گیا ہو۔ تو اس سپاہی کی طرح ہے جس کے پاس کسی کو بچانے کی قوّت نہ ہو۔ لیکن اے خداوند، تو ہمارے ساتھ ہے۔ ہم تیرے نام سے پکارے جاتے ہیں، اس لئے ہمیں بے سہارا نہ چھوڑ۔"

۱۰ ”یہوداہ کے لوگوں کے بارے میں خداوند جو کہتا ہے، وہ یہ ہے:
یہوداہ کے لوگ سچ مچ مجھے چھوڑ نے میں مسرور ہیں۔ وہ لوگ مجھے چھوڑنا اب
بھی بند نہیں کرتے۔ اس لئے اب خداوند انہیں نہیں اپنائے گا۔ اب
خداوند ان کے بُرے کاموں کو یاد رکھّے گا جنہیں وہ کرتے ہیں۔ خداوند
انہیں ان کے گناہوں کے لئے سزا دے گا۔“
۱۱ تب خداوند نے مجھ سے کہا، ”اے یرمیاہ! یہوداہ کے لوگوں کی
بھلائی کے لئے دعاء نہ کرو۔
۱۲ میں انکے روزہ رکھنے کے دوران بھی انکے غموں کو نہ
سنوگا۔ اور جب وہ مجھے جلانے کا نذرانہ اور اناج کا نذرانہ پیش کریں گے تو
میں قبول نہ کرونگا۔ بلکہ اسکے بجائے میں انہیں جنگ، قحط سالی اور مہلک
خوفناک بیماری سے برباد کرونگا۔“
۱۳ لیکن میں نے خداوند سے کہا، ”ہمارے مالک خداوند! نبی لوگوں
سے کچھ اور ہی کہہ رہے تھے۔ وہ یہوداہ کے لوگوں سے کہہ رہے تھے، تم
لوگ دشمن کی تلوار سے دکھ نہیں اٹھاؤ گے۔ تم لوگوں کو کبھی بھوک سے
مصیبت نہیں ہوگی۔ خداوند تمہیں اس ملک میں سلامتی دے گا۔“‘
۱۴ تب خداوند نے مجھ سے کہا، ”اے یرمیاہ! وہ نبی میرے نام پر
جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ میں نے ان نبیوں کو نہیں بھیجا اور نہ حکم دیا
اور نہ ان سے کلام کیا۔ وہ جھوٹی رویا، غیب دانی اور دھوکہ بازی سے اپنی
نبوت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ۱۵ وہ جھوٹے نبی جو کہ میرے نبی ہونے کا
دعویٰ کرتے ہیں اگرچہ میں نے انلوگوں کو نہیں بھیجا ہے کہتے ہیں، ’یہ
ملک نہ تو دشمنوں کی تلوار کا سامنا کریگا اور نہ ہی کسی قدرتی آفت کا
سامنا کریگا۔‘ اسلئے خداوند نے ان نبیوں کے بارے میں یہ کہا ہے: وہ
اپنے آپ دشمنوں کی تلوار سے یا قدرتی آفت سے پوری طرح تباہ و برباد
ہوجائینگے۔
۱۶ ان لوگوں کو جن سے وہ نبی باتیں کرتے ہیں یروشلم کی گلیوں
میں پھینک دیئے جائیں گے۔ وہ لوگ یا تو بھوکے مریں گے یا پھر دشمن کی
تلوار سے ہلاک ہو جائیں گے کوئی شخص ان کو یا ان کی بیویوں یا ان کے
بیٹوں یا ان کی بیٹیوں کو دفنانے کے لئے نہیں رہے گا۔ میں ان
سبھوں کو سزا دوں گا۔

۱۷ ”اے یرمیاہ! یہ پیغام یہوداہ کے لوگوں کو دو: ’میری آنکھیں
آنسوؤں سے بھری ہوئی ہیں۔ میں شب و روز لگاتار روؤں گا۔ میں اپنی
کنواری دختر کے لئے روؤں گا۔ میں اپنے لوگوں کے لئے روؤں گا۔ کیوں؟
کیونکہ کسی نے ان پر حملہ کیا اور انہیں کچل ڈالا۔ وہ بُری طرح زخمی کئے
گئے ہیں۔
۱۸ اگر میں باہر میدان میں جاؤں تو وہاں تلوار کے مقتول ہیں! اور
اگر میں شہر میں داخل ہوؤں تو وہاں قحط سالی کے مارے ہیں! ہاں نبی اور
کاہن دونوں ایک ایسے ملک کو جائیں گے جسے وہ نہیں جانتے۔‘“‘

۱۹ ”اے خداوند! کیا تو نے پوری طرح سے یہوداہ کو چھوڑ دیا ہے؟
اے خداوند! کیا تو صیّون کو سچ مچ میں چھوڑدیا ہے؟ تو نے اسے اس طرح
سے چوٹ پہنچائی ہے کہ وہ پھر سے اچھّے نہیں بنائے جا سکتے ہیں۔ تو نے
ویسا کیوں کیا؟ ہم سلامتی چاہتے ہیں۔ لیکن کچھ بھی اچھا نہیں ہوا۔ ہم لوگ
اپنے زخموں کو بھرنے کی امید رکھتے تھے لیکن ہملوگ زیادہ سے زیادہ
مصیبتوں سے گذرتے ہے۔
۲۰ اے خداوند ہم جانتے ہیں کہ ہم بہت بُرے لوگ ہیں، ہم جانتے
ہیں کہ ہمارے باپ دادا نے بُرے کام کئے۔ ہاں ہم نے تیرے خلاف
گناہ کئے۔
۲۱ اے خداوند! اپنے نام کی اچھّائی کی خاطر تو ہمیں دھکّا دیکر دور نہ
کر اور اپنے جلال کے تخت کی تحقیر نہ کر۔ ہمارے ساتھ کئے گئے معاہدے
کو یاد رکھ اور اسے نہ توڑ۔
۲۲ قوموں کے بُتوں میں بارش لانے کی قوّت نہیں ہے۔ وہ آسمان
سے بارش نہیں برسا سکتا ہے۔ اے خداوند صرف تو ہی ہماری امید ہے اور
تو نے ہی یہ سب کام کیا ہے۔“

۱۵

خداوند نے مجھ سے کہا، ”اے یرمیاہ! اگر موسیٰ یا سموئیل
بھی یہوداہ کے لوگوں کی بھلائی کے لئے دعاء کئے ہوتے تو
بھی وہ ان لوگوں کے لئے افسوس نہیں کرتا۔ یہوداہ کے لوگوں کو مجھ سے
دُور بھیجو۔ ان سے جانے کو کہو۔ ۲ وہ لوگ تم سے پوچھ سکتے ہیں، ’ہم لوگ
کہاں جائیں گے؟‘ تم ان سے یہ کہو، خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے:

’میں نے کچھ لوگوں کو مَرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ وہ لوگ
مریں گے، میں نے کچھ لوگوں کو تلوار سے قتل کرنے کے لئے منتخب
کیا ہے، وہ لوگ تلوار سے ہلاک کئے جائیں گے۔ میں نے کچھ کو بھوک سے
مرنے کے لئے منتخب کیا ہے، وہ لوگ بھوک سے مریں گے۔ میں نے کچھ
لوگوں کو اسیر ہو کر غیر ملک لے جائے جانے کے لئے منتخب کیا ہے۔ وہ
لوگ ان غیر ملکوں میں اسیر رہیں گے۔
۳ اور میں چار چیزوں کو ان پر مسلّط کروں گا۔‘ خداوند فرماتا ہے، ’تلوار
کو کہ قتل کرے اور کتّوں کو کہ انکے جسموں کو پھاڑ ڈالیں اور آسمانی
پرندوں و زمینی درندوں کو کہ انہیں نگل جائیں اور تباہ کردیں۔

۴اور میں ان کو شاہ یہوداہ منسّی بن حزقیاہ کے سبب سے اس کام کے
باعث جو اس نے یروشلم میں کیا ترک کردوں گا کہ زمین کی سب مملکتوں
میں دھکّے کھاتے پھریں۔'
۵"اے یروشلم شہر تمہارے لئے کوئی افسوس نہیں کرے گا۔ کوئی
شخص تمہارے لئے نہ دکھی ہوگا، نہ ہی روئے گا۔ کون تمہاری طرف آئے گا
کہ تمہاری خیر و عافیت پوچھے۔"
۶ اے یروشلم! تم نے مجھے چھوڑا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "تم نے
مجھے بار بار چھوڑا! اس لئے میں سزادوں گا اور تمہیں فنا کروں گا۔ میں تم پر
رحم کرتے ہوئے تھک گیا ہوں۔
۷میں اپنے نصب کئے ہوئے دوشاخہ سے یہوداہ کے لوگوں کو انکے
سبھی شہروں میں تتر بتر کردونگا۔ میرے لوگ بدلے نہیں ہیں، اس لئے
میں انہیں فنا کروں گا۔ میں ان کے بچّوں کو لے لوں گا۔
۸سمندر کی ریت سے بھی زیادہ وہاں بیوائیں ہوں گی۔ میں نے دوپہر
کے وقت جوان لوگوں کی ماں پر غارتگر کو مسلّط کیا۔ میں نے اس پر ناگہاں
آفت اور دہشت کو ڈالدیا۔
۹ ایک عورت کو ہوسکتا ہے سات بیٹے ہوں لیکن پھر بھی وہ کمزور ہوگی
اور بےہوش ہوجائیگی۔ اسکا سورج دن کے دوران ہی ڈوب جائیگا۔ وہ
شرمندہ اور پریشان ہوگی۔ تب دشمن تلواروں سے حملہ کرینگے اور یہوداہ
کے باقی بچے لوگوں کو مار ڈالینگے۔ خداوند نے یہ کہا۔"

یرمیاہ پھر خدا سے شکایت کرتا ہے

۱۰ اے میری ماں مجھ پر افسوس کہ میں تجھ سے تمام دنیا کے لئے
لڑا کو آدمی اور جھگڑالو شخص پیدا ہوا! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ
قرض لیا، تو بھی ان میں سے ہر ایک مجھ پر لعنت کرتا ہے۔
۱۱ خداوند نے فرمایا یقیناً مجھے تقویت بخشونگا کہ تیری خیر ہو۔ یقیناً
میں مصیبت اور تنگی کے وقت میں تمہیں تیرے دشمنوں سے بچاؤنگا۔

خدا یرمیاہ کو جواب دیتا ہے

۱۲ "اے یرمیاہ! تم جانتے ہو کہ کوئی بھی شخص لوہے کے ٹکڑے
کو چکنا چور نہیں کرسکتا میرا مطلب اس لوہے سے ہے جو شمال کا ہے اور
کوئی شخص پیتل کے ٹکڑے کو بھی چکنا چور نہیں کرسکتا۔
۱۳ یہوداہ کے لوگوں کے پاس مال اور خزانے ہیں۔ میں اس مال کو
دیگر لوگوں کو دونگا۔ ان دیگر لوگوں کو وہ مال خرید نا نہیں پڑے گا۔ میں
انہیں وہ مال دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ یہوداہ نے بہت گناہ کئے ہیں یہوداہ
نے ملک کے ہر ایک حصّہ میں گناہ کیا ہے۔
۱۴ اے یہوداہ کے لوگ! میں تمہیں تمہارے دشمنوں کے حوالے
کرونگا۔ اس زمین پر جسے تم نہیں جانتے ہو۔ تم اس ملک میں غلام ہوگے
جسے تم نے کبھی جانا نہیں۔ میری غضب کی آگ بھڑکے گی اور تم کو جلا
ڈالے گی۔"

۱۵ اے خداوند! تو مجھے سمجھتا ہے، مجھے یاد رکھ اور میری دیکھ بھال
کر لوگ مجھے چوٹ پہنچاتے ہیں۔ اُن لوگوں کو وہ سزا دے جس کے وہ
مستحق ہیں۔ تیرا تحمّل ان لوگوں کے تئیں ہے۔ لیکن ان کے تئیں تحمّل
رکھتے وقت مجھے برباد نہ کردے۔ میرے بارے میں سوچ۔ اے خداوند!
اس مصیبت کو سوچ جو میں تیرے لئے سہتا ہوں۔

۱۶ تیرا کلام ملا اور میں نے اسے نوش کیا۔ تیرے کلام نے مجھے
بہت شادمانی بخشی میں خوش تھا کہ مجھے تیرے نام سے پکارا جاتا ہے۔ تیرا
نام خداوند قادر مطلق ہے۔
۱۷ میں نے کبھی محفلوں میں دوسروں کی طرح جی بھر کے مزہ نہیں
لیا۔ کیونکہ تم میرے آقا ہو۔ میں تنہا رہا کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر و غضب
سے بھر دیا تھا۔
۱۸ میں نہیں سمجھ پایا کیونکہ میرا درد لگاتار اور ہر وقت ہے؟ میں
نہیں سمجھ پایا کہ میرا زخم اچھا کیوں نہیں ہوتا؟ اور میں کیوں صحت
مند نہیں ہوں؟ اے خداوند میں تم سے مایوس ہوگیا۔ تو ندی کے اس پانی
کی طرح ہے جو سوکھ گیا ہو۔ تو اس ندی کی طرح ہے جس کا پانی بہنے سے
رُک گیا ہو۔

۱۹ تب خداوند نے کہا، "اے یرمیاہ اگر تم بدل جاتے ہو اور
میرے پاس آتے ہو، تو میں تمہیں سزا نہیں دوں گا۔ اگر تم بدل جاتے ہو
اور میرے پاس آتے ہو تو تم میری خدمت کرسکتے ہو۔ اگر تم اہم بات
کہتے ہو اور ان بےکار باتوں کو نہیں کہتے، تو تم میرے لئے کہہ سکتے
ہو۔ اے یرمیاہ! بنی یہوداہ کو بدلنا چاہئے اور تمہارے پاس آنا چاہئے۔ لیکن
تم مت بدلو اور ان کی مانند نہ بنو۔
۲۰ میں تمہیں طاقتور بناؤں گا۔ وہ لوگ سوچیں گے کہ تم پیتل کی بنی
دیوار جیسے طاقتور ہو، یہوداہ کے لوگ تمہارے خلاف لڑیں گے۔ لیکن وہ
تمہیں ہرائیں گے نہیں۔ وہ تم کو نہیں ہرائیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ میں
تمہارے ساتھ ہوں۔ میں تمہاری مدد کروں گا اور تمہیں رہائی دوں گا۔"
۲۱ "میں تمہیں ان بڑے لوگوں سے رہائی دلاؤں گا۔ وہ لوگ تمہیں
ڈراتے ہیں۔ لیکن میں تمہیں ان لوگوں سے بچاؤنگا۔"

یومِ تباہی

۱۶ تب خداوند نے مجھ سے فرمایا: ۲ ''اے یرمیاہ! تمہیں
بیاہ نہیں کرنا چاہئے۔ تمہیں اس مقام پر بیٹا یا بیٹی
پیدا نہیں کرنا چاہئے۔''
۳ یہوداہ ملک میں جنم لینے والے بیٹوں اور بیٹیوں کے بارے میں
خُداوند یہ کہتا ہے، اور ان بچّوں کے ماں باپ کے بارے میں جو خداوند کہتا
ہے، وہ یہ ہے: ۴ ''وہ لوگ بھیانک موت کا شکار ہونگے، ان لوگوں کے
لئے کوئی روئے گا نہیں۔ اور نہ وہ دفن کئے جائیں گے۔ ان کی لاشیں زمین
پر کھاد کی مانند پڑی رہیں گی وہ لوگ دشمن کی تلوار سے ہلاک ہونگے یا بھوکے
مریں گے اور ان کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک
ہونگی۔''
۵ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے: ''انکے ماتم والے گھر میں داخل نہ ہو
اور نہ ہی انکے لئے رنجیدہ ہو۔ کیونکہ میں ان مرے ہوئے لوگوں پر سلامتی ،
پیار اور رحم کو اٹھالیا ہوں۔'' خداوند یہ فرماتا ہے۔
۶ ''یہوداہ ملک میں اہم اور عام لوگ مریں گے۔ نہ وہ دفن کئے جائیں
گے نہ لوگ ان پر ماتم کریں گے۔ ان لوگوں کے لئے غم ظاہر کرنے کو نہ
کوئی خود کو زخمی کرے گا اور نہ ہی اپنے سر کے بال صاف کرائے گا۔
۷ کوئی شخص ان لوگوں کے لئے کھانا نہیں لائے گا تا کہ ان کو مردوں کی
بابت تسلّی دیں اور نہ ان کو دلداری کا پیالہ دیں گے کہ وہ اپنے ماں باپ
کے غم میں پئیں۔
۸ ''اے یرمیاہ! اس گھر میں نہ جاؤ جہاں لوگ دعوت کھا رہے ہوں۔
اس گھر میں نہ جاؤ اور ان کے ساتھ بیٹھ کر نہ کھاؤ نہ مئے پیو۔ ۹ اسرائیل کا
خدا قادر مطلق یوں فرماتا ہے: 'میں لوگوں کی شادی کا جشن منانا، خوشی منانا
اور شادی میں شرکت کرنا بند کردونگا۔ اسکے لئے بہت جلدہی قدم
اٹھایا جائیگا اور یہ تمہارے ہی دنوں میں ہوگا۔'
۱۰ ''اے یرمیاہ! تم یہوداہ کے لوگوں کو یہ باتیں بتاؤ گے اور لوگ
تم سے پوچھیں گے، 'خداوند نے ہم لوگوں کے لئے اتنی بھیانک باتیں
کیوں کہی ہیں؟ ہم نے کیا غلط کام کیا ہے؟ ہم لوگوں نے خداوند اپنے خدا
کے خلاف کونسا گناہ کیا ہے؟' ۱۱ تب تم ان سے کہنا ، خداوند فرماتا
ہے۔ اس لئے کہ تمہارے باپ دادا نے مجھے چھوڑ دیا اور دوسرے خداؤں
کے طالب ہوئے اور ان کی عبادت کی اور مجھے ترک کیا اور میری شریعت
پر عمل نہیں کیا۔ ۱۲ لیکن تم لوگوں نے اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ
گناہ کیا ہے۔ تم میں سے ہر کوئی ضد میں آکر جو کچھ بھی بُرا کام کرنا چاہتا تھا
وہ کیا۔ تم میری پیروی نہیں کر رہے ہو۔ ۱۳ اس لئے میں تمہیں اس
ملک سے نکال پھینکوں گا۔ میں تمہیں غیر ملک جانے پر مجبور کروں گا۔ تم
ایسے ملک میں جاؤ گے جسے تم نے اور تمہارے باپ دادا نے کبھی نہیں
جانا۔ اس ملک میں تم ان جھوٹے خداؤں کی عبادت دن اور رات
کرسکتے ہو۔ میں نہ تو تمہاری مدد کرونگا اور نہ تمہاری طرفداری کروں گا۔
۱۴ ''اب لوگ جب کہ وعدہ کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں، 'میں یقیناً اسے
ویسا ہی کرونگا۔ جیسے کہ خداوند نے اسرائیل کو مصر سے باہر لایا۔' لیکن
خداوند کہتا ہے، ''وقت آرہا ہے کہ جب لوگ اسے نہیں کرینگے۔''
۱۵ بلکہ زندہ خداوند کی قسم جو بنی اسرائیل کو شمال کی سرزمین سے اور
ان سب مملکتوں سے جہاں جہاں اس نے ان کو ہانک دیا تھا نکال لایا اور
میں انکو پھر اس ملک میں لاؤنگا، جو میں نے ان کے باپ دادا کو دیا تھا۔
۱۶ ''میں جلد ہی بہت سے ماہی گیروں کو اُس ملک میں آنے کے
لئے بلواؤنگا۔'' یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ''وہ ماہی گیر یہوداہ کے لوگوں کو
پکڑلیں گے۔ یہ ہونے کے بعد میں بہت سے شکاریوں کو اس ملک میں
آنے کے لئے بلواؤں گا۔ وہ شکاری یہوداہ کے لوگوں کا شکار ہر ایک پہاڑ،
ٹیلے اور چٹانوں کی شگافوں میں کریں گے۔ ۱۷ میں یہ کرونگا کیونکہ میں وہ
سب دیکھ چکا ہوں جو وہ کئے ہیں۔ یہوداہ کے لوگ ان کاموں کو مُجھ سے چھپا
نہیں سکتے جنہیں وہ کرتے ہیں۔ ان کے گناہ مجھ سے چھپے نہیں ہیں۔
۱۸ یہوداہ کے لوگوں نے جو بُرے کام کئے ہیں ، میں ان کا بدلہ
چکاؤں گا۔ میں ہر ایک گناہوں کے لئے دوبارہ ان کو سزادوں گا۔ میں یہ
کروں گا کیونکہ انہوں نے میرے ملک کو گندہ کیا ہے۔ انہوں نے میرے
ملک کو بھیانک مورتیوں سے ناپاک کیا ہے۔ میں ان مورتوں سے نفرت کر
تا ہوں۔ لیکن انہوں نے میرے ملک کو اپنی مورتوں سے بھر دیا ہے۔''

۱۹ اے خداوند میری قوّت اور میری قلعہ اور مصیبت کے دن میں
میری پناہگاہ! دنیا کے کناروں سے قومیں تیرے پاس آکر کہیں گی کہ فی
الحقیقت ہمارے باپ دادا نے محض جھوٹ کی میراث حاصل کی یعنی
بطلان اور بے سود چیزیں۔
۲۰ کیا لوگ اپنے لئے سچّے خُدا بنا سکتے ہیں۔ نہیں! وہ مورتیں بنا
سکتے ہیں لیکن وہ مورتیں یقیناً معبود نہیں ہیں۔
۲۱ خداوند فرماتا ہے، ''میں ان لوگوں کو سبق سکھاؤں گا، جو
مورتیوں کی پرستش کرتے ہیں۔ میں اپنی قوّت انلوگوں کو دکھلاؤنگا۔ تب
وہ محسوس کرینگے کہ میں خداوند ہوں۔''

دل پر لکھا جرم

۱۷ ''گناہوں کی فہرست جو کہ یہوداہ کے لوگوں نے کئے
تھے لوہے کے قلم سے پتھروں پر لکھے گئے ہیں۔ ان کے

گناہ ہیرے کی نوک والے قلم سے لکھے گئے تھے۔ اور وہ پتھر تو کچھ نہیں لیکن
ان کا دل ہے، وہ گناہ انکی قربان گاہ کے پتھروں پر کندہ کیا گیا ہے۔
۲ انکے بچّے ان قربان گاہوں اور ان متبرک ستونوں کو یاد کرتے ہیں۔
وہ قربان گاہیں اور متبرک ستون ہرے درختوں اور پہاڑوں کے نزدیک
ہے۔
۳ وہ ان چیزوں کو کُھلے مقام کے پہاڑوں پر یاد کرتے ہیں یہوداہ
کے لوگوں کے پاس مال اور خزانے ہیں۔ میں وہ چیزیں دوسرے لوگوں کو
دوں گا۔ میں تمہارے ملک کے سبھی بلند مقاموں کو نابود کرونگا۔ تم نے
ان مقاموں پر عبادت کر کے گناہ کیا ہے۔
۴ اور تم خود اپنے کرتوت سے اس موروثی زمین کو جسے کہ میں نے
تمہیں دیا ہے کھودوگے۔ اور میں اس ملک میں جسے تم نہیں جانتے لے
چلونگا اور تم وہاں اپنے دشمنوں کی خدمت کروگے۔ میں اسے کرونگا۔
کیوں کہ تم نے میرے قہر کی آگ بھڑکا دی ہے جو کہ میں اب ہمیشہ غصّہ
میں ہی رہونگا۔"

لوگوں میں اور خدا میں بھروسہ

۵ خداوند یوں فرماتا ہے: "جو لوگ صرف دوسرے لوگوں پر یقین
رکھتے ہیں ان کا بُرا ہوگا۔ جو طاقت کے لئے صرف دوسروں کے سہارے
رہتے ہیں ان کا بُرا ہوگا۔ کیوں؟ کیونکہ ان لوگوں نے خداوند پر یقین کرنا
چھوڑ دیا ہے۔
۶ کیونکہ وہ اس جھاڑی کی مانند ہونگے جو بیابان میں ہو اور کبھی بھلائی نہ
دیکھا ہو۔ یہ ایسی جگہ میں رہیگا جہاں پانی نہ ہوگا، ایسی سنسان جگہ میں جہاں
پر کوئی نہ رہتا ہے۔
۷ لیکن جو شخص خداوند میں یقین رکھتا ہے، شفقت پائے گا۔ کیوں؟
کیونکہ خُداوند ان کو ایسا دکھائے گا کہ ان پر یقین کیا جا سکے۔
۸ وہ شخص اس پیڑ کی طرح طاقتور ہوگا جو پانی کے پاس لگا یا گیا
ہو۔ اس پیڑ کی لمبی جڑیں ہوتی ہیں جو پانی پاتے ہیں۔ وہ پیڑ گرمی کے
دنوں سے نہیں ڈرتا۔ اُس کے پتّے ہمیشہ سبز رہتے ہیں۔ یہ سال کے اُن
دنوں میں بھی پریشان نہیں ہوتا جب بارش نہیں ہوتی۔ اس پیڑ میں ہمیشہ
پھل آتے ہیں۔
۹ انسان کا دماغ بڑا دھوکہ باز ہے۔ یہ بہت دھوکہ باز بھی ہو سکتا ہے اور
کوئی آدمی اسے پوری طرح سمجھ بھی نہیں سکتا ہے۔
۱۰ لیکن میں خداوند ہوں اور انسان کے دل کو جان سکتا ہوں۔
میں کسی فرد کے دماغ کی بھی جانچ کر سکتا ہوں۔ میں ہر شخص کو اسکے کام
کے مطابق جس کے وہ مستحق ہیں وہ دونگا۔
۱۱ بے انصافی سے دولت حاصل کرنے والا اس تیتر کی مانند ہے جو
کسی دوسرے کے انڈوں پر بیٹھے۔ وہ آدھی عمر میں اسے کھو بیٹھے گا اور آخر
کو احمق ٹھہرے گا۔"
۱۲ ہیکل خداوند کا پُرجلال تخت ہے جو کہ ازل ہی سے مقرّر کیا
ہوا ہے۔
۱۳ اے خداوند! تو اسرائیل کی امید ہے۔ اے خداوند! تو آبِ
حیات کے چشمہ کی مانند ہے۔ اگر کوئی تیری پیروی کرنا چھوڑے گا تو اس
کی زندگی کم ہو جائے گی۔

یرمیاہ کی تیسری شکایت

۱۴ اے خداوند! اگر تو مجھے شفا بخشتا ہے، میں یقیناً شفا پاؤں گا،
میری حفاظت کر، اور یقیناً میری حفاظت ہو جائے گی۔ اے خداوند میں
تیری ستائش کرتا ہوں۔
۱۵ یہوداہ کے لوگ مجھ سے سوال کرتے رہتے ہیں۔ وہ پوچھتے رہتے
ہیں، "اے یرمیاہ! خداوند کا کلام کہاں ہے؟ اب نازل ہو۔"
۱۶ اے خداوند! میں تجھ سے دور نہیں بھاگا، میں نے تیری پیروی
کی ہے۔ تو نے جیسا چاہا ویسا چرواہا میں بنا۔ میں نہیں چاہتا کہ بھیانک دن
آئے۔ اے خداوند! جو کچھ میں نے تیرے سامنے کہا وہ تو جانتا ہے۔
۱۷ اے خداوند! تو مجھے فنا نہ کر میں مصیبت کے دنوں میں تیرا
محتاج ہوں۔
۱۸ لوگ مجھے چوٹ پہنچا رہے ہیں۔ ان لوگوں کو شرمندہ کر لیکن
مجھے مایوس نہ کر۔ ان لوگوں کو خوفزدہ ہونے دے، لیکن مجھے خوفزدہ نہ کر۔
میرے دشمنوں پر بھیانک تباہی کا دن لا، انہیں توڑ اور انہیں پھر توڑ۔

سبت کے دن کو مقدّس رکھنا

۱۹ خداوند نے مجھ سے یہ باتیں کہیں، "اے یرمیاہ! جاؤ اور یروشلم
کے اس پھاٹک پر جس سے عام لوگ آتے جاتے ہیں کھڑے ہو جاؤ۔ جہاں
سے یہوداہ کے بادشاہ اندر آتے اور باہر جاتے ہیں۔ میرے لوگوں کو میرا
پیغام دو اور تب یروشلم کے دیگر پھاٹکوں پر جاؤ اور یہی کام کرو۔
۲۰ "ان لوگوں سے کہو: 'خداوند کے پیغام کو سُنو۔ اے شاہانِ
یہوداہ سنو یہوداہ کے تم سبھی لوگو۔ سنو، اس پھاٹک سے یروشلم میں آنے
والے سبھی لوگو، میری بات سنو۔ ۲۱ خداوند یہ بات کہتا ہے اس بات
سے خبردار رہو کہ سبت کے دن اپنے کندھے پر بوجھ لیکر یروشلم کے
پھاٹکوں سے نہ آؤ۔ ۲۲ سبت کے دن اپنے گھروں سے بوجھ باہر نہ لے
جاؤ۔ اس دن کوئی کام نہ کرو۔ میں نے یہ پیغام تمہارے باپ دادا کو

دیا تھا۔ ۲۳ لیکن تمہارے باپ دادا نے میرے اس پیغام کو قبول نہیں
کیا۔ انہوں نے میری جانب توّجہ نہیں دی۔ تمہارے باپ دادا بہت
ضدی تھے۔ میں نے انہیں سزا دی لیکن اس کا کوئی اچھّا پھل نہیں نکلا۔
انہوں نے میری ایک نہ سُنی۔ ۲۴ لیکن تمہیں میری بات کو منظور
کرتے ہوئے محتاط رہنا چاہئے۔“ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ”تمہیں سبت
کے دن یروشلم کے پھاٹکوں سے بوجھ نہیں لانا چاہئے۔ تمہیں سبت کے
دن کو مقدس دن بنانا چاہئے۔ یہاں تک کہ اُس دن کچھ کام نہ کرو۔
۲۵ ”اگر تم میرے حکم کو مانو گے تو بادشاہ جو داؤد کے تخت پر
بیٹھیں گے، یروشلم کے پھاٹکوں سے آئیں گے۔ وہ بادشاہ اپنی رتھوں اور
گھوڑوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ یہوداہ کے لوگوں کے سردار ان بادشاہوں
اور ان لوگوں کے ساتھ جو یروشلم میں رہتے ہیں آئینگے۔ اور شہر ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے آباد ہوگا۔ ۲۶ یہوداہ کے شہروں سے لوگ یروشلم آئیں گے۔ لوگ
یروشلم کو ان بستیوں سے آئیں گے جو اس کے چاروں جانب ہیں۔ لوگ
اس ملک سے آئیں گے جہاں بنیمین کے گھرانے کا گروہ رہتا ہے۔ لوگ
مغربی پہاڑی دامن اور پہاڑی ملکوں سے آئینگے۔ اور لوگ نیگیوں سے آئینگے۔
وہ سبھی لوگ جلانے کے نذرانہ، نذرانے بخور اور شکرگذاری کا نذرانہ
لائینگے۔ وہ لوگ ان نذرانوں اور قربانیوں کو خداوند کی ہیکل میں لائینگے۔
۲۷ ”لیکن اگر تم میری بات نہیں سنو گے اور میرے حکم کو
نہیں مانو گے تو بُرا ہوگا۔ اگر تم سبت کے دن یروشلم کے پھاٹک سے
بوجھ لے جانے کے لئے تہیہ کر لیتے ہو تو تم اس دن کو مقدس نہیں رکھتے۔
اس حالت میں میں ایسی آگ لاؤں گا جو بجھائی نہیں جا سکتی۔ وہ آگ یروشلم
کے پھاٹکوں سے شروع ہوگی۔ اور محلوں تک کو بھی جلا دیگی۔“

کمہار اور مٹّی

۱۸ یہ خداوند کا وہ پیغام ہے جو یرمیاہ کو ملا۔ ۲ ”اے یرمیاہ!
کُمہار کے گھر جاؤ، میں اپنا پیغام تمہیں کُمہار کے گھر پر
دونگا۔“
۳ اس لئے میں کُمہار کے گھر گیا۔ میں نے کُمہار کو چاک پر مٹّی سے برتن
بناتے دیکھا۔ ۴ وہ ایک برتن مٹّی سے بنا رہا تھا۔ لیکن برتن میں کچھ خرابی
تھی۔ اس لئے کُمہار نے اس مٹّی کا استعمال پھر کیا اور اس نے دوسرا برتن
بنایا۔ اس نے اپنے ہاتھوں کا استعمال برتن کو وہ شکل دینے کے لئے کیا جو
شکل وہ دینا چاہتا تھا۔
۵ تب خداوند سے پیغام میرے پاس آیا۔ ۶ ”اے اسرائیل کے
گھرانے! تم جانتے ہو کہ میں (خدا) ویسا ہی تمہارے ساتھ کر سکتا ہوں۔ تم
کُمہار کے ہاتھ کی مٹّی کی مانند ہو اور میں کُمہار کی طرح ہوں۔ ۷ ایسا وقت
آسکتا ہے، جب میں ایک قوم یا سلطنت کے بارے میں باتیں کروں۔ میں
یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں اس قوم کو اکھاڑ پھینکوں گا۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ
میں یہ کہوں کہ میں اُس قوم کو اکھاڑ گراؤں گا اور اس قوم یا سلطنت کو
نیست و نابود کر دوں گا۔ ۸ لیکن اس قوم کے لوگ اپنے دل اور زندگی بدل
سکتے ہیں۔ اس قوم کے لوگ بُرے کام کرنا چھوڑ سکتے ہیں۔ تب میں اپنے
ارادہ کو بدل دونگا۔ میں اس قوم پر مصیبت ڈھانے کا اپنے منصوبے کا
ارادہ کرنا چھوڑ دوں گا۔ ۹ کبھی ایسا اور وقت آسکتا ہے، جب میں کسی قوم
کے بارے میں باتیں کروں۔ تب میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں اس قوم کی
تعمیر کروں گا اور اسے قائم کروں گا۔ ۱۰ لیکن میں یہ دیکھتا ہوں کہ میری
بات کو قبول نہ کر کے وہ قوم بُرا کام کر رہی ہے۔ تب میں اپنے فیصلہ کو
بدل لونگا اور اس قوم کے لئے اچھا نہ کرونگا۔ جیسا کہ میں نے اچھا کرنے کا
منصوبہ پہلے بنایا تھا۔
۱۱ ”اور اب تم جا کر یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں سے
کہدو کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھو! میں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا
ہوں اور تمہاری مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں۔ اسلئے اب تم میں سے ہر
ایک اپنی بُری چیزوں سے باز آئے اور اپنی راہ اور اپنے اعمال کو درست
کرے۔ ۱۲ لیکن یہوداہ کے لوگ جواب دیں گے، ’اگر ایسی کوشش کر
نے سے کچھ نہیں ہوگا تو ہم وہی کرتے رہیں گے جو ہم کرنا چاہتے ہیں۔ اور
ہم میں سے ہر کوئی ضد میں آ کر بُرائی کریگا۔“

۱۳ ان باتوں کو سنو، جو خداوند کہتا ہے، ”دوسری قوم کے لوگوں
سے یہ سوال کرو: کیا تم نے کبھی کسی کی وہ بُرائی کرتے ہوئے سنا ہے۔ جو
اسرائیل نے کی ہے؟‘ اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام کیا۔
۱۴ کیا لبنان کا برف جو چٹان سے میدان میں بہتا ہے کبھی بند
ہوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی جو دُور سے آتا ہے سوکھ جائے گا؟
۱۵ لیکن ہمارے لوگ ہمیں بھول چکے ہیں اور انہوں نے صرف
بیکار کا جلانے کا نذرانہ جلایا۔ اور وہ اپنے باپ دادا کے راہوں سے بھٹک
گئے۔ اور انہوں نے خاص سڑک کو چھوڑ کر کنارے کی سڑک کو اختیار کیا۔

۱۶ اس لئے یہوداہ کا ملک ایک بیابان بنے گا۔ اس کے پاس سے
گذرتے لوگ ہر بار اپنے سر ہلائینگے۔ وہ ملک کی بربادی کو دیکھ کر خوفزدہ
ہونگے۔
۱۷ میں یہوداہ کے لوگوں کو ان کے دشمنوں کے سامنے
بکھیروں گا۔ تیز مشرقی آندھی جیسے چیزوں کو چاروں جانب اڑاتی ہے ویسے
ہی میں ان کو بکھیر دوں گا۔ میں ان لوگوں کو نابود کرونگا۔ اس وقت وہ مجھے

اپنی مدد کے لئے آتا نہیں دیکھیں گے۔ نہیں! وہ مجھے اپنے لوگوں کو چھوڑتا
دیکھیں گے۔"

یرمیاہ کی چوتھی شکایت

۱۸ تب یرمیاہ کے دشمنوں نے کہا، " آؤ ہم یرمیاہ کے خلاف
سازش کریں ، کیونکہ نہ تعلیم کاہن سے اور نہ مشورہ، عقلمند سے اور نہ ہی
نبوت نبی سے رکے گی۔آؤ ہم اسکی زبان کاٹ ڈالیں۔ تب پھر ہملوگوں
کو انکی باتوں کو سننا نہیں پڑیگا۔"

۱۹ اے خداوند! میری سن اور میرے مخالفوں کی سن ، تب طے کر
کہ کون ٹھیک ہے؟
۲۰ کیا اچھائی بُرائی سے ادا کیا جانا چاہئے؟ تب پر بھی وہ لوگ
گڑھا کھودے ہیں مجھے اس میں مارنے کے لئے۔ یاد رکھو کہ میں نے انلوگوں
سے تمہارے بدلے میں بات کرنا جاری رکھا۔ میں نے کوشش کیا کہ وہ اچّھا
کرے۔ تاکہ تم اور زیادہ غصّہ نہ رہوگے۔
۲۱ اس لئے ان کے بچّوں کو قحط سالی کے حوالے کر اور ان کو تلوار
کی دھار کے سُپرد کر۔ ان کی بیویاں بے اولاد اور بیوہ ہوں اور ان کے مرد
مارے جائیں۔ ان کے جوان میدانِ جنگ میں تلوار سے قتل ہوں۔
۲۲ ان کے گھروں میں ماتم مچنے دے۔ انہیں تب رونے دے جب
تو اچانک ان کے خلاف دشمنوں کو لائے۔ اسے ہونے دے کیوں کہ
ہمارے دشمنوں نے مجھے دھوکہ دیکر پھنسانے کی کوشش کی ہے۔انہوں
نے مجھے پھنسانے کے لئے پوشیدہ جال بچھایا ہے۔
۲۳ پر اے خداوند تو ان کی سب سازشوں کو جو انہوں نے مجھے قتل
کرنے کے لئے کئے تھے جانتا ہے۔ ان کی بد کرداری کو معاف نہ کر انکے
گناہوں کو نہ مٹا۔ اور اپنی موجودگی میں اسے دبانے کی اجازت مت دے۔
اپنے غصّہ کے وقت تو ایسا کر۔

ٹوٹی صراحی

۱۹ خداوند نے مجھ سے کہا: "اے یرمیاہ! جاؤ اور کسی کمہار
سے ایک مٹّی کی صراحی خریدو۔ اور قوم کے بزرگوں اور
کاہنوں کے سرداروں کو ساتھ لو۔ ۲ کمہاروں کے پھاٹک سے بن ہنّوم کی
وادی میں نکل جاؤ۔ اور جو باتیں میں تم سے کہوں وہاں ان کا اعلان
کرو۔ ۳ اپنے ساتھ کے لوگوں سے کہو، 'اے شاہانِ یہوداہ اور اسرائیل
کے باشندو! خداوند کا کلام سنو۔اسرائیل کے لوگوں کا خدا، خداوند
قادر مطلق جو کہتا ہے وہ یہ ہے: میں اس جگہ پر ایسی بلا نازل کروں گا کہ جو
کوئی اُس کی بابت سنے اس کے کان بھنّا جائیں گے۔ ۴ میں یہ کام کروں گا
کیونکہ یہوداہ کے لوگوں نے میری پیروی کرنی چھوڑدی ہے اور اس جگہ کو
غیروں کے لئے ٹھہرایا اور اس میں خداؤں کے لئے بخور جلایا جن کو نہ وہ
اور نہ ان کے باپ دادا نہ یہوداہ کے بادشاہ جانتے ہیں اور اس جگہ کو بے
گناہوں کے خون سے بھر دیا۔ ۵ شاہانِ یہوداہ نے بعل خُدا کے لئے اونچے
مقام بنائے ہیں۔ انہوں نے ان مقاموں کا استعمال اپنے بیٹوں کو آگ میں
جلانے کے لئے کیا۔ انہوں نے اپنے بیٹوں کو بعل کے لئے جلانے کی
قربانی کے طور پر جلایا۔ میں نے انہیں یہ کرنے کو نہیں کہا۔میں نے ان
سے یہ نہیں مانگا کہ تم اپنے بیٹوں کو قربانی کی شکل میں پیش کرو۔ میں نے
ان سے کبھی اس معاملہ میں سوچا بھی نہیں۔ ۶ اب لوگ اس مقام کو بن
ہنّوم کی وادی توفت کہتے ہیں۔ لیکن میں تمہیں خبردار کرتا ہوں، وہ دن
آرہا ہے - یہ پیغام خُداوند کا ہے۔ جب لوگ اس مقام کو وادیٔ قتل
کہیں گے۔ ۷ اور اسی جگہ میں یہوداہ اور یروشلم کا منصوبہ باطل کروں گا، اور
میں ایسا کرونگا کہ وہ اپنے دشمنوں کے آگے اور ان کے ہاتھوں سے جوان کی
جان کے خواہاں ہیں تلوار سے قتل ہونگے اور میں ان کی لاشیں ہوا کے
پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کھانے کو دوں گا۔ ۸ میں اس شہر کو
پوری طرح برباد کروں گا۔ جب لوگ یروشلم سے گذریں گے تو سیٹی بجائیں
گے اور سر ہلائیں گے۔ انہیں حیرانی ہوگی جب وہ دیکھیں گے کہ شہر کس
طرح برباد کیا گیا ہے۔ ۹ دشمن اپنی فوج کو شہر کے چاروں جانب لائے
گا۔ وہ فوج لوگوں کو خوراک لینے باہر نہیں آنے دیگی۔ اس لئے شہر کے
لوگ بھوکے مرنے لگیں گے۔ وہ اتنے بھوکے ہو جائیں گے کہ اپنے بیٹے اور
بیٹیوں کے گوشت کھانے لگیں گے اور تب وہ ایک دوسرے کو کھانے
لگیں گے۔'
۱۰ "اے یرمیاہ! تم یہ باتیں لوگوں سے کہو گے اور جب وہ دیکھ
رہے ہوں، اسی وقت تم اس صراحی کو توڑ نا۔ ۱۱ اور ان سے کہنا:
"خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے کہ میں ان لوگوں اور اس شہر کو ایسا
توڑوں گا جس طرح کوئی کمہار کے برتن کو توڑ ڈالے جو پھر سے درست
نہیں ہوسکتا۔ لوگ توفت میں دفن کئے جائینگے۔ اتنی لاشیں ہونگی کہ انہیں
دفنانے کے لئے جگہ نہ ہوگی۔ ۱۲ میں یہ ان لوگوں اور اس مقام کے ساتھ
ایسا کروں گا۔ میں اس شہر کو توفت کی مانند کردوں گا۔ یہ پیغام خداوند کا
ہے۔
۱۳ "اور یروشلم کے گھر اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت
کے مقام کی مانند "ناپاک" ہو جائیں گے۔ ہاں وہ سب گھر جن کی چھتوں پر
انہوں نے تمام اجرامِ فلک کے لئے بخور جلایا اور غیر خداؤں کے لئے پینے
کا نذرانہ پیش کیا۔'"

۱۴ تب یرمیاہ نے توفت کو چھوڑا جہاں خداوند نے پیغام دینے کو
کہا تھا۔ یرمیاہ خداوند کی ہیکل کو گیا اور اس کے صحن میں کھڑا ہو کر تمام
لوگوں سے کہنے لگا۔ ۱۵ "اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق یوں فرماتا
ہے: میں نے کہا ہے کہ میں یروشلم اور اسکے چاروں جانب کی بستیوں
پر مختلف مصیبتیں ڈھاؤں گا۔ اُن باتوں کو جلد کراؤں گا۔ کیوں؟ کیونکہ
لوگ بہت ضدّی ہیں وہ میری سننے اور میری بات کو قبول کرنے سے انکار
کرتے ہیں۔"

یرمیاہ اور فشحور

۲۰ امّیر کا بیٹا کاہن فشحُور جو خداوند کی ہیکل میں سردار ناظم
تھا۔ فشحور یرمیاہ کو جو تعلیم دے رہا تھا اس سے سنا۔
۲ اس لئے فشحور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اسے بنیمین کے بالائی پھاٹک
میں جو کہ خداوند کے گھر میں تھا باندھ دیا۔ ۳ اگلے دن فشحور نے یرمیاہ کو
آزاد کردیا۔ تب یرمیاہ نے فشحور سے کہا، "خداوند کا دیا تمہارا نام فشحور
نہیں ہے۔ اب خداوند کی جانب سے جو نام تمہیں دیا جائیگا وہ ہر طرف
دہشت ہوگا۔
۴ یہی تمہارا نام ہے، کیونکہ خداوند فرماتا ہے: 'میں جلد ہی تم کو اپنے
آپ کے لئے دہشت بناؤں گا۔ میں جلد ہی تمہیں تمہارے سبھی دشمنوں
کے لئے دہشت کا باعث بناؤں گا۔ تم دشمنوں کی جانب سے اپنے
دوستوں کو تلوار کے سپرد ہوتے دیکھوگے۔ میں یہوداہ کے سبھی لوگوں کو
شاہِ بابل کو دیدوں گا۔ وہ یہوداہ کے لوگوں کو بابل لے جائے گا اور اس کی
فوج یہوداہ کے لوگوں کو اپنی تلوار سے قتل کرے گی۔ ۵ اور میں اس شہر
کی ساری دولت اس کے تمام محاصل اور اُس کی سب نفیس چیزوں کو اور
یہوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے ڈالوں گا۔ ہاں میں انکو ان
کے دشمنوں کے حوالہ کردوں گا جو ان کو لوٹیں گے اور بابل کو لے جائیں
گے۔ ۶ اور اے فشحور تم اور تمہارے گھر میں رہنے والے سبھی لوگ یہاں
سے لے جائے جائیں گے۔ تم کو جانے اور بابل ملک میں رہنے پر مجبور کیا
جائے گا۔ تم بابل میں مروگے اور وہیں دفن کر دیئے جاؤ گے۔ تم نے اپنے
دوستوں کو جھوٹا وعظ دیا۔ تم نے کہا کہ ایسا نہیں ہوگا۔ لیکن تمہارے
سبھی دوست بھی مریں گے اور بابل میں دفن کئے جائیں گے۔'"

یرمیاہ کی پانچویں شکایت

۷ اے خداوند! تو نے مجھے دھوکہ دیا اور میں یقیناً ہی احمق بنایا گیا۔ تو
مجھ سے زیادہ قدرت والا ہے، اس لئے تو غالب ہوا۔ میں مذاق بن کر رہ
گیا ہوں۔ لوگ مجھ پر ہنستے ہیں اور سارا دن میرا مذاق اڑاتے ہیں۔
۸ جب بھی میں کچھ بولتا ہوں، چیخ پڑتا ہوں، میں تشدد اور تباہی کے
بارے میں چلّا رہا ہوں۔ لیکن خداوند کا پیغام میرے لئے شرمندگی بن گئی
ہے۔ لوگ سارا دن میرا مذاق اُڑاتے ہیں۔
۹ کبھی کبھی میں خود سے کہتا ہوں، "میں خداوند کے بارے میں بھول
جاؤں گا۔ میں آئندہ خداوند کے بارے میں نہیں بولوں گا۔" لیکن
اگر میں ایسا کہتا ہوں تو خداوند کا کلام میرے اندر بھڑکتے جوالا کی طرح ہو
جاتا ہے۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ یہ اندر سے میری ہڈیوں کو جلا رہا ہے۔
میں اتنا تھک چکا ہوں کہ اسے اب واپس پکڑ نہیں سکتا۔
۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت سُنی۔ چاروں طرف دہشت
ہے۔ اس کی شکایت کرو۔" وہ کہتے ہیں ہم اس کی شکایت کریں گے۔
میرے سب دوست میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اور کہتے ہیں شاید
وہ ٹھوکر کھائے۔ تب ہم اس پر غالب آئیں گے اور اس سے بدلہ لیں
گے۔"
۱۱ لیکن خداوند میرے ساتھ ہے خداوند ایک مہیب بہادر کی مانند
ہے۔ اس لئے جو لوگ میرا پیچھا کرتے ہیں منہ کی کھائیں گے۔ وہ لوگ مجھے
ہرا نہیں سکیں گے۔ وہ لوگ ناکام ہونگے۔ وہ مایوس ہونگے۔ وہ لوگ
شرمندہ ہونگے اور لوگ اس ندامت کو کبھی نہیں بھولیں گے۔

۱۲ اے خداوند قادرالمطلق تو اچھّے لوگوں کا امتحان لیتا ہے۔ تو
انسان کے دل و دماغ کو گہرائی سے دیکھتا ہے۔ میں نے ان لوگوں کے
خلاف کئی مرتبہ بحث و مباحثہ کیا ہے۔ میں پُر اعتماد ہوں کہ میں دیکھونگا کہ
خداوند انلوگوں سے بدلہ لے رہا ہے، کیونکہ تم میری شکایت کو جانتے ہو۔
۱۳ خداوند کی مدح سرائی کرو! خداوند کی ستائش کرو! خداوند
مسکینوں کی حفاظت کرتا ہے وہ انہیں شریروں کی قوّت سے بچاتا ہے۔

یرمیاہ کی چھٹی شکایت

۱۴ اس دن پر لعنت ہے جس دن میرا جنم ہوا۔ اس دن کو مبارک نہ
کہو جس دن میں ماں کی کوکھ میں آیا۔
۱۵ اس آدمی پر لعنت جس نے میرے باپ کو یہ خبر دی کہ میرا
جنم ہوا ہے۔ اس نے کہا تھا۔ "تمہیں لڑکا ہوا ہے،" "وہ ایک لڑکا ہے،"
اس نے میرے باپ کو بہت خوش کیا تھا، جب اس نے ان سے یہ
کہا تھا۔
۱۶ اس شخص کو ویسے ہی ہونے دو جیسے وہ شہر جنہیں خداوند نے
برباد کیا خداوند نے ان شہروں پر تھوڑا بھی رحم نہیں کیا۔ وہ شخص صبح کو
خوفناک شور سنا اور دوپہر کے وقت بڑی للکار۔

۱۷ تو نے مجھے ماں کے رحم میں ہی کیوں نہ مار ڈالا؟ تب ہی میری
ماں کی کوکھ قبر بن جاتی اور میں کبھی جنم نہیں لے سکا ہوتا۔
۱۸ مجھے ماں کے پیٹ سے باہر کیوں آنا پڑا؟ جو کچھ میں نے پایا ہے
وہ پریشانی اور دکھ ہے۔ اور میری زندگی کا خاتمہ رسوائی ہوگی۔

بادشاہ صدقیاہ کی درخواست کو خدا مُسترد کرتا ہے

۲۱ یہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا جب
صدقیاہ بادشاہ نے فشحور بن ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن
کو اس کے پاس یہ کہنے کو بھیجا۔ ۲ فشحور اور صفنیاہ نے یرمیاہ سے کہا،
”خداوند سے ہم لوگوں کے لئے دعا کرو اور خداوند سے پوچھو کہ کیا ہوگا؟ ہم
یہ جاننا چاہتے ہیں کیونکہ شاہِ بابل نبوکدنضر ہم لوگوں پر حملہ کر رہا ہے۔
شاید یہ ممکن ہے خداوند ہم لوگوں کے لئے ویسا ہی تعجب خیز کام کرے
جیسا اس نے گذرے وقت میں کیا۔ شاید کہ خداوند نبوکدنضر کو حملہ کر
نے سے روک دے یا اُسے واپس جانے کی ہدایت دے۔“
۳ تب یرمیاہ نے فشحور اور صفنیاہ کو جواب دیا، اس نے کہا،
”صدقیاہ بادشاہ سے کہو۔ ۴ اسرائیل کا خداوند خدا جو کہتا ہے، یہ وہ ہے
دیکھو!
”’بابل بادشاہ اور کسدیوں نے تمہارے شہر کی دیواروں کو چاروں
طرف سے گھیر لیا ہے۔ تم نے انکے خلاف لڑنے کے لئے ہتھیار
بنائے۔“’ لیکن میں ان ہتھیاروں کو پھیر دونگا اور اسے شہر کے اندر
رکھوّنگا۔ ۵ میں خود اے یہوداہ تم لوگوں کے خلاف لڑوں گا۔ میں اپنی قوّتِ
بازو سے تمہارے خلاف لڑوں گا۔ میں تم پر بہت زیادہ غضبناک ہوں۔ اس
لئے اپنی قوت بازو سے تمہارے خلاف لڑونگا۔ میں تمہارے خلاف شدید
جنگ کرونگا اور دکھاؤں گا کہ میرا قہر کتنا شدید ہے۔ ۶ میں یروشلم میں
رہنے والے لوگوں کو اور جانوروں کو مار ڈالوں گا۔ وہ اس چھڑے کی خوفناک
بیماری سے مریں گے جو سارے شہر میں پھیلے گی۔ ۷ جب یہ سب
ہو گیا۔“’ تب خُداوند فرماتا ہے، ”پھر میں شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو اور اس کے
ملازموں اور عام لوگوں کو جو اس شہر میں رہتے ہیں چھڑے کی خوفناک
بیماری، جنگ اور آفت سے بچ جائیں گے شاہِ بابل نبوکدنضر، ان کے
مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالہ کروں گا اور وہ ان کو تہ تیغ کرے گا۔ نہ
ان کو چھوڑے گا نہ ان پر ترس کھائے گا اور نہ رحم کریگا۔‘
۸ ”یروشلم کے لوگوں سے یہ باتیں بھی کہو۔ خداوند یہ باتیں کہتا
ہے، سمجھ لو کہ میں تمہیں جینے اور مرنے میں سے ایک کو چننے دوں گا۔ ۹ جو
کوئی شخص بھی یروشلم میں ٹھہرے گا۔ وہ شخص تلوار، بھوک اور چھڑے کی
خوفناک بیماری سے مریگا۔ بابل کی فوج نے پورے شہر کو گھیر لیا ہے۔
جو شخص شہر کے باہر جائیگا اور خود سپردگی کریگا زندہ بچ جائیگا۔ انکی زندگی
ہی انکا انعام ہوگا۔ ۱۰ میں نے یروشلم شہر میں مصیبت ڈھانے کا ارادہ
کر لیا ہے۔ میں شہر کی مدد نہیں کروں گا۔“’ یہ پیغام خُداوند کا ہے۔
”’میں یروشلم شہر شاہِ بابل کو دے دوں گا۔ وہ اِسے آگ سے جلائے گا۔‘

۱۱ ”اور شاہِ یہوداہ کے خاندان کی بابت خداوند کا کلام سنو۔
۱۲ اے داؤد کے گھرانے! خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم سویرے اٹھ
کر انصاف کرو اور معصوم لوگوں کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ۔ اور تم سچائی
سے انصاف نہ کرو تو تم تمہارے بُرے عمل سے ہو سکتا ہے میرا قہر آگ
کی طرح بھڑکے اور ایسا تیز ہو جائے کہ کوئی اُسے ٹھنڈا نہ کر سکے۔
۱۳ ”اے یروشلم! میں تمہارے خلاف ہوں۔ تم میدان کے ایک
چٹان یا پھر وادی میں بیٹھے ہوئے کسی شخص کی طرح ہو۔ اے یروشلم کے
لوگو! تم لگاتار کہتے ہو کوئی بھی ہم پر حملہ نہیں کرسکتا۔ کوئی بھی ہمارے
مضبوط شہر میں گھس نہیں سکتا،‘ لیکن خداوند کے پیغام کو سنو۔
۱۴ ’تم وہ سزا پاؤ گے جس کے تم حقدار ہو۔ میں تمہارے جنگلوں
میں آگ لگاؤں گا اور وہ آگ تمہارے چاروں جانب کی ہر ایک چیز جلادیگی۔ یہ
خداوند کا پیغام ہے۔“’

بُرے بادشاہوں کے خلاف فیصلہ

۲۲ خداوند نے کہا: ”یرمیاہ بادشاہ کے محل کو جاؤ۔ شاہِ یہوداہ
کے پاس جاؤ اور وہاں اسے اس پیغام کا وعظ دو۔ ۲ ’اے
شاہِ یہوداہ! خداوند کے یہاں سے پیغام سنو تم داؤد کے تخت سے حکومت
کرتے ہو۔ اس لئے سنو۔ بادشاہ، تمہیں اور تمہارے ذمہ داروں کو یہ اچھّی
طرح سننا چاہئے۔ یروشلم کے پھاٹکوں سے آنے والے سبھی لوگوں کو
خداوند کے پیغام کو سننا چاہئے۔ ۳ خداوند فرماتا ہے وہ کلام کرو جو صداقت
اور عدالت کے ہوں۔ اور مظلوم کو ظالم سے چھڑاؤ اور کسی سے بدسلوکی نہ
کرو، اور مسافر و یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو۔ اس جگہ بے گناہ کا خون نہ
بہاؤ۔ ۴ اگر تم اس پر عمل کروگے تو داؤد کے جانشیں بادشاہ پھاٹکوں سے
ہو کر کے یروشلم شہر میں آنا جاری رکھیں گے۔ وہ سب بادشاہ اپنے افسروں
کے ساتھ پھاٹکوں سے داخل ہونگے۔ وہ سب بادشاہ، انکے افسر اور انکے لوگ
رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ ۵ لیکن اگر تم ان باتوں پر
عمل نہیں کروگے تو خداوند فرماتا ہے: میں یعنی خداوند قسم کھاتا ہے کہ
بادشاہ کا محل ویران کر دیا جائے گا۔“’
۶ خُداوند ان لوگوں کے بارے میں یہ کہتا ہے جن میں شاہِ یہوداہ رہتے
ہیں:

"جلعاد کے جنگلوں کی طرح یہ محل بلند ہے۔ یہ لبنان پہاڑ کی مانند
اونچا ہے۔ لیکن میں اُسے یقینی طور پر بیابان میں بدل دوں گا۔ یہ محل اس
شہر کی طرح ویران ہوگا۔ جس میں کوئی شخص نہ رہتا ہو۔
۷ میں لوگوں کو محل فنا کرنے کے لئے بھیجوں گا۔ ہر ایک شخص
کے پاس وہ ہتھیار ہونگے جن سے وہ اس محفل کو فنا کریں گے۔ وہ اس محل
کی دیوار کے شہتیروں کو کاٹیں گے اور ان کو آگ میں ڈالیں گے۔"

۸ "مختلف قوموں سے لوگ اس شہر سے گزریں گے۔ وہ ایک
دوسرے سے پوچھیں گے، "خُداوند نے اِس عظیم شہر کو کیوں تباہ
کردیا۔' ۹ اس سوال کا جواب یہ ہوگا، خدا نے یروشلم کو فنا کیا، کیوں کہ
یہوداہ کے لوگوں نے خداوند اپنے خُدا کے ساتھ کئے گئے معاہدے کو توڑ دیا
تھا۔ ان لوگوں نے غیر خداؤں کی عبادت کی۔'""

شاہِ یہوداہ سلُوم کے خلاف فیصلہ

۱۰ اس بادشاہ کے لئے نوحہ نہ کرو جو مر گیا۔ اس کے لئے ماتم مت
کرو۔ لیکن اس بادشاہ کے لئے بلک بلک کر چلاّؤ جو یہاں سے جا رہا ہے۔ اس
کے لئے ماتم کرو کیوں کہ وہ پھر کبھی واپس نہیں آئے گا۔ وہ اپنی
جائے پیدائش کو پھر کبھی نہیں دیکھے گا۔

۱۱ کیونکہ شاہِ یہوداہ سُلوم بن یوسیاہ کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ
کا جانشین ہوا اور اس جگہ سے چلا گیا۔ خداوند یوں فرماتا ہے، "وہ پھر اس
طرف نہ آئے گا۔ ۱۲ بلکہ وہ اس جگہ مریگا جہاں اسے قید کر کے لیجایا گیا
ہے۔ وہ اس زمین کو پھر نہیں دیکھے گا۔"

بادشاہ یہویقیم کے خلاف فیصلہ

۱۳ اسکا بُرا ہو جو اپنا محل ناانصافی سے، اور اپنا بالاخانہ ناراستی سے
بناتا ہے۔ وہ اپنے گاؤں والوں سے مفت کام کراتا ہے۔ وہ اپنے کام کرنے
والوں کو اجرت نہیں دیتا ہے۔
۱۴ یہویقیم کہتا ہے، "میں اپنے لئے بڑے بڑے کمروں والا ایک
شاندار گھر بناؤنگا۔" اسلئے اسنے بڑے بڑے کھڑکیوں والا ایک شاندار
گھر بنایا، چھت کے لئے دیودار کی لکڑی کا استعمال کیا اور اسے لال رنگ
سے رنگ دیا۔

۱۵ اے یہویقیم اپنے گھر میں دیودار کی لکڑی کا استعمال تمہیں عظیم
حکمران نہیں بناتا ہے تمہارا باپ یوسیاہ صرف کھاپی کر ہی خوش تھا۔ اس
نے وہ کیا جو صداقت اور عدالت پر مبنی تھا۔ اسی لئے اس کے لئے سب
کچھ بہتر تھا ہوا۔
۱۶ یوسیاہ نے مسکینوں اور ضرورت مندوں کے لئے انصاف کیا۔
یوسیاہ نے وہ کیا، اس لئے اس کے لئے سب کچھ بہتر ہوا۔ مجھے جاننے کا یہ
مطلب ہے۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔
۱۷ اے یہویقیم! تم صرف اپنے فائدے کے لئے سوچتے ہو۔ تم
ہمیشہ زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے لئے سوچتے ہو۔ تم نے بے گناہ
لوگوں کو مارا اور دوسرے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ستایا۔
۱۸ اس لئے خداوند یہویقیم شاہِ یہوداہ بن یوسیاہ کی بابت یوں فرماتا
ہے کہ اس پر ہائے میرے بھائی! یا ہائے میری بہن! کہہ کر ماتم کرنے
والا کوئی نہ ہوگا۔ اسی طرح سے ہائے میرے آقا! یا ہائے تیرا جاہ و جلال! کہہ
کر نوحہ کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔
۱۹ یروشلم کے لوگ یہویقیم کو ایک مرے ہوئے گدھے کی طرح
دفن کریں گے۔ وہ اس کی لاش کو صرف دور گھسٹ لے جائیں گے اور وہ
اس کی لاش کو یروشلم کے پھاٹک کے باہر پھینک دیں گے۔
۲۰ "اے یہوداہ! لبنان کی پہاڑوں پر جاؤ اور چلاّؤ۔ بسن کی پہاڑوں
میں اپنی آواز بلند کرو۔ عباریم پر سے نالہ کرو کیونکہ تمہارے سب 'چاہنے
والے' مارے گئے۔
۲۱ "اے یہوداہ! تم نے خود کو محفوظ سمجھا لیکن میں نے تمہیں خبر
دار کیا، میں نے تمہیں خبردار کیا لیکن تم نے سننے سے انکار کیا۔ تم نے یہ
اس وقت سے کیا جب تم جوان تھی اور یہوداہ جب سے تم جوان تھی تم
نے میری بات کو نہیں مانا۔
۲۲ اے یہوداہ! میری سزا آندھی کی طرح آئے گی اور یہ تمہارے
سبھی چرواہوں کو اڑا لے جائے گی۔ تم نے سوچا تھا کہ بعض دیگر
قومیں تمہاری مدد کریں گی۔ لیکن وہ قومیں بھی شکست سے دوچار ہوں گی۔
تب تم یقیناً مایوس ہوگے۔ تم نے جو سب بُرے کام کئے۔ ان کے لئے
شرمندہ ہوگی۔
۲۳ "اے لبنان کے باشندو! دیودار کے درختوں کے درمیان
اپنے گھونسلہ کے ساتھ تم دردِ زہ میں مبتلا عورت کی مانند کیسے رہتے ہو۔"

بادشاہ یہویاکین کے خلاف فیصلہ

۲۴ خداوند فرماتا ہے، "مجھے اپنی حیات کی قسم،" "اگرچہ تم اے
شاہِ یہوداہ کونیاہ (یہویاکین) بن یہویقیم میرے داہنے ہاتھ کی انگوٹھی
ہوتے تو بھی میں تمہیں نکال پھینکتا۔ ۲۵ اے کونیاہ میں تمہیں بابل کے
بادشاہ نبوکدنضر کے حوالے کرونگا۔ میں تمہیں بابل کے لوگوں کے حوالے

کرونگا۔ تم اس سے ڈرتے ہو۔ وہ لوگ تمہیں مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ ۲۶ میں
تمہیں اور تمہاری ماں کو ایسے ملک میں پھینکوں گا کہ جہاں تم دونوں میں
سے کوئی بھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ تم اور تمہاری ماں دونوں اسی ملک میں
مرو گے۔ ۲۷ وہ لوگ اس زمین پر لوٹنا چاہینگے لیکن وہ ایسا کبھی نہیں
کر سکیں گے۔"

۲۸ کونیاہ (یہویاکین) اس ٹوٹے برتن کی طرح ہے جسے کسی نے
پھینک دیا ہو۔ وہ ایسے برتن کی طرح ہے جسے کوئی بھی شخص نہیں چاہتا۔
کونیاہ اور اس کی اولاد کیوں باہر پھینک دی جائے گی؟ وہ جلاوطن کیوں کئے
جائیں گے؟

۲۹ اے زمین، زمین، زمین! خداوند کا کلام سنو!
۳۰ خداوند یوں فرماتا ہے، "کونیاہ کے بارے میں یہ لکھ لو: 'وہ ایسا
شخص ہے جو بے اولاد ہے کونیاہ اپنی زندگی میں کامیاب نہیں ہوا ہے۔
اس کی اولاد میں سے کوئی بھی یہوداہ پر حکومت کرنے کے لئے تخت پر
نہیں بیٹھے گا۔'"

۲۳ "یہوداہ کے چرواہوں کے لئے یہ بہت بُرا ہوگا۔ وہ
چرواہے بھیڑوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔ وہ بھیڑوں کو
میری چراگاہ سے چاروں جانب بھگا رہے ہیں۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔"
۲ اس لئے خداوند اسرائیل کا خدا ان چرواہوں کی مخالفت میں جو
میرے بھیڑوں کے تئیں بُرا کرتے ہیں یوں فرماتا ہے، "تم نے میرے
گلّہ کو تتر بتر کر دیا ہے تم نے بھیڑوں کو بھٹکا دیا ہے اور انکی نگہبانی کرنے
میں فیل ہو گیا۔ دیکھو میں تمہارے اس بُرے کام کے لئے تم پر مصیبت
لاؤنگا۔" یہ خداوند کا پیغام ہے۔
۳ "میں نے اپنی بھیڑوں (لوگوں) کو تمام ممالک میں بھیجا۔ لیکن میں
اپنی اُن بھیڑوں کو ایک ساتھ اکٹھا کروں گا جو بچی رہ گئی ہیں اور میں اُنہیں
ان کی چراگاہ (ملک) میں لاؤں گا۔ جب میری بھیڑیں (لوگ) اپنی چراگاہ
(ملک) میں واپس آئیں گی تو ان کو بہت بچّے ہونگے اور ان کی تعداد بڑھ
جائے گی۔ ۴ میں اپنی بھیڑوں کے لئے نئے چرواہے (سردار) رکھوں گا۔ وہ
چرواہے میری بھیڑوں کی رکھوالی کریں گے اور میری بھیڑیں خوفزدہ یا
ڈریں گی نہیں۔ میری بھیڑوں میں سے کوئی کھوئے گی نہیں۔" یہ پیغام
خداوند کا ہے۔

صادق "شاخ"

۵ یہ پیغام خداوند کا ہے: "وقت آرہا ہے جب میں داؤد کے لئے ایک
صادق 'شاخ' * اگاؤں گا۔ وہ ایسا بادشاہ ہوگا جو اقبال مندی سے حکومت
کرے گا جس میں عدالت اور صداقت ہوگی۔ ۶ اس صادق شاخ کے دور
میں یہوداہ کے لوگ محفوظ رہیں گے اور اسرائیل محفوظ رہے گا۔ اس کا نام
یہ ہوگا خداوند ہماری صداقت ہے۔

۷ "یہ پیغام خداوند کا ہے،" اسی لئے دیکھو! وہ دن آتے ہیں کہ وہ پھر
نہ کہیں گے کہ زندہ خداوند کی قسم جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال
لایا۔ ۸ لیکن اب لوگ کچھ نہ کہیں گے، ہملوگ خداوند کے نام پر وعدہ کرتے
ہیں جس نے اسرائیل کے لوگوں کو شمال کے ملک سے واپس باہر
لایا جہاں اسنے انہیں بھیج دیا تھا۔ تب اسرائیل کے لوگ اپنے ملک میں
رہیں گے۔"

جھوٹے نبیوں کے خلاف عدالت

۹ نبیوں کی بابت۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا۔ میری سب
ہڈّیاں تھر تھراتی ہیں۔ خداوند اور اس کے پاک کلام کے سبب سے میں
متوالا سا ہوں اور اس شخص کی مانند جو مئے سے مغلوب ہو۔
۱۰ یہوداہ ملک ایسے لوگوں سے بھرا ہے جو بدکاری اور گناہ کرتے
ہیں۔ وہ کئی طرح سے نافرمان ہیں۔ خداوند نے زمین کو لعنت بھیجی اور وہ
بہت سوکھ گئی۔ پودے چراگاہوں میں سوکھ رہے ہیں اور مر رہے ہیں۔
کھیت بیابان سے ہو گئے ہیں۔ نبی بدکار ہیں، وہ نبی اپنی روش اور اپنی
قوّت کا استعمال غلط ڈھنگ سے کرتے ہیں۔
۱۱ "نبی اور کاہن تک بھی ناپاک ہیں۔ میں نے انہیں اپنی ہیکل میں
گناہ کرتے دیکھا ہے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

۱۲ "انہیں ایسے راہ میں چلنے کے لئے مجبور کیا جائیگا مانو کہ وہ
اندھیرے میں پھسلن والی جگہ پر چل رہے ہوں۔ وہ نبی اور کاہن اُن پھسلن
والی سڑک پر گرینگے۔ انلوگوں پر آفت آئیگی۔ اس وقت میں ان نبیوں اور
کاہنوں کو سزا دونگا۔" یہ خداوند کا پیغام ہے۔
۱۳ "میں نے سامریہ کے نبیوں کو کچھ بُرا کرتے دیکھا۔ میں نے ان
نبیوں کو جھوٹے بعل خدا کے نام سے نبوّت کرتے دیکھا۔ ان نبیوں نے
اسرائیل کے لوگوں کو خداوند سے گمراہ کیا۔
۱۴ میں نے یروشلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک بات دیکھی۔ وہ
زناکار، جھوٹوں کے پیروکار اور بدکاروں کے حامی ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی

صادق شاخ اس کے معنی ہیں داؤد کے گھرانے سے ایک نیا بادشاہ۔

اپنی شرارت سے باز نہیں آتا۔ وہ سب میرے نزدیک سدوم کی مانند اور
اس کے باشندے عمورہ کی مانند ہیں۔"
۱۵ اسلئے خداوند قادر مطلق نبیوں کے بارے میں یہ باتیں کہتا ہے:
"میں اُن نبیوں کو سزادوں گا۔ میں ان کو زہریلا کھانا کھلاؤنگا اور
انہیں زہریلا پانی پلاؤنگا۔ کیونکہ یروشلم کے نبیوں ہی سے ساری زمین میں
بے دینی پھیلی ہے۔"
۱۶ خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے:" وہ نبی تم سے جو کہیں اسکی
ان سنی کرو۔ وہ تمہیں احمق بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ اپنے دلوں
کے الہام بیان کرتے ہیں نہ کہ خداوند کی منہ کی باتیں۔
۱۷ کچھ لوگ خداوند کے سچّے پیغام سے نفرت کرتے ہیں۔ اس لئے
وہ نبی ان لوگوں سے مختلف باتیں کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، 'تم سلامتی سے
رہوگے۔' کچھ لوگ بہت ضدّی ہیں۔ وہ وہی کرتے ہیں جو وہ کرنا چاہتے
ہیں۔اس لئے وہ نبی کہتے ہیں، 'تمہارا کچھ بھی بُرا نہیں ہوگا۔'
۱۸ پر ان میں سے کون خداوند کی مجلس میں شامل ہوا کہ اس کا کلام
سنے اور سمجھے؟ ان میں سے کسی نے بھی خداوند کے کلام پر سنجیدگی سے
توجّہ نہیں دی ہے۔
۱۹ اب خداوند کے یہاں سے سزا آندھی کی طرح آئیگی بلکہ طوفان کا
بگولہ شریروں کے سر پر ٹوٹ پڑے گا۔
۲۰ خداوند کا غضب اس وقت تک نہیں رُکے گا جب تک وہ جو
کرنا چاہتے ہیں، پورا نہ کرلیں۔ جب وہ دن چلا جائے گا تب تم اسے ٹھیک
ٹھیک سمجھوگے۔
۲۱ میں نے ان نبیوں کو نہیں بھیجا۔ لیکن وہ اپنا پیغام دینے دوڑ
پڑے میں نے ان سے باتیں نہیں کیں۔ پر انہوں نے نبوّت کی۔
۲۲ اگر وہ میری مجلس میں شامل ہوئے ہوتے تو وہ یہوداہ کے لوگوں
کو میرا کلام دیا ہوتا اور ان کو بُری راہ سے اور ان کے کاموں کی بُرائی سے
باز رکھتے۔"
۲۳ یہ پیغام خداوند کا ہے،"میں خدا ہوں جو کہ میں نزدیک بھی اور
دور بھی ہوں۔"
۲۴ کیا کوئی آدمی پوشیدہ جگہوں میں چھپ سکتا ہے کہ میں اسے نہ
دیکھوں؟ کیا زمین و آسمان مجھ سے معمور نہیں ہیں؟ خداوند فرماتا ہے۔

۲۵ "یہ سارے نبی جھوٹ بولتے ہیں جب وہ میرے نام پر نبوت
کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے ایک خواب دیکھا ہے لیکن یہ صحیح
نہیں ہے۔ انہیں ایسی باتیں کرتے ہوئے میں نے سنا ہے۔ ۲۶ یہ کب
تک چلتا رہے گا؟ وہ نبی جھوٹ کا تصوّر کرتے ہیں اور تب وہ اس جھوٹے
وعظ کو لوگوں میں بیان کرتے ہیں۔ ہاں وہ اپنے دل کی فریب کاری
کے نبی ہیں۔ ۲۷ یہ نبی اپنے خوابوں کا استعمال میرے لوگوں کو میرا
نام بُھلانے کے لئے کرتے ہیں۔ جس طرح ان کے باپ دادا بعل کے
سبب سے میرا نام بھول گئے تھے۔ ۲۸ جو گیہوں ہے وہ بھوسا نہیں
ہے۔ ٹھیک اسی طرح ان نبیوں کے خواب میرا کلام نہیں ہے۔ اگر کوئی
شخص اپنے خوابوں کو کہنا چاہتا ہے تو اسے کہنے دو۔ لیکن اس شخص کو
چاہئے کہ وہ میرے کلام کو صداقت سے سنائے جو میرے کلام کو سنتا
ہے۔ ۲۹ میرا کلام آگ کی مانند ہے۔ یہ اُس ہتھوڑے کی طرح ہے جو
چٹان کو چکنا چور کرڈالتا ہے۔ یہ کلام خداوند کا ہے۔
۳۰ "اے اسرائیل میں جھوٹے نبیوں کے خلاف ہوں۔" کیوں کہ
وہ میرے کلام کو ایک دوسرے سے چرانے میں لگے رہتے ہیں۔ ۳۱ وہ
اپنی بات کہتے ہیں اور دکھاوا یہ کرتے ہیں کہ وہ خداوند کا کلام
ہے۔ ۳۲ میں ان جھوٹے نبیوں کے خلاف ہوں جو جھوٹے خواب کا وعظ
(جھوٹی نبوّت) کرتے ہیں۔ یہ کلام خداوند کا ہے،" وہ اپنے جھوٹ اور
جھوٹے وعظ سے میرے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ میں نے ان نبیوں کو
لوگوں میں وعظ دینے کے لئے نہیں بھیجا۔ میں نے انہیں اپنے لئے کچھ
کرنے کا حکم کبھی نہیں دیا۔ وہ یہوداہ کے لوگوں کی مدد بالکل نہیں کر
سکتے،" خداوند فرماتا ہے۔

خداوند سے دکھ بھرا پیغام

۳۳ "یہوداہ کے لوگ، نبی یا کاہن تم سے پوچھ سکتے ہیں۔ اے
یرمیاہ! خداوند کی طرف سے بارِ نبوّت کیا ہے؟ تب تم ان سے کہنا کونسا
بارِ نبوّت۔" خداوند فرماتا ہے میں تم کو پھینک دوں گا۔
۳۴ "اور نبی اور کاہن اور لوگوں میں سے جو کوئی کہے خُداوند کی
طرف سے بارِ نبوّت! میں اس شخص کو اور اس کے گھرانے کو سزادوں گا۔
۳۵ جو تم آپس میں ایک دوسرے سے کہوگے وہ یہ ہے۔ 'خداوند نے
کیا جواب دیا یا خداوند نے کیا کہا؟' ۳۶ پر خداوند کی طرف سے بارِ نبوّت
کا ذکر تم کبھی نہ کرنا۔ کیونکہ ہر ایک شخص اپنے پیغام کو خدا کی طرف
سے آیا ہوا پیغام سمجھے گا۔ اس طرح سے تم نے زندہ خدا، ہملوگوں کا خدا،
خداوند قادر مطلق کے پیغام کو ردّو بدل کردیا ہے۔
۳۷ "اگر تم خدا کے کلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہو تب کسی نبی
سے پوچھو خُداوند نے تمہیں کیا جواب دیا؟ یا خداوند نے کیا کہا؟
۳۸ لیکن چونکہ تم یہ کہنا پسند کرتے ہو،" یہ خداوند کا بار نبوّت ہے۔"
لیکن خداوند کہتا ہے،"میں نے اسکا ذکر کرنا منع کیا تھا،' یہ بار نبوت ہے'
لیکن تم نے کہہ دیا' یہ بار نبوّت ہے۔' ۳۹ کیونکہ تم نے یہ کہا، اسلئے

میں تمہیں ایک وزنی بوجھ کی طرح اٹھاؤنگا اور اپنے سے دُور پھنک دونگا۔
میں نے تمہارے باپ دادا کو یروشلم شہر دیا تھا لیکن اب میں تمہیں اور
اس شہر کو اپنے سے دُور پھینک دونگا۔ ۴۰ میں ہمیشہ کے لئے
تمہیں مذاق اُڑانے کا نشانہ بناؤنگا۔ کوئی بھی شخص تیری ندامت کو نہیں
بھولے گا۔"

اچھّے انجیر اور بُرے انجیر

۲۴ جب شاہ بابل نبوکد نضر کے بعد، یہوداہ کے بادشاہ
یہویقیم کے بیٹے یہویاکین کو انکے امراء، کاریگروں اور
لوہاروں سمیت قید کر کے بابل کو لے گیا تو، خداوند نے مجھے انجیر سے
بھری دو ٹوکریاں خداوند کی ہیکل کے سامنے دکھایا۔ ۲ ایک ٹوکری میں
بہت اچھّے انجیر تھے۔ وہ ان انجیروں کی طرح تھے جو موسم کے آغاز میں
پکتے ہیں۔ لیکن دوسری ٹوکری میں نہایت خراب انجیر تھے۔ ایسے خراب
کہ کھانے کے قابل نہ تھے۔
۳ خداوند نے مجھ سے فرمایا، "اے یرمیاہ ! تم کیا دیکھتے ہو؟" میں
نے جواب دیا، "میں انجیر دیکھتا ہوں اچھّے انجیر بہت اچھّے ہیں۔ اور خراب
انجیر بہت ہی خراب ہیں۔ وہ اتنے خراب ہیں کہ کھائے نہیں جاسکتے۔"
۴ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۵ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہے: "میں نے یہوداہ کے کچھ لوگوں کو قیدی بنا کر کے انکے ملک سے
بابل کی سرزمین پر بھیجا۔ وہ لوگ اچھّے قسم کے انجیر کی مانند تھے۔ میں اُن
لوگوں پر رحم کروں گا۔ ۶ میں ان کی حفاظت کرونگا۔ میں انہیں یہوداہ
ملک میں واپس لاؤں گا۔ میں انہیں چیر کر نہیں پھینکوں گا میں پھر ان کو
آباد کروں گا۔ میں ان کو لگاؤں گا اکھاڑوں گا نہیں۔ ۷ میں انہیں دکھاؤنگا کہ
میں خداوند ہوں۔ وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُن کا خدا ہونگا۔ میں یہ کرونگا
کیونکہ وہ پورے دل سے میرے پاس واپس آئینگے۔
۸ "لیکن شاہِ یہوداہ صدقیاہ ان انجیروں کی طرح ہے جو اتنے خراب
ہیں کہ کھائے نہیں جاسکتے۔ صدقیاہ اُس کے امراء، وہ سبھی لوگ جو یروشلم
میں بچ گئے ہیں اور یہوداہ کے وہ لوگ جو مِصر میں بستے ہیں اُن خراب
انجیروں کی مانند ہونگے۔
۹ "میں ان لوگوں کو سزا دونگا وہ سرزمین کے سبھی لوگوں کا دل دہلا
دیگی۔ لوگ یہوداہ کے لوگوں کا مذاق اُڑائیں گے۔ لوگ ان کے بارے میں
ہنسی کی باتیں کریں گے۔ لوگ انہیں اُن سبھی مقاموں پر لعنت بھیجیں
گے جہاں انہیں میں بکھیروں گا۔
۱۰ میں ان کے خلاف تلوار، قحط سالی اور خوفناک بیماری بھیجوں گا۔
میں ان پر اس وقت تک حملہ کروں گا جب تک کہ وہ سبھی مر نہیں جاتے۔
تب وہ آئندہ اس زمین پر نہیں رہیں گے جسے میں نے ان کو اور ان کے
باپ دادا کو دیا تھا۔"

یرمیاہ کی تقریر کا خلاصہ

۲۵ یہ پیغام جو شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کی بادشاہت
کے چوتھے برس میں اور شاہِ بابل بنوکدنضر کی بادشاہت
کے پہلے برس میں یہوداہ کے لوگوں کے متعلق یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ یہ وہ
پیغام ہے جسے یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سبھی لوگوں کو اور ان سارے
لوگوں کو جو یروشلم میں رہتے ہیں دیا۔
۳ کہ شاہِ یہوداہ یوسیاہ بن امون کے تیرہویں برس سے آج تک یہ
تیئیس برس خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوتا رہا اور میں تم کو سناتا اور
بروقت جتاتا رہا۔ پر تم نے نہ سنا۔ ۴ خداوند نے اپنے خدمت گذار نبیوں
کو تمہارے پاس بار بار بھیجا ہے۔ لیکن تم نے ان کی طرف تھوڑا بھی
دھیان نہیں دیا۔
۵ اُن نبیوں نے کہا، "اپنی زندگی کو بدلو۔ ان بُرے کاموں کو کرنا
چھوڑ دو۔ اگر تم بدل جاؤ گے تو تم اس زمین پر دوبارہ رہ سکو گے جسے خداوند
نے تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو بہت پہلے دی تھی۔ اس نے یہ زمین
تمہیں ہمیشہ رہنے کو دی۔ ۶ غیر خداؤں کی پیروی نہ کرو۔ اُن کی خدمت یا
انکی عبادت نہ کرو۔ ان مورتوں کی عبادت نہ کرو جنہیں کچھ لوگوں نے
بنایا ہے۔ وہ مجھے تم پر صرف غضبناک کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے خود
تمہیں چوٹ پہنچے گی۔"
۷ "لیکن تم نے میری ان سنی کی۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "تم
نے ان مورتوں کی عبادت کی جنہیں بعض لوگوں نے بنایا اور اس نے
مجھے غضبناک کیا اور اس نے تمہیں صرف چوٹ پہنچائی۔"
۸ اسلئے خداوند قادرالمطلق یوں فرماتا ہے، "تم نے میری بات کو نہ
سنی۔ ۹ دیکھو میں تمام شمالی قبائل کو اور اپنے خدمت گذار شاہِ بابل
بنوکدنضر کو بُلاؤنگا۔ خداوند فرماتا ہے اور میں ان سے تمہارے ملک، اسکے
لوگوں اور اسکے آس پاس کے تمام قوموں پر حملہ کرواؤنگا۔ میں ان کو بالکل
نیست و نابود کردوں گا۔ لوگ انکا مذاق اُڑائینگے اور میں انہیں ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے تباہ و برباد کردونگا۔ ۱۰ بلکہ میں ان میں سے خوشی و شادمانی کی
آواز، دُلہے اور دُلہن کی آواز، چکّی کی آواز اور چراغ کی روشنی موقوف
کردونگا۔ ۱۱ وہ ساری سرزمین ہی بیابان ہوگی۔ وہ سارے لوگ شاہ بابل
کے ستّر برس تک غلام ہونگے۔
۱۲ "جب ستّر برس پورے ہونگے تو میں شاہِ بابل کو سزا دوں گا۔
میں بابل قوم کو سزا دونگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "میں بابل کے

باشندوں کے ملک کو ان کے گناہوں کی سزا دوں گا۔ میں اُس ملک کو
ہمیشہ کے لئے بیابان بناؤں گا۔ ۱۳ اور میں اس ملک پر اپنی سب باتیں
جو میں نے اس کی بابت کہیں یعنی وہ سب جو اس کتاب میں لکھی ہیں جو
یرمیاہ نے نبوّت کر کے سب قوموں کو کہہ سنائیں پوری کروں گا۔
۱۴ ہاں بابل کے لوگوں کو کئی قوموں اور کئی بڑے بادشاہوں کی
خدمت کرنی پڑیگی۔ میں ان پر ایسا ہونے دونگا۔ کیونکہ یہی انہوں نے
دوسروں کے ساتھ کیا تھا۔"

عالمی قوموں کے ساتھ عدالت

۱۵ چونکہ خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے فرمایا کہ غضب کی مئے کا
یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور اُن سب قوموں کو جن کے پاس میں تجھے
بھیجتا ہوں پلا۔ ۱۶ وہ اس مئے کو پئیں گے۔ تب وہ لڑکھڑائینگے۔ اور
پاگلوں کی سی حرکت کریں گے۔ وہ ان تلواروں کے سبب ایسا کریں گے
جنہیں میں ان کے خلاف بہت جلد بھیجوں گا۔
۱۷ اس لئے میں نے خُداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا۔ میں ان قوموں
میں گیا جہاں خداوند نے مجھے بھیجا۔ اور ان لوگوں کو اس پیالہ سے
پلایا۔ ۱۸ میں نے یروشلم اور یہوداہ کے سبھی شہروں کو اس پیالہ سے
پلایا۔ میں نے شاہانِ یہوداہ اور امراء کو اس پیالہ سے پلایا۔ میں نے یہ اس
لئے کیا کہ انکی زمین بیابان بن جائے۔ میں نے یہ اس لئے کیا کہ زمین کا وہ
پلاٹ پوری طرح سے نابود ہو جائے کہ لوگ اس کے بارے میں سیٹی بجائیں
اور اس پر لعنت کرے۔ یہوداہ اب اسی طرح کا ہے۔
۱۹ میں نے شاہِ مصر فرعون کو بھی پیالہ سے پلایا۔ میں نے اس کے
ملازموں۔ اس کے امراء اور اس کے سبھی لوگوں کو خداوند کے غضب کے
پیالہ سے پلایا۔
۲۰ میں نے سبھی عربوں اور اس ملک عوض کے سبھی بادشاہوں کو
اس پیالہ سے پلایا۔
میں نے فلسطین ملک کے سبھی بادشاہوں کو اس پیالہ سے پلایا۔ وہ
سارے بادشاہ اسقلون، غزّہ، عقرون اور اشدود شہروں سے تھے۔
۲۱ تب میں نے ادوم، موآب اور بنی عمّون کو اس پیالہ سے پلایا۔
۲۲ میں نے صور اور صیدا کے بادشاہوں کو اس پیالہ سے پلایا۔
میں نے سمندر پار کے ساحلی ممالک کے سبھی بادشاہوں کو بھی اس
پیالہ سے پلایا۔ ۲۳ میں نے ددان، تیما اور بوز کے لوگوں کو اس پیالہ سے
پلایا۔ میں نے ان سب لوگوں کو اس پیالہ سے پلایا جو کہ اپنے بالوں کو اپنی
ہیکلوں میں کٹوائے۔ ۲۴ میں نے عرب کے سبھی بادشاہوں کو اس پیالہ
سے پلایا۔ یہ بادشاہ بیابان میں بستے ہیں۔ ۲۵ میں نے زمری، عیلام اور
مادی کے سبھی بادشاہوں کو اس پیالہ سے پلایا۔ ۲۶ میں نے شمال کے
سبھی قریب اور دُور کے بادشاہوں کو اس پیالہ سے پلایا۔ میں نے ایک کے
بعد دوسرے کو پلایا۔ میں نے روئے زمین کے سبھی حکومتوں کو خداوند
کے غضب کے اس پیالہ سے پلایا۔ لیکن بادشاہ "شیشک" ان سبھی دیگر
قوموں کے بعد آخر میں اس پیالے سے پئیے گا۔
۲۷ "اے یرمیاہ! ان قوموں سے کہو کہ بنی اسرائیل کا خداوند
قادر مطلق جو کہتا ہے، وہ یہ ہے: 'میرے غضب کے اس پیالہ کو پیو! اُسے
پی کر مست ہو جاؤ اور قئے کرو۔ گر پڑو اور پھر نہ اٹھو۔ کیونکہ تمہیں مار
ڈالنے کے لئے میں تلوار بھیج رہا ہوں۔'

۲۸ "وہ لوگ تمہارے ہاتھ سے پیالہ لینے سے انکار کریں گے۔ وہ
اسے پینے سے انکار کریں گے۔ لیکن تم ان سے یہ کہو گے، 'خداوند قادر مطلق
یہ باتیں بتاتا ہے۔ تم یقیناً ہی اس پیالہ سے پیوگے۔ ۲۹ میں اپنے نام پر
پکارے جانے والے یروشلم شہر پر پہلے ہی بُری مصیبتیں ڈھانے
جا رہا ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ تم لوگ سوچو گے کہ تمہیں سزا نہیں ملیگی لیکن تم
غلط سوچ رہے ہو۔ تمہیں سزا ملیگی۔ میں روئے زمین کے لوگوں پر حملہ کر
نے کے لئے تلوار مانگنے جا رہا ہوں۔'" یہ پیغام خداوند قادر مطلق کا ہے۔
۳۰ "اس لئے تم یہ سب باتیں ان کے خلاف نبوّت سے بیان کرو۔
اور ان سے کہہ دو: "خداوند بلندی پر سے گرجے گا اور اپنی مقدس ہیکل سے
للکارے گا۔ وہ اپنی بلند آواز سے اپنی چراگاہ پر گرجے گا۔ انگور لتاڑ نے
والوں کی مانند وہ زمین کے سب باشندوں کو للکاریگا۔
۳۱ تباہی زمین کے آخری سروں پر پہنچے گی۔ کیونکہ خداوند قوموں
کے خلاف لڑیگا۔ وہ تمام انسان کو عدالت میں لائیگا۔ خداوند ان تمام کو جو
شریر ہیں تلوار کے حوالے کریگا۔'" یہ خداوند کا پیغام ہے۔
۳۲ خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے: "ایک ملک سے دوسرے
ملک تک جلد ہی بربادی آئیگی۔ یہ زمین کے دور دراز کے علاقے سے آئی
ہوئی آندھی کی طرح پھیل جائیگی۔"

۳۳ اُن لوگوں کی لاشیں جسے خداوند کے ذریعہ ہلاک کیا گیا ہے ملک
کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑی ہونگی۔ ان پر کوئی بھی
توجّہ نہ دیگا۔ کوئی بھی خداوند کی طرف سے ان کی لاشوں کو اکٹھا نہیں
کرے گا۔ اور نہ دفن کریگا۔ وہ کھاد کی طرح روئے زمین پر پڑے رہیں گے۔
۳۴ تم چرواہوں کو رونا اور چلّانا چاہئے۔ اے بھیڑوں (لوگوں) امراء!
درد سے تڑپتے ہوئے زمین پر لیٹو۔ کیونکہ تمہارے قتل کے ایّام آپہنچے
ہیں۔ خداوند تمہیں تتر بتر کر دیگا۔ تم نفیس برتن کی طرح گر جاؤ گے۔

۳۵چرواہوں کو چھپنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملیگی، نہ گلّہ کے
سرداروں کو بچ نکلنے کی۔
۳۶میں چرواہوں (امراء) کا شور مچانا سن رہا ہوں۔ میں بھیڑوں
(لوگوں) کے سرداروں کا نوحہ سن رہا ہوں۔ خداوند ان کی چراگاہ (ملک) کو
نیست و نابود کر رہا ہے۔
۳۷اور سلامتی کے بھیڑ خانے خداوند کے قہر شدید سے برباد ہوگئے۔
۳۸جوان شیر کی طرح جو اپنے ماند کو شکار پکڑنے کے لئے چھوڑتا ہے
خداوند اپنی زمین کو تباہ کردیگا۔ خداوند بہت غضب ناک ہے۔ اس کا غصّہ
لوگوں کو نقصان پہنچائے گا۔

ہیکل میں یرمیاہ کا سبق

۲۶ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کے یہوداہ میں حکومت کرنے کے
پہلے سال یہ پیغام خداوند کی طرف سے نازل ہوا۔ ۲خداوند
یوں فرماتا ہے: "اے یرمیاہ! خداوند کی ہیکل کے آنگن میں کھڑے ہوجاؤ۔
یہوداہ کے اُن سبھی لوگوں کو یہ پیغام دو جو خداوند کی ہیکل میں عبادت
کرنے کے لئے تمام یہوداہ سے آئے ہیں۔ تم ان سے وہ سب کچھ کہو جو
میں تم سے کہنے کو کہہ رہا ہوں۔ میرے کلام کے کسی بھی حصّہ کو مت
چھوڑو۔ ۳ ہوسکتا ہے وہ میرے کلام کو سنیں اور اس کے تحت چلیں۔
ہوسکتا ہے وہ بُری زندگی گذارنا چھوڑدیں۔ اگر وہ بدل جائیں تو میں ان کو
سزا دینے کے منصوبہ کے بارے میں اپنے فیصلہ کو بدل سکتا ہوں۔ میں انکو
سزا دینے کا اس لئے منصوبہ بنا رہا ہوں کیونکہ انہوں نے بہت سے بُرے
کام کئے ہیں۔ ۴تم ان سے کہوگے، 'خداوند جو کہتا ہے، وہ یہ ہے: میں
نے اپنی تعلیمات تمہیں دیا۔ تمہیں چاہئے کہ میری بات کو مانیں او
رمیری تعلیمات پر عمل کریں۔ ۵ تمہیں میرے خدمت گذاروں کی وہ
باتیں سننی چاہئے جو وہ خود تم سے کہیں۔ (نبی میرے خدمت گار ہیں)
میں نے نبیوں کو تمہارے پاس بار بار بھیجا ہے۔ لیکن تم نے ان کی ان
سنی کی ہے۔ ۶ اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو میں اپنے یروشلم کی
ہیکل کو سیلا کی مقدّس خیمہ کی طرح کردوں گا۔ ساری دنیا کی دیگر قوموں کے
لوگ مصیبت کے دوران یروشلم کے بارے میں سوچیں گے۔"
۷ کاہنوں، نبیوں اور سبھی لوگوں نے خداوند کی ہیکل میں یرمیاہ کو
یہ سب کہتے سنا۔ ۸ اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ وہ سب باتیں کہہ چکا جو
خداوند نے اسے کہنے کا حکم دیا تھا تو کاہنوں اور نبیوں اور سب لوگوں نے
اسے پکڑا اور کہا، "تو یقیناً قتل کیا جائے گا۔ ۹ خداوند کے نام پر ایسی باتیں
کرنے کا حوصلہ تم کیسے کرسکتے ہو؟ تم یہ کیسے کہنے کا حوصلہ کرتے ہو کہ
سیلا کی مانند فنا ہوگا؟ تم یہ کہنے کا حوصلہ کیسے کرتے ہو کہ یروشلم بغیر کسی
آبادی کے بیابان بنے گا۔" سبھی لوگ یرمیاہ کے چاروں جانب خداوند کی
ہیکل میں اکٹھے ہوگئے۔
۱۰ اس طرح یہوداہ کے امراء نے ان ساری باتوں کو سنا جو ہو رہی
تھی۔ اس لئے وہ بادشاہ کے محل سے باہر آئے۔ وہ خداوند کی ہیکل میں
گئے ۔ وہ نئے پھاٹک کے مدخل پر بیٹھ گئے۔ نیا پھاٹک وہ پھاٹک ہے
جہاں سے خداوند کی ہیکل کو جاتے ہیں۔ ۱۱ تب کاہنوں اور نبیوں نے
امراء اور سبھی لوگوں سے باتیں کیں۔ انہوں نے کہا، "یرمیاہ کو مار ڈالا جانا
چاہئے۔ اس نے یروشلم کے خلاف نبوّت کیا ہے۔ جیسا کہ تم نے بھی اُسے
وہ باتیں کہتے سنا۔"
۱۲ تب یرمیاہ نے یہوداہ کے سبھی امراء اور دیگر سبھی لوگوں سے
بات کی۔ اس نے کہا، "خداوند نے مجھے اس ہیکل اور اس شہر کے بارے
میں باتیں کہنے کے لئے بھیجا۔ جو سب تم نے سنا ہے وہ خداوند کے یہاں
سے ہے۔ ۱۳ تم لوگوں کو اپنی زندگی بدلنی چاہئے۔ تمہیں اچھّے کام
شروع کرنا چاہئے۔ تمہیں خداوند اپنے خدا کی بات ماننی چاہئے۔ اگر تم ایسا
کروگے تو خداوند اپنا ارادہ بدل دیگا۔ خداوند وہ بُری مصیبتیں نہیں لائے
گا۔ جن کے ہونے کے بارے میں اس نے کہا۔ ۱۴ جہاں تک میری
بات ہے، میں تمہارے قابو میں ہوں۔ میرے ساتھ وہ کرو جسے تم اچھّا
اور ٹھیک سمجھتے ہو۔ ۱۵ لیکن اگر تم مجھے مار ڈالوگے تو ایک بات یقینی
سمجھو۔ تم ایک بے قصور شخص کو مارنے کے قصوروار ہوگے۔ تم اِس شہر
اور اس میں جو بھی رہتے ہیں انہیں بھی قصوروار بناؤگے۔ درحقیقت خداوند
نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تمہارے کانوں میں یہ سب باتیں
کہوں۔"
۱۶ تب امراء اور سبھی لوگ کاہنوں اور نبیوں سے بولے، "یرمیاہ
کو نہیں مارا جانا چاہئے۔ کیونکہ اسنے خداوند ہمارے خدا کے نام
سے ہملوگوں سے باتیں کی ہیں۔"
۱۷ تب بزرگوں میں سے کچھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے سب
لوگوں سے باتیں کیں۔ ۱۸ کہ میکاہ مورشتی نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کے
ایّام میں نبوّت کی اور یہوداہ کے سب لوگوں سے مخاطب ہو کر یوں کہا:

خدا قادر المطلق یوں فرماتا ہے:

"صیّون کھیت کی طرح جوتا جائے گا اور یروشلم کھنڈر ہوجائے گا اور
اس ہیکل کا پہاڑ جنگل کی اونچی جگہوں کی مانند ہوگا۔"

۱۹ "جب حزقیاہ شاہ یہوداہ تھا اور اس نے میکاہ کو نہیں مارا۔ یہوداہ
کے کسی شخص نے میکاہ کو نہیں مارا۔ تم جانتے ہو حزقیاہ خداوند کا احترام
کرتا ہے۔ خداوند کہہ چکا تھا کہ وہ یہوداہ کا بُرا کریگا۔ لیکن حزقیاہ نے خداوند

سے دعاء کی اور خداوند نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ خداوند نے اُس عذاب کو
آنے نہیں دیا۔ اگر ہم لوگ یرمیاہ کو چوٹ پہنچائیں گے تو ہم لوگ اپنے اوپر
عظیم تباہی کو دعوت دینگے۔"
۲۰ پھر ایک اور شخص نے خداوند کے نام سے نبوّت کی یعنی اوریاہ
بن سمعیاہ جو قریب یعریم کا تھا۔ اس نے اِس شہر اور ملک کے خلاف
یرمیاہ کی سب باتوں کے مطابق نبوّت کی۔ ۲۱ یہویقیم بادشاہ، اس کی
فوج ملازمین اور یہوداہ کے امراءنے اوریاہ کی باتیں سنیں۔ بادشاہ یہویقیم
اوریاہ کو مارڈالنا چاہتا تھا۔ لیکن اوریاہ کو پتاچلا کہ یہویقیم اسے مارڈالنا
چاہتاہے تو اوریاہ ڈر گیا اور وہ ملک مِصر کو بھاگ نکلا۔ ۲۲ لیکن بادشاہ
یہویقیم نے الناتن نامی ایک شخص اور کچھ دیگر لوگوں کو مِصر بھیجا۔ الناتن
عکبور نامی شخص کا بیٹا تھا۔ ۲۳ وہ لوگ اوریاہ کو مِصر سے واپس لے آئے۔
تب وہ لوگ اوریاہ کو یہویقیم بادشاہ کے پاس لے گئے۔ یہویقیم نے اوریاہ
کو تلوار سے قتل کر دینے کا حکم دیا۔ اوریاہ کی لاش اس قبرستان میں پھینک
دی گئی جہاں غریب لوگ دفن کئے جاتے تھے۔
۲۴ پر اخیقام بن سافن نے یرمیاہ کو انلوگوں سے بچایا۔ جو کہ اسے
قتل کرنا چاہتے تھے۔

خداوند نے نبوکدنضر کو حکمراں بنایا

۲۷ شاہ یہوداہ صدقیاہ بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع میں
خداوند کی طرف سے یہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ خداوند
نے مجھ سے جو کہا وہ یہ ہے: "پھندے کے ساتھ جوئے بنا کر اپنی گردن پر
ڈال۔ ۳ تو ادوم ، موآب عمّوں، صور اور صیدا کے بادشاہوں کو پیغام
بھیجو۔ یہ پیغام ان بادشاہوں کے قاصدوں کی جانب سے بھیجو جو یہوداہ
کے بادشاہ صدقیاہ سے ملنے یروشلم آئے ہیں۔ ۴ ان بادشاہوں سے کہو کہ وہ
پیغام اپنے مالکوں کو دیں۔ ان سے یہ کہو کہ اسرائیل کا خدا، خداوند
قادر المطلق یوں فرماتا ہے کہ اپنے مالکوں سے کہو کہ، ۵ میں نے زمین اور
اس پر رہنے والے سبھی لوگوں کو بنایا۔ میں نے زمین کے سبھی جانوروں
کو بنایا میں نے یہ اپنی قدرت اور بلند بازو سے کیا۔ میں یہ زمین کسی کو
بھی، جسے چاہوں دے سکتاہوں۔ ۶ اس وقت میں نے شاہِ بابل نبوکدنضر
کو تمہاری مملکتیں دیدی ہیں۔ وہ میرا خادم ہے۔ میں جنگلی جانوروں کو بھی
اس کا تابعدار بناؤں گا۔ ۷ سب قومیں اس کی اور اس کے بیٹے اور اس کے
پوتے کی تب تک خدمت کریں گی جب تک کہ اسکی سلطنت
رہیگی۔ بہت سے قوموں اور بڑے بڑے بادشاہ انکی خدمت کرینگے۔
۸ اور خداوند فرماتا ہے، "جو قوم اور جو سلطنت اس کی یعنی شاہِ بابل
نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن شاہِ بابل کے جوئے تلے نہ
جھکائے گی تو اس قوم کو میں تلوار یا قحط سالی یا خوفناک بیماری سے
مارڈالونگا۔"""
"یہاں تک کہ میں اسے اپنے ہاتھ سے نیست و نابود کرڈالوں گا۔
۹ نبیوں کی ایک نہ سنو۔ وہ آئندہ کی باتوں کو جاننے کے لئے جادو کا
استعمال کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی ایک نہ سنو جو کہتے ہیں کہ وہ خواب کی
تعبیر بتاسکتے ہیں۔ انلوگوں کی ایک نہ سنو جو مردوں سے بات کرتے ہیں وہ
سب لوگ جادوگر ہیں۔ وہ سبھی تم سے کہتے ہیں، "بادشاہ بابل کی خدمت
کرو۔" ۱۰ لیکن وہ لوگ جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ میں تمہیں تمہارے
ملک سے بہت دور جانے پر مجبور کرونگا۔ اور تم دوسرے ملک میں
مروگے۔
۱۱ "پر جو قوم اپنی گردن شاہِ بابل کے جوئے تلے رکھ دیگی اور
اس کی خدمت کریگی۔ اس کو میں اس کی مملکت میں رہنے دونگا۔" خداوند
فرماتا ہے اور وہ اس میں کھیتی کریگی۔ اور اس میں بسیگی۔
۱۲ "میں نے شاہ یہوداہ صدقیاہ کو بھی یہ پیغام دیا۔ میں نے کہا،
"اے صدقیاہ تمہیں اپنے آپ کو بادشاہ بابل کے سپرد کرنی چاہئے اور اس
کی بات ماننی چاہئے۔ اگر تم شاہ بابل اور اس کے لوگوں کی خدمت کروگے
تو تم زندہ رہ سکوگے۔ ۱۳ اگر تم شاہِ بابل کی خدمت کرنا قبول نہیں
کرتے تو تم اور تمہارے لوگ دشمن کی تلوار سے ہلاک ہوں گے، اور بھوک اور
خوفناک بیماری سے مریں گے۔ خداوند نے کہا کہ یہ باتیں ہوں گی۔
۱۴ لیکن جھوٹے نبی کہہ رہے ہیں:
"تم شاہِ بابل کے خادم کبھی نہیں ہوگے۔ ان نبیوں کی ایک نہ
سنو۔ کیونکہ وہ جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ ۱۵ میں نے ان نبیوں کو نہیں
بھیجاہے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "وہ جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ اور
کہتے ہیں کہ وہ پیغام میرے یہاں سے ہے۔ اس لئے اے یہوداہ کے لوگو!
میں تمہیں دور بھیجوں گا تم مروگے اور وہ نبی بھی جو پیغام دے رہے ہیں
مریں گے۔"
۱۶ میں نے کاہنوں سے اور ان سب لوگوں سے بھی مخاطب ہو کر
کہا، "خداوند یوں فرماتا ہے کہ اپنے نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے نبوّت
کرتے اور کہتے ہیں کہ دیکھو خداوند کی ہیکل کے ظروف اب تھوڑی ہی دیر
میں بابل سے واپس آجائیں گے۔ کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔
۱۷ ان نبیوں کی ایک نہ سنو۔ شاہِ بابل کی خدمت کرو اور تم زندہ
رہوگے۔ اس شہر کے لئے یہ کوئی ضروری نہیں کہ یہ برباد ہوجائیگا۔
۱۸ پر اگر وہ نبی ہیں اور خداوند کا کلام ان کی امانت میں ہے تو وہ خداوند
سے شفاعت کریں تاکہ وہ ظروف جو خداوند کی ہیکل میں اور شاہِ یہوداہ کے
گھر میں اور یروشلم میں باقی ہیں بابل کو نہ جائیں۔"

۱۹ خداوند قادر مطلق ان سب چیزوں کے بارے میں یہ کہتا ہے جو
ابھی تک یروشلم میں بچی رہ گئی ہیں۔ گھر میں ستون، پیتل کا حوض،
کرسیاں اور دیگر چیزیں ہیں۔ شاہِ بابل نبوکدنضر نے ان چیزوں کو
یروشلم میں چھوڑ دیا۔ ۲۰ جب بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے
بادشاہ یہویاکین کو قید کیا تو وہ ان چیزوں کو اپنے ساتھ نہیں لے
گیا۔یہویاکین بادشاہ یہویقیم کا بیٹا تھا۔ نبوکدنضر یہوداہ اور یروشلم کے
دیگر بڑے لوگوں کو بھی لے گیا۔ ۲۱ خداوند قادر مطلق اسرائیل کا خدا،
خداوند کی ہیکل میں بچی ہوئی چیزوں کے بارے میں اور یہوداہ و یروشلم کے
شاہی محل میں بچی ہوئی چیزوں کے بارے میں یہ کہتا ہے: ۲۲ وہ چیزیں
بابل لے جایا جائے گا۔ اور وہ بابل میں تب تک رہیگا۔ جب تک کہ میں
اسے لے نہ جاؤنگا۔خداوند کا پیغام ہے، "میں ان چیزوں کو واپس انکی جگہ
پر لاؤنگا۔

جھوٹا نبی حننیاہ

۲۸ اور اسی سال شاہِ یہوداہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع
میں، چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں یوں ہوا کہ
جبعون کے عزور کے بیٹے حننیاہ نبی نے خداوند کی ہیکل میں کاہنوں اور
سب لوگوں کے سامنے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا: ۲ "خداوند قادر مطلق
اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، 'میں بابل کے بادشاہ کی طاقت کو ختم کردونگا۔
۳ دو سال پورے ہونے سے قبل میں ان چیزوں کو بابل واپس لے آؤں گا
جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر خداوند کی ہیکل سے لے گیا ہے۔ ۴ میں شاہِ
یہوداہ یہویاکین کو بھی واپس لے آؤں گا۔ یہویاکین یہویقیم کا بیٹا ہے۔
میں ان سبھی یہوداہ کے لوگوں کو واپس لاؤنگا جنہیں نبوکدنضر نے اپنے
گھر چھوڑنے اور بابل جانے کو مجبور کیا،' یہ پیغام خداوند کا ہے۔ 'اس لئے
میں اس جوئے کو توڑ دونگا جسے شاہِ بابل نے یہوداہ کے لوگوں پر
رکھا ہے۔" ۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے یہ کہا: وہ خداوند کی ہیکل
میں کھڑے تھے۔ کاہن اور وہاں کے سبھی لوگ یرمیاہ کا کہا ہوا سن سکتے
تھے۔ ۶ یرمیاہ نبی نے کہا، "آمین! خداوند ایسا ہی کرے۔ خداوند تمہاری
باتوں کو جو تم نے نبوّت سے کہیں پورا کرے۔ خداوند کی ہیکل کے تمام
سامانوں کو اور سب قیدیوں کو بابل سے یہاں واپس لایا جائے گا۔
۷ "لیکن اے حننیاہ، وہ سنو جو مجھے کہنا چاہئے، وہ سنو جو میں سبھی لوگوں
سے کہنا چاہتا ہوں۔ ۸ حننیاہ، ہمارے اور تمہارے نبی ہونے کے بہت
پہلے بھی نبی تھے۔ وہ بہت سے ملکوں اور بڑی بڑی سلطنتوں کے حق میں
جنگ اور بلا اور خوفناک بیماری ہونے کی نبوّت کی ہے۔ ۹ لیکن اگر کوئی
نبی امن کے بارے میں نبوّت کرتا ہے تو کیا ہم لوگ جان جائینگے کہ اسے
خداوند سچ مچ بھیجا ہے، یہ صرف تب ہی ہو گا۔ جب اسکا پیغام سچا ثابت
ہو گا۔"
۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا اتارا اور اسے
توڑ ڈالا۔ ۱۱ اور حننیاہ سب لوگوں کے سامنے کہتے ہوئے فرماتا ہے کہ
خداوند یوں فرماتا ہے، "میں شاہِ بابل نبوکدنضر کا جوا جسے تمام قوموں کی
گردن پر رکھا گیا ہے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالونگا۔ تب یرمیاہ نبی نے
اپنی راہ لی۔"
۱۲ تب خداوند کا پیغام یرمیاہ کو ملا۔ یہ تب ہوا جب حننیاہ نے
یرمیاہ کی گردن سے جوئے کو اتار لیا تھا اور اُسے توڑ ڈالا تھا۔ ۱۳ خداوند
نے یرمیاہ سے کہا، "جاؤ اور حننیاہ سے کہو، 'خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے:
تم نے ایک لکڑی کا جوا توڑا ہے لیکن تم نے لکڑی کی جگہ ایک لوہے کا جوا
بنا دیا۔' ۱۴ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "میں ان سبھی
قوموں کی گردن پر لوہے کا جوا رکھونگا۔ میں یہ شاہ بابل نبوکدنضر کی ان
سے خدمت کرانے کے لئے کروں گا اور وہ اس کے غلام ہو نگے۔ میں
نبوکدنضر کو جنگلی جانوروں پر بھی حکومت کا حق دونگا۔"'"
۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ سے کہا، "اے حننیاہ سنو! خداوند
نے تمہیں نہیں بھیجا۔ لیکن تم نے یہوداہ کے لوگوں کو جھوٹی امید دلائی
ہے۔ ۱۶ اس لئے خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے، اے حننیاہ میں تمہیں جلد
ہی اس دنیا سے اٹھا لونگا۔ تم اسی سال مروگے کیوں؟ کیونکہ تم نے خداوند
کے خلاف فتنہ انگیز باتیں کی ہیں۔"'"
۱۷ حننیاہ اسی سال کے ساتویں مہینے میں مر گیا۔

بابل میں یہودی قیدیوں کے لئے ایک خط

۲۹ یرمیاہ نے بابل میں قید یہودیوں کو ایک خط بھیجا۔ اس
نے ایسا ہی خط بزرگوں، کاہنوں، نبیوں اور سبھی
قیدیوں کو بھیجا۔ یہ وہ لوگ تھے جنہیں نبوکدنضر نے یروشلم میں پکڑا تھا
اور بابل لے گیا تھا۔ ۲ (یہ خط بادشاہ یہویاکین، اسکی والدہ، خواجہ سراؤں
اور یہوداہ و یروشلم کے امراء، کاریگروں اور لوہاروں کے یروشلم سے لیجانے
کے بعد بھیجا گیا تھا۔) ۳ العاسہ بن سافن اور جمریہ بن خلقیاہ کے ہاتھوں شاہِ
یہوداہ صدقیاہ نے شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس ایک پیغام بھیجا انلوگوں
نے پیغام دیا اور کہا:
۴ خداوند قادر مطلق اسرائیل کا خدا ان تمام لوگوں سے جنہیں
قید کر کے یروشلم سے بابل لے جایا گیا یہی کہتا ہے: ۵ "گھر بناؤ اور ان
میں رہو۔ اس ملک میں بس جاؤ۔ پودے لگاؤ اور اپنی اگائی ہوئی فصل سے
خوراک حاصل کرو۔ ۶ بیاہ کرو اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا کرو۔ اپنے بیٹوں کے

لئے .بیویاں تلاش کرو اور اپنی بیٹیوں کی شادی کرواؤ تا کہ ان سے بیٹے
بیٹیاں پیدا ہوں، پھلو پھولو اور اپنی آبادی کو بڑھاؤ۔ ۷ میں جس شہر میں
تمہیں بھیجوں اس کے لئے اچھّا کام کرو جس شہر میں تم رہو اس کے لئے
خداوند سے دعا کرو کیوں؟ کیونکہ اگر اس شہر میں سلامتی رہے گی تو تمہیں
بھی سلامتی ملیگی۔" ۸ بنی اسرئیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے:
"اپنے نبیوں اور جادو گروں سے اپنے کو بےوقوف مت بننے دو۔ ان کے
ان خوابوں کے بارے میں نہ سنو جنہیں وہ دیکھتے ہیں۔ ۹ وہ جھوٹی نبوّت
کرتے ہیں۔ اور وہ یہ کہتے ہیں کہ ان کا پیغام یہاں سے ہے۔ لیکن میں نے
اسے نہیں بھیجا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

۱۰ خداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے: بابل ستّر برس تک
طاقتور رہیگا۔ بابل میں رہنے والے لوگو! اس کے بعد میں
تمہارے پاس آؤنگا، میں تمہیں اس جگہ واپس لانے کا اپنا قول
پورا کرونگا۔ ۱۱ میں تمہیں یہ اسلئے کہہ رہا ہوں کیونکہ میں اپنے
منصوبوں کو جو کہ تیرے لئے ہے جانتا ہوں۔ یہ خداوند کا پیغام
ہے۔ "میں تمہاری بھلائی کے لئے منصوبہ بنا رہا ہوں تمہارے
بدنصیبی کے لئے نہیں میں تجھے امید دلانے کا منصوبہ
بنا رہا ہوں۔ ۱۲ تب تم لوگ میری عبادت کروگے تم میرے
پاس آؤگے اور میری عبادت کروگے اور میں تمہاری باتوں کو
سنونگا۔ ۱۳ تم لوگ میری کھوج کروگے اور تم اب پورے دل
سے میری کھوج کروگے تو تم مجھے پاؤگے۔ ۱۴ اور میں تم
کو مجھے پانے کی اجازت دونگا۔" خداوند فرماتا ہے ، "میں
تمہارے قید کو موقوف کراؤنگا اور تم کو ان سب قوموں سے اور
سب جگہوں سے جن میں تم کو قید کیا گیا ہے جمع کرونگا۔"
۱۵ تم لوگ یہ کہہ سکتے ہو، "لیکن خداوند نے ہملوگوں کو
بابل میں نبی دیئے ہیں۔" ۱۶ اس لئے خداوند اس بادشاہ کی
بابت جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے اور ان سب لوگوں کی بابت
جو اس شہر میں بستے ہیں یعنی تمہارے بھائیوں کی بابت جو
تمہارے ساتھ قید ہو کر نہیں گئے یوں فرماتا ہے۔ ۱۷ خداوند
قادرالمطلق فرماتا ہے، "میں بہت جلدہی تلوار، قحط سالی
اور چیرٹے کی خوفناک بیماری انلوگوں کے خلاف بھیجونگا جو اب
تک یروشلم میں ہیں۔ میرے لئے وہ خراب انجیر کی مانند ہے
جسے کوئی بھی شخص نہیں کھاسکتا۔ ۱۸ میں تلوار، قحط سالی
اور چیرٹے کی خوفناک بیماری سے انکا پیچھا کروں گا اور میں ان
کو زمین کی سب قوموں کے حوالے کروں گا کہ لعنت کا
سامنا کرے اور ہر جگہ ڈانٹ ڈپٹ کھاتے پھریں۔ ۱۹ میں ان
سبھی باتوں کو ہونے دوں گا کیونکہ یروشلم کے ان لوگوں نے
میرے پیغام کو نظر انداز کیا ہے۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ "میں
نے اپنا پیغام ان کے پاس بار بار بھیجا۔ میں نے اپنے خدمت
گذار نبیوں کو ان لوگوں کو اپنا پیغام دینے کے لئے بھیجا۔ لیکن
لوگوں نے میرے پیغام کو نظر انداز کیا ہے۔" یہ پیغام خداوند
کا ہے۔ ۲۰ "تم لوگ قید ہو۔ میں نے تمہیں یروشلم چھوڑنے
اور بابل جانے کے لئے مجبور کیا۔ اس لئے خداوند کا پیغام سنو۔
۲۱ خداوند قادر مطلق اسرائیل کا خدا اخی اب بن قولایاہ اور
صدقیاہ بن معسیاہ جو میرا نام لیکر جھوٹی نبوّت کرتے ہیں کے
بارے میں یوں فرمایا ہے، "دیکھو میں ان کو شاہ بابل نبوکدنضر
کے حوالے کروں گا اور وہ ان کو تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل
کردیگا۔ ۲۲ سبھی یہودی جو کہ بابل میں قید تھے ان لوگوں کا
استعمال مثال کے لئے تب کریں گے جب وہ دیگر لوگوں کو
نقصان پہنچانے کا خیال کرینگے۔ وہ کہیں گے: خداوند تمہارے
ساتھ صدقیاہ اور اخی اب کی مانند برتاؤ کرے۔ شاہ بابل نے ان
دونوں کو آگ میں جلا دیا۔ ۲۳ کیونکہ ان دونوں نبیوں نے
اسرائیل میں اپنے پڑوسیوں کی بیویوں سے زناکاری کرکے
ما نعتی کاموں کو کیا ہے۔ اور میرا نام لیکر جھوٹی باتیں کی ہے
جن کا میں نے ان کو حکم نہیں دیا تھا۔" خداوند فرماتا ہے میں
جانتا ہوں اور میں گواہ ہوں۔

سمعیاہ کو خدا کا پیغام

۲۴ سمعیاہ کو بھی ایک پیغام دو۔ سمعیاہ نخلامی خاندان سے ہے۔
۲۵ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "اے سمعیاہ! تم نے
یروشلم کے سبھی لوگوں کو خط بھیجے۔ اور تم نے معسیاہ کے بیٹے کاہن
صفنیاہ اور تمام کاہنوں کو بھی خط بھیجے۔ تم نے ان خطوں کو اپنے اختیار
سے بھیجا۔ ۲۶ سمعیاہ! تم نے اپنے خط میں صفنیاہ کو یہ کہا، "خداوند تم
کو یہویدع کی جگہ پر تم کو خداوند کی ہیکل کے زیر نگراں کے طور پر کاہن
مقرّر کیا ہے۔ تاکہ تم ہر اس شخص کو جو دیوانہ پن میں نبوّت کرتا ہے۔ اسکو
پکڑو اور انہیں قید کرلو۔ ۲۷ عنتوت کا یرمیاہ تم سے نبوّت کی باتیں
کررہا ہے۔ اسلئے تم اسے کیوں نہیں ڈانٹ ڈپٹ کئے۔ ۲۸ یرمیاہ نے
ہم لوگوں کو یہ پیغام بابل میں دیا تھا: "بابل میں رہنے والے لوگو! تم
ایک طویل مدّت تک رہوگے۔ اس لئے اپنے مکان بناؤ اور وہیں بس جاؤ۔
باغ لگاؤ اور ان کا پھل کھاؤ۔"""

۲۹ کاہن صفنیاہ نے یرمیاہ نبی کو خط سنایا۔ ۳۰ تب یرمیاہ کے
پاس خداوند کا کلام آیا۔ ۳۱ ”اے یرمیاہ! بابل کے سبھی قیدیوں کو یہ
پیغام بھیجو: ”خداوند سمعیاہ کے بارے میں یوں فرماتا ہے: نخلام خاندان کا
سمعیاہ تمہارے سامنے نبوّت کرتا ہے۔ حالانکہ میں نے اسے نہیں بھیجا اور
اس نے تم کو جھوٹی امید دلائی۔ ۳۲ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ
دیکھو میں نخلام خاندان کے سمعیاہ کو اور اس کی نسل کو سزا دوں گا۔ اس
کا کوئی آدمی اسکے درمیان نہ ہوگا۔ اور وہ اُن اچھّی چیزوں کو جو میں اپنے
لوگوں کے لئے کروں گا ہرگز نہ دیکھے گا۔ خداوند فرماتا ہے، “” یہ اسلئے کیونکہ
اس نے خداوند کے خلاف فتنہ انگیز باتیں کہی ہیں۔ “““

امید کی یقین دہانیاں

۳۰ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔
۲ خداوند بنی اسرائیل کے خدا نے یہ کہا، ”اے یرمیاہ:
سبھی پیغام کو جسے کہ میں نے تجھے کہا ہے ایک کتاب میں لکھ ڈالو۔ ۳ کیونکہ
دیکھو وہ دن جلدی آرہا ہے جب اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کے قیدی کو
ختم کردونگا۔“ خداوند فرماتا ہے اور میں ان کو اس ملک میں واپس لاؤں گا
جو میں نے ان کے باپ دادا کو دیا تھا اور وہ اس پر اپنا قبضہ جمالیں گے۔
۴ خداوند نے یہ پیغام اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کے بارے میں
دیا۔ ۵ خداوند نے جو کہا وہ یہ ہے:

”ہم خوف سے روتے لوگوں کا رونا سنتے ہیں۔ لوگ خوفزدہ ہیں۔ کہیں
سلامتی نہیں۔
۶ ”یہ سوال پوچھو اس پر خیال کرو: کیا کوئی مرد بچّہ جنم دے سکتا ہے؟
یقیناً ہی نہیں، پھر کیا سبب ہے کہ میں ہر مرد کو زچّہ کی مانند اپنے ہاتھ کمر
پر رکھّے دیکھتا ہوں اور سب کے چہرے زرد ہوگئے ہیں؟
۷ ”یہ یعقوب کے لئے بہت ہی اہم وقت ہے۔ یہ بڑی مصیبت کا
وقت ہے۔ اس طرح کا وقت پھر کبھی نہیں آئے گا۔ لیکن یعقوب بچ
جائے گا۔

۸ ”یہ پیغام خداوند قادر مطلق کا ہے، ”اس وقت، “”میں اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگوں کی گردن سے جُوئے کو توڑ ڈالوں گا اور تمہیں جکڑنے
والی رسیوں کو میں توڑ دوں گا۔ غیر ملکی پھر کبھی میرے لوگوں کو غلام
ہونے کے لئے مجبور نہیں کریں گے۔ ۹ وہ لوگ اپنے خداوند خدا کی مدد
کریں گے اور وہ اپنے بادشاہ داؤد کی بھی مدد کریں گے۔ میں اس بادشاہ کو
ان کے پاس بھیجونگا۔

۱۰ ”اسلئے اے میرے خادم یعقوب ڈرو نہیں!“ یہ پیغام خداوند کا
ہے۔ ”اے اسرائیل! ڈرو نہیں کیونکہ میں تمہیں دور کے ملکوں سے
بچاؤنگا۔ اور تمہاری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے واپس لاؤنگا۔ یعقوب
واپس آئے گا اور آرام و راحت سے رہیگا اور کوئی بھی شخص اسے نہ ڈرائے
گا۔
۱۱ خداوند یہ فرماتا ہے، اسرائیل اور یہوداہ کے لوگو، میں تمہارے
ساتھ ہوں، “ ”تمہیں بچانے کے لئے۔ حالانکہ میں تمام قوموں کو تباہ
کردونگا جہاں میں نے تم کو ان لوگوں کے درمیان تتر بتر کردیا تھا۔ میں تم کو
برباد نہیں کرونگا۔ لیکن میں تمہیں منصفانہ طریقے سے تربیت دونگا اور
قصوروار کو بے سزا جانے نہیں دونگا۔“

۱۲ خداوند فرماتا ہے: ”اے اسرائیل اور یہودا ہ کے لوگو، تمہیں
ایک زخم دیا گیا ہے جو اچھّا نہیں کیا جا سکتا۔ تمہیں ایک چوٹ ہے جو اچھّی
نہیں کی جا سکتی۔
۱۳ تمہارے زخموں کو ٹھیک کرنے والا کوئی شخص نہیں ہے۔ اس
لئے تم شفا نہیں پا سکتے۔
۱۴ تمہارے سب چاہنے والے تمہیں بھول گئے۔ وہ تم سے دلچسپی
نہیں رکھتے۔ میں نے تمہیں دشمن کی طرح چوٹ پہنچایا اور بہت سخت
سزا دیا۔ اس لئے کہ تمہاری بد کرداری بڑھ گئی اور تمہارے گناہ زیادہ
ہوگئے۔
۱۵ اے اسرائیل اور یہوداہ تم اپنے زخم کے سبب کیوں چلاّ رہے
ہو؟ تمہارا درد لاعلاج ہے۔ میں نے خود یعنی خداوند نے تمہارے بد کرداری
کے سبب تمہیں یہ سب کیا۔ میں نے یہ چیزیں تمہارے مختلف گناہوں
کے سبب کی۔
۱۶ ان قوموں نے تمہیں نیست و نابود کیا۔ لیکن اب وہ قومیں برباد
کی جائے گی اے اسرائیل اور یہوداہ تمہارے دشمن قید ہونگے۔ ان لوگوں
نے تمہاری چیزیں چرائیں۔ لیکن دیگر لوگ ان کی چیزیں چرائیں گے۔ ان
لوگوں نے تمہاری چیزیں جنگ میں لے لیں لیکن دیگر لوگ ان سے یہ
چیزیں جنگ میں لیں گے۔
۱۷ میں تمہاری تندرستی کو لوٹاؤنگا اور میں تمہارے زخموں کو بھروں
گا۔“ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ”کیونکہ انہوں نے کہا تم ذات سے باہر ہو اور
کہا کہ کوئی بھی شخص صیّون خیال نہیں کرتا۔“
۱۸ خداوند فرماتا ہے: ”یعقوب کے لوگ اب قید ہیں۔ لیکن وہ واپس
آئیں گے۔ اور میں یعقوب کے گھرانے پر رحم کروں گا۔ شہر اپنے ہی پہاڑ
پر قائم کیا جائے گا اور محل کو اسکی جگہ پر قائم کیا جائیگا۔

۱۹ ان مقاموں پر لوگ ستائش کے نغمے گائیں گے۔ وہاں ہنسی کی
آوازیں سنائی پڑیں گی۔ میں انہیں اولاد دونگا۔ اسرائیل اور یہوداہ چھوٹے
نہیں رہیں گے۔ میں انہیں شوکت بخشونگا اور وہ حقیر نہ ہونگے۔
۲۰ "یعقوب کا گھرانہ عہد قدیم کے گھرانوں جیسا ہوگا میں اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگوں کو طاقتور بناؤں گا اور میں ان لوگوں کو سزا دوں گا جو
ان پر ظلم کرتے ہیں۔
۲۱ ان ہی میں سے ایک ان کا حاکم ہوگا۔ میں اسکو بُلاؤنگا اور وہ
میرے نزدیک آئیگا۔ اسلئے کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک میرے
نزدیک نہیں آسکتا جب تک کہ میں اسکو نہ بُلاؤں۔
۲۲ تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا۔" ۲۳ "خداوند
بہت غضبناک تھا۔ اس نے لوگوں کو سزا دی اور سزا تیز آندھی کی طرح
آئی۔ یہ تیز طوفان شریروں کے سر پر ٹوٹ پڑے گا۔
۲۴ جب تک یہ سب کچھ نہ ہولے اور خداوند اپنے دل کا مقصد پورا
نہ کرلے اس کا غصّہ موقوف نہ ہوگا۔ تم اُسے آخری دنوں میں جانوگے۔"

نیا اسرائیل

۳۱ خداوند فرماتا ہے، "میں اسرائیل کے سب گھرانوں کا خدا
ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔"

۲ خداوند فرماتا ہے: "جو لوگ تلوار سے بچ جائینگے، وہ لوگ بیابان میں
آرام پائیں گے۔ جب اسرائیل آرام کی تلاش کریگا۔"
۳ بہت دُور سے خداوند اپنے لوگوں کے لئے ظاہر ہوگا۔ خداوند فرماتا
ہے، " اے لوگو! میں تم سے محبّت کرتا ہوں اور میری محبّت ہمیشہ
رہیگی۔ میں ہمیشہ تمہارے لئے سچّا رہوں گا۔
۴ "اے اسرائیل! میری دُلہن، میں تمہیں پھر سے بناؤنگا۔ تم
پھر ایک بار خوبصورت ملک بنوگی۔ تم اپنا دف پھر سنبھالوگی اور خوشی
کرنے والوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلے گی۔
۵ اے اسرائیل کے کسانو! تم سامریہ کے پہاڑوں پر تاکستان پھر
لگاؤگے۔ کسان پودا لگائینگے اور اسکے پیداوار سے خوشی منائینگے۔
۶ وہ وقت آئے گا، جب افرائیم کی پہاڑیوں کا نگہبان یہ پیغام چیخ کر
سنائے گا: 'آؤ! ہم اپنے خداوند خدا کی عبادت کرنے صیّون چلیں۔'
افرائیم کی پہاڑی ملک کے نگہبان بھی اسی پیغام کو سنائیں گے۔
۷ خداوند فرماتا ہے: "مسرور ہو جاؤ اور یعقوب کے لئے گاؤ۔ دوسری
قوموں کے سامنے بلند آواز سے چلاّؤ۔ منادی کرو، حمد گاؤ اور چلاّؤ: 'اے
خداوند اپنے لوگوں کو بچاؤ اسرائیل کے باقی بچے لوگوں کو بچاؤ!'
۸ میں شمالی ملک سے اسرائیل کو لاؤں گا۔ میں زمین کی سرحدوں سے
اسرائیل کے لوگوں کو جمع کروں گا۔ ان لوگوں میں سے کچھ اندھے اور
لنگڑے ہیں۔ کچھ عورتیں حاملہ ہیں اور بچّہ کو جنم دینے والی ہے۔ انلوگوں
کی بڑی تعداد یہاں واپس آئے گی۔
۹ وہ روتے اور دعاء کرتے ہوئے آئیں گے۔ میں ان کی راہبری
کروں گا۔ میں ان کو پانی کی ندیوں کی طرف راہِ راست پر چلاؤں گا اور وہ
ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں اور افرائیم میرا
پہلوٹھا ہے۔
۱۰ "اے قومو! خداوند کا یہ پیغام سنو اور دُور کے جزیروں میں
منادی کرو اور کہو کہ جس نے اسرائیل کے لوگوں کو بکھیرا، وہی انہیں
ایک ساتھ واپس لائے گا اور گڈریا کی طرح اپنے گلّہ (لوگوں) کی نگہبانی
کرے گا۔
۱۱ خداوند یعقوب کو واپس لائے گا، خداوند اپنے لوگوں کی حفاظت
ان لوگوں سے کریگا جو ان سے زیادہ طاقتور ہیں۔
۱۲ اسرائیل کے لوگ صیّون کی چوٹی پر آئیں گے اور خوشی منائیں
گے اور خداوند کی نعمتوں یعنی اناج اور مئے اور تیل بھیڑوں اور جانوروں
سے لطف اندوز ہونگے۔ اور ان لوگوں کی جان کِھلا ہوا باغ کی مانند ہوگی اور وہ
پھر کبھی غم زدہ نہ ہونگے۔
۱۳ تب اسرائیل کی کنواریاں مسرور ہونگی اور ناچیں گی۔ پیر و
جوان دونوں خوشی سے رقص کریں گے۔ میں ان کے غم کو خوشی میں بدل
دوں گا۔ میں اسرائیل کے لوگوں کو تسلّی دونگا۔ میں ان کی مایوسی کا خاتمہ
کرونگا اور انہیں خوش کرونگا۔
۱۴ اور میں کاہنوں کو قربانی کے چربی سے مطمئین کرونگا۔ اور
میرے لوگ اچھّی چیزوں سے جسے کہ میں انکے لئے کرونگا سے آسودہ
ہونگے۔" یہ خداوند کا پیغام ہے۔

۱۵ خداوند یوں فرماتا ہے: " رامہ میں ایک آواز سنائی دی۔ نوحہ اور
زار زار رونا۔ راخل اپنے بچّوں کے لئے روئے گی۔ وہ اپنے بچّوں کی بابت
تسلّی پزیر نہیں ہوتی کیونکہ وہ نہیں ہیں۔"

۱۶ لیکن خداوند فرماتا ہے: "رونا بند کرو، اپنی آنکھیں آنسوؤں سے
پُر نہ کرو۔ تمہیں اپنے کام کی سوغات ملے گی۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔
"اسرائیل کے لوگ اپنے دشمن کے ملک سے واپس آئیں گے۔
۱۷ اس لئے اے اسرائیل! تمہارے لئے امید ہے۔" یہ پیغام
خداوند کا ہے۔ تمہارے بچّے اپنے ملک میں واپس لوٹیں گے۔

۱۸ میں نے افرائیم کو روتے سنا ہے۔ میں نے افرائیم کو یہ کہتے
سنا ہے: 'اے خداوند! تو نے یقیناً ہی مجھے سزا دی ہے اور میں نے اپنا
سبق سیکھ لیا۔ اور میں اس بچھڑے کی مانند تھا جسے سکھایا نہیں گیا۔ برائے
مہربانی مجھے سزا دینا بند کر میں تیری طرف لوٹ آؤنگا۔ سچ مُچ تو ہی میرا
خداوند خدا ہے۔'''

۱۹ اے خداوند! میں تجھ سے بھٹک گیا تھا۔ لیکن میں نے جو بُرا کیا
اس سے سبق لیا۔ اس لئے میں نے اپنے دل اور زندگی کو بدل ڈالا۔ جو میں
نے جوانی میں حماقت آمیز کام کئے ان کے لئے میں پریشان اور شرمندہ
ہوں۔

۲۰ "کیا افرائیم میرا بیٹا ہے؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہے؟ کیونکہ
جب جب میں اس کے خلاف کچھ کہتا ہوں تو اسے جی جان سے یاد کرتا
ہوں۔ اسلئے میرا دل اس کے لئے بیتاب ہے۔ میں یقیناً اس پر رحم
کروں گا۔" خداوند فرماتا ہے۔

۲۱ "اپنے لئے نشان کا کھمبا کھڑا کرو۔ اس شاہراہ پر دل لگاؤ۔ ہاں اسی
راہ سے جس سے تم گئے تھے واپس آؤ۔ اے اسرائیل کی کنواری! اپنے
شہروں میں واپس آؤ۔

۲۲ اے باغی بیٹی کب تک تم چاروں جانب منڈلاتی رہو گی؟ تم
کب گھر واپس آؤ گی؟" خداوند ایک نئی چیز زمین پر بناتا ہے جو کہ عورت
مرد کو پریشانی میں ڈالے گی۔

۲۳ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر المطلق فرماتا ہے: "میں یہوداہ کے
لوگوں کے لئے پھر اچھا کام کروں گا۔ اس وقت یہوداہ ملک اور اس
کے شہروں کے لوگ ان الفاظ کا استعمال پھر کریں گے۔ اے صداقت کے
مسکن! اے کوہِ مقدس خداوند تمہیں برکت بخشے۔

۲۴ "خداوند کے سبھی شہروں کے لوگ اکٹھے سکونت کریں گے۔
کسان اور وہ لوگ جو اپنے گلّے کے ساتھ چاروں جانب گھومتے ہیں یہوداہ میں
سکون سے ایک ساتھ رہیں گے۔ ۲۵ میں ان لوگوں کو آرام اور قوّت
دوں گا جو تھکے ہوئے اور کمزور ہیں۔"

۲۶ یہ سننے کے بعد میں (یرمیاہ) جاگا اور اپنے چاروں جانب دیکھا۔ وہ
بڑی پُرسکون نیند تھی۔

۲۷ "وہ دن آرہے ہیں،" "جب میں یہوداہ اور اسرائیل کے
گھرانوں کو بساؤں گا۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ میں ان کے بچّوں اور
جانوروں کے بڑھنے میں بھی مدد کروں گا۔ ۲۸ اور خداوند فرماتا ہے جس
طرح میں نے ان کی گھات میں بیٹھ کر ان کو اکھاڑا اور ڈھایا اور گرایا اور
برباد کیا اور دُکھ دیا، اسی طرح میں نگہبانی کرکے ان کو بناؤنگا اور لگاؤنگا۔"

۲۹ "اس وقت لوگ اس کہاوت کو کہنا بند کر دیں گے: باپ دادا
نے کھٹّے انگور کھائے اور بچّوں کے دانت کھٹّے ہوگئے۔
۳۰ لیکن ہر ایک شخص اپنی بدکاری کے سبب مرے گا۔ جو شخص
کھٹّے انگور کھائے گا، اسی کے دانت کھٹّے ہونگے۔"

نیا معاہدہ

۳۱ خداوند نے یہ سب کہا، "وہ وقت آرہا ہے جب میں اسرائیل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا معاہدہ کروں گا۔ ۳۲ یہ
اس معاہدہ کی طرح نہیں ہوگا جسے میں نے ان کے باپ دادا کے ساتھ کیا
تھا۔ میں نے وہ معاہدہ تب کیا جب میں نے ان کے ہاتھ پکڑے اور انہیں
مِصر سے باہر لایا۔ میں ان کا مالک تھا اور انہوں نے یہ معاہدہ توڑا۔" یہ
پیغام خداوند کا ہے۔

۳۳ "بلکہ یہ وہ معاہدہ ہے جو میں اسرائیل کے گھرانے سے کرونگا۔"
خداوند فرماتا ہے۔ "میں اپنی تعلیمات ان کے دماغ میں رکھّونگا اور انکے دل
پر لکھوں گا۔ میں ان کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ ۳۴ لوگوں کو
خداوند کو جاننے کے لئے اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو تعلیم نہیں دینی
پڑے گی۔ کیونکہ سب سے بڑے سے لے کر سب سے چھوٹے تک سبھی
مجھے جانیں گے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ میں اُنکی خلاف ورزی کو معاف
کردوں گا۔ میں ان کے گناہوں کو یاد نہیں رکھوں گا۔"

خداوند اسرائیل کو کبھی نہیں چھوڑے گا

۳۵ خدا کہتا ہے: "خداوند جس نے دن کی روشنی کے لئے سورج کو
مقرّر کیا اور جس نے رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام قائم
کیا، جو سمندر کو موجزن کرتا ہے، جس سے اس کی لہریں شور کرتی ہیں۔
اس کا نام خداوند قادر مطلق ہے۔"

۳۶ خداوند کہتا ہے: "اسرائیل کی نسل کبھی بھی قوم ہونے سے
نہیں رُکے گی۔ اگر یہ معاہدہ کبھی رُکتا ہے تو اسرائیل کے لوگ بھی اسکی
نظروں سے غائب ہوجائینگے۔ اور یہ قوم کے طور پر وجود میں نہ رہیگا۔"

۳۷ خداوند کہتا ہے: "میں اسرائیل کی نسل کو کبھی ردّ نہیں
کرونگا۔ یہ اسی وقت ہوگا جب لوگ اوپر آسمان کو ناپنے لگیں اور نیچے زمین
کے سارے رازوں کو جان جائیں۔ اگر لوگ وہ سب کر سکیں گے تبھی میں
اسرائیل کی نسل کو ردّ کردونگا، تب میں ان کو جو کچھ انہوں نے کیا، اس
کے لئے ردّ کردونگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

نیا یروشلم

۳۸ یہ پیغام خداوند کا ہے: "وہ دن آرہا ہے جب شہر یروشلم خداوند
کے لئے پھر بنے گا۔ پورا شہر حننی ایل کے برج سے کونے کے پھاٹک
تک پھر بنے گا۔ ۳۹ ناپ کی سرحد کونے والے پھاٹک سے سیدھے کوہِ
جاریب تک بچھیگی اور تب جوعاتہ نامی مقام تک پھیلے گی۔ ۴۰ اور تمام
لاشیں اور وادی میں پھینکے گئے راکھ خداوند کے لئے مقدس ہوگا۔ اور سب
کھیت قدرون کے نالے تک، اور گھوڑے پھاٹک کے کونے تک مشرق
کی طرف خداوند کے لئے مقدس ہونگے۔ اور پھر وہ کبھی اکھاڑا نہ جائیگا اور نہ
ہی وہ تباہ کیا جائیگا۔"

یرمیاہ ایک کھیت خریدتا ہے

۳۲ وہ کلام جو شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے دسویں برس میں جو
نبوکدنضر کا اٹھارھواں برس تھا خداوند کی طرف سے
یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ اس وقت شاہِ بابل کی فوج یروشلم شہر کو گھیرے
ہوئے تھی اور یرمیاہ نبی شاہِ یہوداہ کے گھر میں قید خانہ کے صحن میں
بند تھا۔ ۳ (شاہِ یہوداہ صدقیاہ نے اس مقام پر یرمیاہ کو قیدی بنا رکھّا تھا۔)
صدقیاہ یرمیاہ کی نبوّت کو پسند نہیں کرتا تھا۔ یرمیاہ نے کہا، "خداوند یہ
کہتا ہے: 'میں یروشلم کو جلد ہی شاہِ بابل کے سپرد کردونگا۔ نبوکدنضر اس
شہر پر قبضہ کرلیگا۔ ۴ شاہِ یہوداہ صدقیاہ کسدیوں کی فوج سے بچکر نکل نہیں
پائے گا بلکہ ضرور شاہ بابل کے حوالہ کیا جائے گا۔ اور صدقیاہ شاہِ بابل سے
آمنے سامنے باتیں کرے گا۔ صدقیاہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ ۵ شاہِ
بابل صدقیاہ کو بابل لے جائے گا۔ صدقیاہ تب تک وہاں ٹھہرے گا جب
تک میں اسے سزا نہیں دے لیتا۔' یہ پیغام خداوند کا ہے۔ 'اگر تم
کسدیوں کی فوج سے لڑوگے، تمہیں کامیابی ملے گی۔'""
۶ جس وقت یرمیاہ قیدی تھا، اس نے کہا، "خداوند کا پیغام مجھے ملا۔
وہ پیغام یہ تھا۔ ۷ اے یرمیاہ! دیکھو تمہارے چچا سلوم کا بیٹا حنمی ایل
تمہارے پاس آکر کہے گا۔ کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہے اپنے لئے
خریدلو، کیونکہ اس کو چھڑانا تمہارا حق ہے۔'
۸ "تب میرے چچا کا بیٹا حنمی ایل قید خانہ کے صحن میں میرے
پاس آیا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت
میں بنیمین کے علاقہ میں ہے خرید لے کیونکہ یہ تیرا موروثی حق ہے، اور
اس کو چھڑانا تیرا کام ہے۔ اسے اپنے لئے خرید لے۔
"تب میں نے جانا کہ یہ خداوند کا کلام ہے۔ ۹ میں نے اپنے چچا کے
بیٹے حنمی ایل سے عنتوت میں وہ زمین خرید لی اور ۱۷ مثقال چاندی
نقد تول کر اسے دی۔ ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا اور اس پر مُہر کی اور
گواہ ٹھہرائے اور چاندی ترازو میں تول کر اسے دی۔ ۱۱ میں
مُہر بند دستاویز نقد (قبالہ) کو لیا جس میں سبھی قانونی تفصیلات لکھے ہوئے
تھے۔ وہاں ایک بغیر مُہر کا بھی دستاویز تھا۔ ۱۲ اور میں نے اس قبالہ کو
اپنے چچا کے بیٹے حنمی ایل کے سامنے اور اُن گواہوں کے رو برو جنھوں نے
اپنا نام دستاویز (قبالہ) پر لکھے تھے ان سب یہودیوں کے رو برو جو قید خانہ
کے صحن میں بیٹھے تھے، باروک بن نیریاہ محسیاہ کو سونپا۔
۱۳ "سبھی لوگوں کو گواہ کرکے میں نے باروک سے کہا۔
۱۴ 'اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے: "یہ دستاویز
(قبالہ) جو مُہر بند ہے لو اور وہ جو بغیر مُہر بند ہے اسکو بھی لو اور ان کو مٹّی کے
برتن میں رکھو تا کہ بہت دنوں تک محفوظ رہے۔ ۱۵ اسرائیل کا
خدا، خدوند قادر المطلق فرماتا ہے: "میرے لوگ ایک بار پھر گھر، کھیت اور
تاکستان یہوداہ کے ملک سے خریدیں گے۔"'"
۱۶ "باروک بن نیریاہ کو قبالہ دینے کے بعد میں نے خداوند سے دعاء
کی۔ میں نے کہا:
۱۷ "اے خداوندِ خدا! تو نے زمین اور آسمان بنایا۔ تو نے
انہیں اپنی عظیم قدرت سے بنایا۔ تیرے لئے کچھ بھی ایسا مشکل
نہیں ہے جو تو نہیں کرسکتا ہے۔ ۱۸ اے خداوند! تو ہزاروں
لوگوں کو وفاداری دکھاتا ہے۔ تو باپ دادا کے کئے ہوئے گناہ کا
سزا انکی اولادوں کو دیتا ہے۔ تو عظیم قدرت والا خدا ہے۔
جسکا نام خداوند قادر مطلق ہے۔ ۱۹ اے خداوند! تو عظیم
کاموں کا منصوبہ بناتا اور انہیں کرتا ہے تو وہ سب دیکھتا ہے
جنہیں لوگ کرتے ہیں اور اُنہیں اجر دیتا جو اچھے کام کرتے ہیں
اور اُنہیں سزا دیتا ہے جو بُرے کام کرتے ہیں، تو انہیں وہ دیتا
ہے جن کے وہ حقدار ہیں۔ ۲۰ اے خداوند! تو نے ملکِ مصر
میں نشانات اور کرامات دکھائے۔ تو نے اپنے لئے نام پیدا کیا
جو کہ آج تک اسرائیل میں اور سبھی لوگوں کے درمیان
ہے۔ ۲۱ کیونکہ تو اپنی قوم اسرائیل کو ملک مصر سے معجزے
اور قوی ہاتھ اور بلند بازو سے اور بڑی ہیبت کے ساتھ نکال لایا۔
۲۲ "اے خداوند! تو نے یہ زمین اسرائیل کے لوگوں کو
دی۔ یہ وہی زمین ہے جسے تو نے ان کے باپ دادا کو دینے کا
معاہدہ بہت پہلے کیا تھا۔ یہ بہت اچھی زمین ہے۔ یہ بہت سی
اچھی چیزوں والی اچھی زمین ہے۔ ۲۳ اسرائیل کے لوگ اس
ملک میں آئے اور انہوں نے اسے اپنا بنالیا۔ لیکن ان لوگوں نے
تیری بات نہیں مانی وہ تیری تعلیمات کے مطابق نہ چلے۔
انہوں نے وہ نہیں کیا۔ جس کے لئے تو نے حکم دیا۔ اس لئے تو

نے اسرائیل کے لوگوں پر وہ بھیانک مصیبت ڈھائی۔
۲۴ ”یہاں دیکھو! وہ شہر تک آپہنچے ہیں وہ اسے فتح کرلینگے۔ وہ
شہر بابل کے لوگوں کو دیا جائے گا۔ جس نے اس
کو ہرایا ہے۔ اسلئے خداوند جو تونے فرمایا تھا، تلوار، قحط سالی اور
بیماری وہ پورا ہوا ہے۔
۲۵ ”میرے مالک خداوند! سبھی بُری باتیں ہو رہی ہیں
لیکن تو اب مجھ سے کہہ رہا ہے، ’اے یرمیاہ چاندی سے کھیت
خریدے اور کچھ لوگوں کو گواہ ٹھہرا۔‘ تو یہ اس وقت کہہ رہا ہے
جب بابل کی فوج شہر پر قبضہ کرنے کو تیّار ہے۔“

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا: ۲۷ ”اے یرمیاہ! میں
خداوند ہوں۔ میں زمین کے ہر ایک شخص کا خدا ہوں اے یرمیاہ! تم جانتے
ہو کہ میرے لئے کچھ بھی دشوار نہیں ہے۔“ ۲۸ خداوند نے یہ بھی کہا،
”میں جلد ہی یروشلم شہر کو بابل کی فوج اور شاہِ بابل نبوکدنضر کو
دے دونگا۔ وہ فوج شہر پر قبضہ کر لیگی۔ ۲۹ بابل کی فوج پہلے سے ہی
یروشلم شہر پر حملہ کر رہی ہے۔ وہ جلد ہی شہر میں داخل ہونگے۔ وہ اس شہر
کو جلا کر راکھ کر دیں گے۔ اس شہر میں ایسے مکان ہیں جن میں یروشلم کے
لوگوں نے مجھے غصّہ دلانے کے واسطے جھوٹے خدا بعل کو خوش کرنے
کے لئے بخور جلائے اور چھتوں پر مئے ڈالے۔ ۳۰ صرف اسرائیل اور
یہوداہ کے لوگوں نے ہی اسے کیا جسے کہ میں نے غلط سمجھا۔ وہ یہ بُرا کام
تب سے کر رہے ہیں جب وہ چھوٹے تھے۔ اس نے اپنے ہاتھوں سے بنائی
ہوئی مورتیوں کی عبادت کر کے مجھے بہت غصّہ دلایا۔“ یہ پیغام خداوند کا
ہے۔

۳۱ ”جب سے یروشلم شہر بسا، تب سے اب تک اس شہر
کے لوگوں نے مجھے غضبناک کیا ہے، اس شہر نے مجھے اتنا غضبناک کیا ہے
کہ مجھے اسے اپنی نظر کے سامنے سے دُور کر دینا چاہئے۔ ۳۲ بنی اسرائیل
اور بنی یہوداہ کے تمام بُرے کاموں کے باعث جو انہوں نے اور ان کے
بادشاہوں نے اور امراء اور کاہنوں اور نبیوں نے اور یہوداہ اور یروشلم
میں رہنے والے سبھی لوگوں نے کئے۔ میں بہت غصّہ میں آیا۔
۳۳ ”ان لوگوں کو مدد کے لئے میرے پاس آنا چاہئے تھا۔ لیکن
انہوں نے مجھ سے اپنا منہ موڑا۔ میں نے ان لوگوں کو بار بار تعلیم دینی
چاہی لیکن انہوں نے میری ایک نہ سنی۔ میں نے انہیں سُدھارنا چاہا لیکن
انہوں نے اَن سنی کی۔ ۳۴ ان لوگوں نے اپنی مورتیاں بنائی ہیں اور میں
ان مورتیوں سے نفرت کرتا ہوں۔ وہ ان مورتیوں کو اس ہیکل میں رکھتے
ہیں۔ جو میرے نام پر ہے۔ اس طرح انہوں نے میری ہیکل کو ناپاک
کیا ہے۔ ۳۵ اور انہوں نے بعل کے اونچے مقام جو بن ہنّوم کی وادی میں
ہیں بنائے، تاکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لئے آگ میں سے
گذاریں جس کا میں نے ان کو حکم نہیں دیا اور نہ میرے خیال میں آیا کہ وہ
ایسا مکروہ کام کر کے یہوداہ کو گنہگار بنائیں۔
۳۶ ”تم سبھی لوگ کہتے ہو، شاہِ بابل یروشلم پر قبضہ کر لیگا۔ وہ
تلوار، قحط سالی اور بیماری کا استعمال اس شہر کو شکست دینے کے لئے
کریگا۔ لیکن خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے: ۳۷ ’میں نے اسرائیل اور
یہوداہ کے لوگوں کو اسکی سرزمین سے دور دور تتر بتر کر دیا۔ میں ان لوگوں
پر بہت ناراض تھا۔ لیکن میں انہیں اس مقام پر واپس لاؤں گا۔ میں انہیں
ان ملکوں سے اکٹھا کروں گا جہاں میں انہیں بھیجا تھا۔ میں انہیں اس ملک
میں واپس لاؤں گا۔ اور ان کو امن سے آباد کروں گا۔ ۳۸ اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگ میرے اپنے لوگ ہونگے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔
۳۹ اور وہ باہم وفاداری اور ایک دل ہو کر میری عبادت کرینگے۔ وہ مجھ
سے ڈرینگے۔ یہ اُنکے اور اُنکے بعد اُنکے بچّوں کی بھلائی کے لئے ہوگا۔
۴۰ ”میں اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کے ساتھ ایک معاہدہ
کروں گا۔ یہ معاہدہ ہمیشہ کے لئے رہیگا۔ اس معاہدہ کے تحت میں لوگوں
سے کبھی دور نہیں جاؤں گا۔ میں ان کے لئے ہمیشہ اچھّا رہوں گا اور میں اپنا
خوف ان کے دل میں ڈالوں گا تاکہ وہ مجھ سے برگشتہ نہ ہوں۔ ۴۱ وہ مجھے
خوش کریں گے۔ میں ان کا بھلا کرنے میں خوشی محسوس کروں گا اور میں
یقیناً ہی انہیں اس زمین میں بساؤنگا اور انہیں بڑھاؤنگا۔ یہ میں اپنے پورے
دل اور روح سے کرونگا۔‘“
۴۲ خداوند جو کہتا ہے، وہ یہ ہے، ”میں نے اسرائیل اور یہوداہ کے
لوگوں پر یہ بڑی مصیبت ڈھائی ہے۔ اسی طرح میں انہیں اچھّی چیزیں
دوں گا۔ میں انہیں اچھی چیزیں دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ ۴۳ تم لوگ یہ
کہتے ہو، ’یہ ملک بیابان ہے۔ یہاں کوئی انسان اور جانور نہیں ہے۔ بابل
کی فوج نے اس ملک کو شکست دی۔‘ لیکن آگے لوگ پھر اس ملک میں
زمین خریدیں گے۔ ۴۴ بینمین کے علاقہ میں اور یروشلم کے نواحی میں اور
یہوداہ کے شہروں میں اور کوہستان کے اور وادی کے اور جنوب کے
شہروں میں لوگ روپیہ دیکر کھیت خریدیں گے اور قبالے لکھا کر ان پر مہر
لگائیں گے اور گواہ ٹھہرائیں گے، کیونکہ میں انکی اسیری کو موقوف
کردوں گا۔“ خداوند فرماتا ہے۔

خُدا کا وعدہ

۳۳ یرمیاہ کو دوسری بار خداوند کا پیغام ملا۔ اس وقت وہ
پہریداروں کے آنگن میں ہی قید تھا۔ ۲ خداوند نے زمین

کو بنایا اور اس کی وہ حفاظت کرتا ہے۔ اس کا نام خداوند ہے۔ خداوند کہتا
ہے: ۳ "اے یہوداہ! مجھ سے فریاد کرو اور میں اسکا جواب دونگا۔ میں تمہیں
اہم رازوں کو بتاؤنگا جو تم نے پہلے کبھی نہیں سنا ہے۔ ۴ خداوند اسرائیل
کا خدا ہے۔ خداوند یروشلم کے مکانوں اور یہوداہ کے بادشاہوں کے محلوں
کے بارے میں یہ کہتا ہے۔ دشمن ان مکانوں کو گرا دے گا۔ دشمن کی فوج
ان مکانوں کو توڑ کر تباہ کریں گی۔ جب تک وہ ملبوں کا ڈھیر نہ بن جائے۔
۵ "یروشلم کے لوگوں نے بہت بُرے کام کئے ہیں۔ ان بُرے
کاموں کی وجہ سے میں انلوگوں سے ناراض ہوں۔ میں انکی مدد نہیں کرونگا۔
بابل کی فوج یروشلم کے خلاف لڑنے کے لئے آئے گی۔ وہ لوگ شہر کو
لاشوں سے بھر دینگے۔
۶ "لیکن اس کے بعد میں اس شہر میں لوگوں کو تندرست بناؤں گا۔
میں ان لوگوں کو سلامتی اور حفاظت کی خوشی بخشونگا۔ ۷ میں اسرائیل اور
یہوداہ میں پھر سے اچھا کام کرونگا۔ میں انلوگوں کی مدد کرونگا جیسا میں نے
پہلے کیا تھا۔
۸ "انہوں نے میرے خلاف بد کرداری کی، لیکن میں اس گناہ کو دھو
دُوں گا۔ وہ میرے خلاف لڑے، لیکن میں انہیں معاف کرُدوں گا۔
۹ یروشلم وہ شہر ہوگا جسکے نام کا مطلب روئے زمین کے سبھی قوموں
کے سامنے مسرّت، ستائش اور ترقّی ہوگا۔ جب وہ قومیں ان اچھی
چیزوں کے بارے میں جسے میں یہوداہ میں کرونگا سنیں گے۔ اس بھلائی اور
سلامتی کی وجہ کر جسے میں نے انکو دیا وہ ڈرینگے اور کانپیں گے۔
۱۰ "خداوند یوں فرماتا ہے اس مقام میں جس کی بابت تم کہتے ہو کہ
وہ ویران ہے۔ وہاں نہ انسان ہے نہ حیوان یعنی یہوداہ کے شہروں میں اور
یروشلم کے بازاروں میں جو ویران ہیں۔ جہاں نہ انسان ہیں نہ باشندے نہ
حیوان۔ ۱۱ خوشی اور شادمانی کی آواز، دُلہے اور دُلہن کی آواز اور ان کی آواز
سنی جائیگی جو کہتے ہیں خداوند قادر مطلق کی ستائش کرو کیونکہ وہ اچھا ہے اور
اسکی شفقت ابدی ہے۔ وہ لوگ خداوند کی ہیکل میں شکر گذاری کی قربانی
لائیں گے۔ کیونکہ میں قیدیوں کو اس ملک میں واپس لاؤنگا۔ خداوند یہ
فرماتا ہے۔
۱۲ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "یہ جگہ اب ویران ہے جہاں انسان
ہے نہ حیوان۔ لیکن اب یہوداہ کے سبھی شہروں میں لوگ رہیں گے۔
چرواہے ہونگے اور چراگاہیں ہونگی، جہاں وہ اپنے گلّہ کو آرام کرنے دیں
گے۔ ۱۳ کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور جنوبی
علاقوں میں، بینمین کے علاقہ میں اور یروشلم کے نواحی میں اور یہوداہ کے
سبھی شہروں میں بھیڑوں کا جھنڈ چرواہے کے ہاتھ کے نیچے سے گزریگا جو کہ
انہیں گِنیں گے۔"

بہترین شاخ

۱۴ یہ پیغام خداوند کا ہے: "میں نے اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں
کو خاص بات بتائی ہے۔ وہ وقت آرہا ہے جب میں وہ کروں گا جسے کرنے
کا وعدہ میں نے کیا ہے۔ ۱۵ اس وقت میں داؤد کے گھرانے سے ایک
'سچّی شاخ' پیدا کروں گا۔ وہ 'شاخ' وہ سب کریگی جو ملک کے لئے اچھّا اور
بہتر ہوگا۔ ۱۶ اس 'شاخ' کے وقت یہوداہ کے لوگوں کی حفاظت ہو
جائے گی۔ یروشلم محفوظ ہوگا۔ یروشلم کا نام ہوگا، 'خداوند ہم لوگوں کی
صداقت ہے۔'"
۱۷ خداوند فرماتا ہے، "اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر تخت پر
بیٹھنے کے لئے داؤد کا خاندان بیٹے سے محروم نہ ہونگے۔ ۱۸ کاہنوں کے
طور پر خدمت کرنے کے لئے لاوی خاندان سے ہمیشہ آدمی ہونگے۔ وہ کاہن
ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے ہونگے۔ وہ لوگ میرے حضور جلانے کا
نذرانہ، اناج کا نذرانہ اور تحفے پیش کرینگے۔ وہ ہمیشہ قربانیاں پیش
کرینگے۔" ۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲۰ خداوند
فرماتا ہے، "میں نے دن اور رات کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ میں راضی
ہوا کہ وہ ہمیشہ صحیح وقت پر آئینگے۔ تم اُس معاہدے کو تبدیل نہیں
کر سکتے ہو۔ اگر تم معاہدے کو بدل سکتے ہو،
۲۱ "تو تب ہی وہ داؤد کے ساتھ میرے معاہدے کو توڑ سکتا ہے۔
تب ہی جانشین ہونے کے لئے اسے نسل کی کمی ہوگی۔ اور تخت پر بادشاہ نہ
ہوگا۔ ایک ایسا ہی معاہدہ میں نے خدمت گذار لاوی کاہنوں سے کیا تھا۔
۲۲ لیکن میں اپنے خادم داؤد کو اور لاوی کے گھرانے کے گروہ کو بہت
ساری اولاد دونگا۔ وہ اتنے ہونگے جتنے آسمان میں تارے ہیں، اور آسمان کے
تاروں کو کوئی گن نہیں سکتا اور وہ اتنے ہونگے جتنی سمندر کی ریت، اور اس
ریت کو کوئی شمار نہیں کر سکتا۔
۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲۴ "یرمیاہ کیا تم نے
سنا ہے کہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ لوگ کہہ رہے ہیں، "خداوند اسرائیل
اور یہوداہ کے دو خاندانوں سے مُڑ گیا ہے۔ خداوند انلوگوں کو چنا ہے لیکن
وہ اب انہیں قوم کے طور پر بھی قبول نہیں کرتے ہیں۔"
۲۵ خداوند کہتا ہے، اگر میرا معاہدہ دن اور رات کے ساتھ بنا نہیں
رہتا، اور اگر میں آسمان اور زمین کے لئے آئین نہیں بناتا، تبھی یہ ہوسکتا
ہے کہ میں ان لوگوں کو چھوڑ دوں۔ ۲۶ تبھی یہ ہو سکتا ہے کہ میں
یعقوب کی نسل سے دُور ہوجاؤں اور تبھی یہ ہوسکتا ہے کہ میں داؤد کی نسل
کو ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے نہ دوں گا۔ لیکن
داؤد میرا خادم ہے اور میں ان لوگوں پر رحم کروں گا اور میں پھر ان لوگوں
کو ان کی زمین پر واپس لوٹاؤں گا۔"

شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو انتباہ

۳۴ جب شاہِ بابل نبوکدنضر اور اس کی تمام فوج اور روئے
زمین کی تمام سلطنتیں جو اس کی فرمانروائی میں تھیں اور
سب اقوام یروشلم اور اس کی سب بستیوں کے خلاف جنگ کر رہی تھیں۔
تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہوا۔
۲ پیغام یہ تھا: ”خداوند اسرائیل کے لوگوں کا خدا جو کہتا ہے ،وہ یہ
ہے اے یرمیاہ! شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے پاس جاؤ اور اسے یہ پیغام دو: ’اے
صدقیاہ! خداوند کا پیغام جو تیرے لئے ہے وہ یہ ہے: میں یروشلم شہر کو
شاہِ بابل کے حوالے بہت جلد ہی کردونگا۔ اور وہ اسے جلا ڈالیگا۔ ۳ اے
صدقیاہ! تم شاہِ بابل سے بچکر نکل نہیں پاؤ گے۔ تم یقیناً ہی پکڑے
جاؤگے اور اسے دیدیئے جاؤ گے۔ تم شاہِ بابل کو اپنی آنکھوں سے
دیکھوگے۔ وہ تم سے آمنے سامنے باتیں کرے گا اور تم بابل
جاؤگے۔ ۴ لیکن اے شاہِ یہوداہ صدقیاہ خداوند کے دیئے وعدہ کو سنو۔
خداوند تمہارے بارے میں جو کہتا ہے وہ یہ ہے تم تلوار سے نہیں ہلاک
ہوگے۔ ۵ تم امن کی حالت میں مروگے اور جس طرح تمہارے باپ دادا
یعنی تم سے پہلے بادشاہوں کے لئے خوشبو جلاتے تھے، اسی طرح تمہارے
لئے بھی جلائیں گے اور تم پر نوحہ کریں گے اور کہیں گے ”ہائے آقا!“
کیونکہ میں نے یہ بات کہی ہے۔‘“ خداوند فرماتا ہے۔
۶ اس لئے یرمیاہ نبی نے خداوند کا پیغام یروشلم میں یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ کو دیا۔ ۷ یہ اس وقت ہوا جب شاہ بابل کی فوج یروشلم کے خلاف
لڑ رہی تھی۔ بابل کی فوج یہوداہ کے ان شہروں کے خلاف بھی لڑ رہی تھی
جن پر قبضہ نہیں ہو سکا تھا۔ وہ لکیس اور عزیقہ شہر تھے۔ کیونکہ یہوداہ کے
شہروں میں سے یہی قلعہ دار شہر باقی تھے۔

لوگوں نے معاہدوں میں سے ایک کو توڑا

۸ صدقیاہ نے یروشلم کے لوگوں سے یہ معاہدہ کیا تھا کہ وہ سبھی یہودی
غلاموں کو آزاد کردیگا۔ جب صدقیاہ نے وہ معاہدہ کر لیا تو اس کے بعد یرمیاہ
کو خداوند کا پیغام ملا۔ ۹ ہر شخص سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے عبرانی
غلاموں کو آزاد کرے۔ تمام عبرانی غلام اور خادمہ آزاد کر دیئے جائیں۔
یہوداہ کے گھرانے کے گروہ کے کسی بھی شخص کو غلام رکھنے کا حق نہیں
دیا جا سکتا تھا۔
۱۰ اور جب سب امراء اور سب لوگوں نے جو اس معاہدہ میں شامل
تھے سنا کہ ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے غلام اور خادمہ کو آزاد کرے اور پھر
ان سے غلامی نہ کرائے تو انہوں نے اطاعت کی اور ان کو آزاد کر
دیا۔ ۱۱ لیکن اسکے بعد وہ لوگ جنکے پاس غلام تھے اپنے خیال بدل لئے۔
اسلئے وہ لوگ ان لوگوں کو لائے جنہیں انہوں نے آزاد کیا تھا اور پھر غلام
بنالیا۔
۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۱۳ اسرائیل کے
لوگوں کا خداوند خدا فرماتا ہے: ”اے یرمیاہ میں تمہارے باپ دادا کو مِصر
سے باہر لایا جہاں وہ غلام تھے۔ جب میں نے ایسا کیا تب میں نے ان سے
ایک معاہدہ کیا۔ ۱۴ میں نے تمہارے باپ دادا سے کہا کہ تم میں سے
ہر ایک اپنے عبرانی بھائی کو جو اس کے ہاتھ بیچا گیا ہو سات برس کے آخر
میں یعنی جب وہ چھ برس تک خدمت کر چکے تو آزاد کر دو۔ لیکن تمہارے
باپ دادا نے میری نہ سنی اور کان نہ لگایا۔ ۱۵ کچھ وقت پہلے تم نے
اپنے دل کو جو بہتر ہے، اسے کرنے کے لئے بدلا۔ تم میں سے ہر ایک
نے ان عبرانی ساتھیوں کو آزاد کیا جو غلام تھے۔ اور تم نے میرے سامنے
اس ہیکل میں جو میرے نام پر ہے ایک معاہدہ بھی کیا۔ ۱۶ لیکن اب تم
نے اپنے ارادہ بدل دیئے ہیں۔ تم نے یہ دکھادیا ہے کہ تم میرے نام کا
احترام نہیں کرتے۔ تم نے یہ کیسے کیا؟ تم میں سے ہر ایک نے اپنے
غلاموں اور خادماؤں کو واپس لے لیا ہے جنہیں تم نے آزاد کیا تھا۔ تم
لوگوں نے انہیں پھر غلام ہونے کے لئے مجبور کیا ہے۔
۱۷ ”اسلئے خداوند یوں فرماتا ہے: ”تم نے میری فرمانبرداری نہیں
کی۔ تم نے اپنے بھائی اور اپنے ہم سایہ کو آزاد نہیں کیا۔ خداوند فرماتا
ہے،”میں تم کو تلوار، قحط سالی اور بیماری کا سامنا کرنے کے لئے
’آزاد کرونگا۔‘“ میں تمہیں ساری مملکتوں میں بلامقصد بھٹکنے کے لئے آزاد
کرونگا۔
۱۸ اور میں ان آدمیوں کو جنہوں نے مجھ سے عہد شکنی کی اور اس
معاہدہ کی باتیں جو انہوں نے میرے حضور باندھا ہے پوری نہیں کی۔
جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیا اور ان دو ٹکڑوں کے درمیان سے ہو کر
گذرے۔ ۱۹ یہ وہ لوگ ہیں جو بچھڑے کے دو ٹکڑوں کے بیچ سے گذرے
اور میرے ساتھ معاہدہ کیا: وہ یہوداہ اور یروشلم کے امراء، اہم عہدیداران،
کاہن اور اس ملک کے لوگ تھے۔ ۲۰ اس لئے میں ان لوگوں کو ان کے
دشمنوں اور ان لوگوں کو دوں گا جو انہیں مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کی
لاشیں ہوا میں اڑنے والے پرندوں اور زمین پر کے جنگلی جانوروں کی خوراک
بنیں گی۔ ۲۱ میں شاہِ یہوداہ صدقیاہ اور اس کے اُمراء کو ان کے دشمنوں
اور ہر ایک جو انہیں مار ڈالنا چاہتے ہیں صدقیاہ اور ان کے لوگوں کو شاہِ
بابل کی فوج کو تب بھی دونگا جب وہ فوج یروشلم کو چھوڑ چکی
ہوگی۔ ۲۲ دیکھو میں حکم کرونگا خداوند فرماتا ہے، ’اور ان کو پھر اس شہر
کی طرف واپس لاؤنگا اور وہ اس سے لڑیں گے اور فتح کر کے آگ سے جلائیں
گے اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کردوں گا کہ غیر آباد ہوں۔‘“

ریکاب گھرانے کی بہترین مثال

۳۵ وہ کلام جو شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے ایّام میں خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ "اے یرمیاہ! ریکاب گھرانے کے پاس جاؤ۔ انہیں خداوند کی ہیکل کے کمروں میں سے کسی ایک میں آنے کے لئے مدعو کرو۔ اُنہیں پینے کے لئے مئے دو۔"

۳ اس لئے میں (یرمیاہ) یازنیاہ سے ملنے گیا۔ یازنیاہ اس یرمیاہ نامی ایک شخص کا بیٹا تھا۔ جو حبصنیاہ نامی شخص کا بیٹا تھا اور میں یازنیاہ کے سبھی بھائیوں اور بیٹوں سے ملا میں نے پورے ریکاب گھرانے کو ایک ساتھ اکٹھا کیا۔ ۴ تب میں ریکاب خاندان کو خداوند کی ہیکل میں لے آیا۔ ہم لوگ اس کمرے میں گئے جو حنان کے بیٹوں کا سمجھا جاتا ہے۔ حنان یجدلیاہ نامی شخص کا بیٹا تھا۔ حنان مرد خدا تھا۔ وہ کمرہ اس کمرے سے آگے تھا جس میں یہوداہ کے شہزادے ٹھہرتے تھے۔ یہ سلوم کے بیٹے معسیاہ کے کمرے کے اوپر تھا۔ معسیاہ ہیکل کا دربان تھا۔ ۵ تب میں نے (یرمیاہ) ریکاب گھرانے کے سامنے کچھ پیالوں کے ساتھ مئے سے بھرے کچھ کٹورے رکھّے اور میں نے ان سے کہا، "تھوڑی مئے پیو۔"

۶ لیکن ریکاب کے لوگوں نے جواب دیا، "ہم مئے کبھی نہیں پیتے۔ ہم اس لئے نہیں پیتے کیونکہ ہمارے باپ دادا ریکاب کے بیٹے یوناداب نے یہ حکم دیا تھا۔ اسنے حکم دیا تھا: 'تمہیں اور تمہاری نسل کو مئے کبھی نہیں پینی چاہئے۔ ۷ تمہیں کبھی گھر بنانا، پودے اور تاکستان لگانا نہیں چاہئے۔ تمہیں ان میں سے کچھ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ تمہیں صرف خیموں میں رہنا چاہئے۔ اگر تم ایسا کروگے تو اس ملک میں جہاں بھی تم جاؤگے لمبے وقت تک کے لئے رہ سکوگے۔' ۸ اسلئے ہم ریکابی لوگ ان سب چیزوں کو قبول کرتے ہیں جنہیں ہمارے باپ دادا یوناداب نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ۹ ہم مئے کبھی نہیں پیتے اور ہماری بیویاں اور بیٹے اور بیٹیاں مئے کبھی نہیں پیتی۔ ہم رہنے کے لئے گھر کبھی نہیں بناتے اور ہم لوگوں کے لئے تاکستان یا کھیت کبھی نہیں ہوتے اور ہم فصلیں کبھی نہیں اگاتے۔ ۱۰ ہم خیموں میں رہے ہیں اور وہ سب مانا ہے جو ہمارے باپ دادا یوناداب نے حکم دیا ہے۔ ۱۱ لیکن یوں ہوا کہ جب شاہ بابل بنوکدنضر اس ملک پر چڑھ آیا تو ہم نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں اور ارامیوں کی فوج کے ڈر سے یروشلم کو چلے جائیں۔ یوں ہم یروشلم میں بسے ہیں۔"

۱۲ تب خداوند کا پیغام یرمیاہ کو ملا: ۱۳ بنی اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "اے یرمیاہ جاؤ یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو یہ پیغام دو: اے لوگو! تمہیں سبق سکھانا چاہئے اور میرے حکم کو قبول کرنا چاہئے۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ۱۴ "جو باتیں یوناداب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمایا کہ مئے نہ پیو وہ بجالائے اور آج تک مئے نہیں پیتے، بلکہ انہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا لیکن میں نے تم سے کلام کیا اور بروقت تم کو فرمایا اور تم نے میری نہ سنی۔ ۱۵ اور میں نے اپنے تمام خدمت گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا اور ان کو بروقت یہ کہتے ہوئے بھیجا کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آؤ اور اپنے اعمال کو دُرست کرو اور غیر معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرو۔ اور جو ملک میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا ہے تم اس میں بسوگے۔ لیکن تم نے کان نہ لگایا نہ میری سنی۔ ۱۶ یوناداب کے خاندان نے اپنے باپ دادا کے حکم کو جو اس نے دیا مانا۔ لیکن یہوداہ کے لوگوں نے میرے حکم کو قبول نہیں کیا۔"

۱۷ اس لئے خداوند، خدا قادرالمطلق اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ "دیکھو! میں یہوداہ پر اور یروشلم کے تمام باشندوں پر وہ سب مصیبت جس کا میں نے ان کے خلاف اعلان کیا ہے۔ لاؤنگا کیونکہ میں نے ان سے کلام کیا لیکن انہوں نے سننے سے انکار کیا اور میں نے ان کو بلایا پر انہوں نے جواب نہ دیا۔"

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، "خداوند قادرالمطلق اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم نے اپنے باپ یوناداب کی تعلیمات کو مانا اور اس کی سب وصیتّوں پر عمل کیا ہے اور جو کچھ اس نے تم کو فرمایا تم بجالائے۔ ۱۹ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے ریکاب کے بیٹے یوناداب کی نسل میں سے ایک ایسا ہمیشہ ہوگا جو میری خدمت کریگا۔"

شاہ یہویقیم یرمیاہ کے طوماروں کو جلادیتا ہے

۳۶ شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔ ۲ اسکے مطابق، "ایک طومار لو اور وہ سب کلام جو میں نے اسرائیل اور یہوداہ اور تمام اقوام کے بارے میں یوسیاہ کے دنوں سے لیکر آج تک کہا لکھو۔ ۳ ہو سکتا ہے، یہوداہ کا گھرانہ یہ سنے کہ میں ان کے لئے کیا کرنے کا منصوبہ بنارہا ہوں۔ اور ہوسکتا ہے وہ بُرا کام کرنا چھوڑدیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو میں انہیں، جو بدکرداری انہوں نے کی ہے، اس کے لئے معاف کردوں۔"

۴ اس لئے یرمیاہ باروک نامی ایک شخص کو بلایا۔ باروک نیریاہ کا بیٹا تھا۔ یرمیاہ نے ان پیغامات کو کہا جنہیں خداوند نے اسے دیا تھا۔ جس وقت یرمیاہ پیغام دے رہا تھا۔ اسی وقت باروک انہیں طور مار پر لکھ رہا

تھا۔ ۵ تب یرمیاہ نے باروک سے کہا، "مجھے خداوند کی ہیکل میں جانے کا
حکم نہیں ہے۔ ٦ پر تم جاؤ اور خداوند کا وہ کلام جو تم نے میرے منہ
سے اُس طومار میں لکھا ہے خداوند کی ہیکل میں روزہ کے دن لوگوں کو پڑھ
کر سناؤ اور تمام یہوداہ کے لوگوں کو جو بھی اپنے شہروں سے آئے ہوں تم
وہی کلام پڑھ کر سناؤ۔ ۷ شاید وہ لوگ خداوند سے مدد کی منّت کریں۔ شاید
ہر ایک شخص بُرا کام کرنا چھوڑ دے۔ کیونکہ خداوند کا قہر و غضب جس کا
اس نے ان لوگوں کے خلاف اعلان کیا ہے شدید ہے۔" ۸ اس لئے نیریاہ
کے بیٹے باروک نے وہ سب کیا جسے یرمیاہ نبی نے کرنے کو کہا۔ باروک نے
اس طومار کو بلند آواز میں پڑھا جس میں خداوند کے پیغام درج تھے۔ اس
نے اسے خداوند کی ہیکل میں پڑھا۔

۹ اور شاہ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہنے
میں یوں ہوا کہ یروشلم کے سب لوگوں نے اور ان سب نے جو یہوداہ کے
شہروں سے یروشلم میں آئے تھے خداوند کے حضور روزہ کی منادی کردی
تھی۔ ۱۰ تب باروک نے طومار سے یرمیاہ کی باتیں خداوند کی ہیکل میں
جمریاہ بن سافن منشی کی کوٹھری میں بالائی آنگن میں نئے پھاٹک پر
پڑھا۔ اسنے اسے پڑھا تا کہ سب لوگ اسے سن سکیں۔

۱۱ میکایاہ نامی ایک شخص نے خداوند کے ان سارے پیغامات کو
سنا جنہیں باروک نے طومار سے پڑھا۔ میکایاہ اس جمریاہ کا بیٹا تھا جو سافن کا
بیٹا تھا۔ ۱۲ جب میکایاہ نے طومار سے پیغام کو سنا تو وہ بادشاہ کے محل
میں منشی کے کمرے میں گیا۔ اور اس وقت سب امراء یعنی الیسمع منشی،
دلایاہ بن سمعیاہ، الناتن بن عکبور، جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ بن حننیاہ
وہاں بیٹھے تھے۔ ۱۳ میکایاہ نے ان ذمہ داروں سے وہ سب کہا جو اس نے
باروک کو طومار سے پڑھ کر لوگوں کو سناتے ہوئے سنا تھا۔

۱۴ اور تب تمام امراء نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی کو
کہا کہ باروک کے پاس جاؤ اور اس سے کہو، "وہ طومار جس سے تم نے پڑھ کر
پیغام لوگوں کو سنایا لاؤ۔"

اسلئے باروک بن نیریاہ وہ طورمار لیکر لوگوں کے سامنے آیا۔

۱۵ تب ان عہدیداروں نے باروک سے کہا، "بیٹھو جو کچھ طورمار میں
لکھا ہے پڑھو۔

اسلئے باروک نے اسے انلوگوں کو پڑھکر سنایا۔"

۱٦ ان شاہی افسران نے اس طومار سے سبھی پیغام سنے۔ تب وہ ڈر
گئے اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ انہوں نے باروک سے کہا، "ہم
لوگوں کو طومار کے پیغام کے بارے میں بادشاہ یہویقیم سے کہنا ہوگا۔"
۱۷ تب افسران نے باروک سے ایک سوال کیا۔ انہوں نے
پوچھا، "باروک یہ بتاؤ کہ تم نے یہ پیغام کہاں سے پائے، جنہیں تم نے اس
طومار پر لکھا؟ کیا تم نے ان پیغامات کو لکھا جنہیں یرمیاہ نے تمہیں بتایا؟"
۱۸ باروک نے جواب دیا، "ہاں!" یرمیاہ نے کہا، "اور میں نے
سارے پیغامات کو سیاہی سے اس طومار پر لکھا۔"

۱۹ تب شاہی افسران نے باروک سے کہا، تمہیں اور یرمیاہ کو کہیں
جا کر چھپ جانا چاہئے۔ کسی سے نہ بتاؤ کہ تم کہاں چھپے ہو۔

۲۰ تب شاہی افسران نے الیسمع منشی کے کمرے میں طومار کو رکھا۔
وہ بادشاہ یہویقیم کے پاس گئے اور طومار کے بارے میں اسے سب کچھ
بتایا۔

۲۱ اسلئے بادشاہ یہویقیم نے یہودی کو طومار لینے کو بھیجا۔ یہودی
الیسمع منشی کے کمرے سے طومار کو لایا۔ تب یہودی نے بادشاہ اور اس کے
چاروں جانب کھڑے سبھی کو طومار پڑھ کر سنایا۔ ۲۲ یہ جس وقت ہوا،
نواں مہینہ تھا۔ اس لئے بادشاہ یہویقیم زمستانی محل میں بیٹھا تھا۔ بادشاہ
کے سامنے انگیٹھی میں آگ جل رہی تھی۔ ۲۳ جب یہودی نے اس طومار
کو تین یا چار کالم پڑھا تو اسنے اسے لیا اور چاقو سے جسے کہ منشی استعمال
کرتا تھا پھاڑ دیا اور اسے انگیٹھی کی آگ میں پھینک دیا۔ اسنے پورے طومار
کو انگیٹھی کی آگ میں ڈال دیا اور یہ جل کر راکھ ہو گیا۔ ۲۴ جب بادشاہ
یہویقیم اور اس کے امراء نے طومار سے پیغام سنے تو وہ ڈرے نہیں۔
انہوں نے اپنے کپڑے یہ ظاہر کرنے کے لئے نہیں پھاڑے کہ انہیں
اپنے بُرے کئے کاموں کے لئے دکھ ہے۔

۲۵ الناتن، دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ یہویقیم سے طومار کو نہ
جلانے کے لئے بات کرنے کی کوشش کی۔ لیکن بادشاہ نے ان کی ایک نہ
سنی۔ ۲٦ اور بادشاہ یہویقیم نے کچھ لوگوں کو حکم دیا کہ وہ باروک منشی اور
نبی یرمیاہ کو قید کر لیں۔ یہ لوگ تھے: بادشاہ کا ایک بیٹا، یرحمیل، عزری
ایل کے بیٹے شرایاہ اور عبدی ایل کے بیٹے سلمیاہ تھے۔ لیکن وہ لوگ باروک
اور یرمیاہ کو نہ ڈھونڈ سکے، کیونکہ خداوند نے انہیں چھپا دیا تھا۔

۲۷ خداوند کا پیغام یرمیاہ کو ملا یہ تب ہوا جب یہویقیم نے خداوند
کے اُن سبھی پیغامات والے طومار کو جلا دیا تھا۔ جنہیں یرمیاہ نے باروک سے
کہا تھا اور باروک نے پیغامات کو طومار پر لکھا تھا۔ خداوند کا جو پیغام یرمیاہ کو
ملا وہ یہ تھا:

۲۸ "اے یرمیاہ! دوسرا طومار لو اور اس پر ان سبھی پیغامات کو لکھو
جو پہلے طومار میں تھا۔ یعنی وہ طومار جسے شاہِ یہوداہ یہویقیم نے
جلا دیا تھا۔ ۲۹ اے یرمیاہ! شاہ یہوداہ یہویقیم سے یہ بھی کہو، خداوند جو
کہتا ہے وہ یہ ہے: 'یہویقیم، تم نے اس طومار کو جلا دیا۔ تم نے کہا،
"یرمیاہ نے کیوں لکھا کہ شاہِ بابل یقیناً ہی آئے گا۔ اور اس ملک کو برباد
کرے گا؟ وہ کیوں کہتا ہے کہ شاہِ بابل اس ملک کے لوگوں اور جانوروں

دونوں کو فنا کرے گا؟" ۳۰ اس لئے شاہ یہوداہ یہویقیم کے بارے میں
جو خداوند فرماتا ہے، وہ یہ ہے: یہویقیم کی نسل داؤد کے تخت پر نہیں
بیٹھے گی۔ جب یہویقیم مریگا تو اس کی شاہی تدفین نہیں ہوگی۔ بلکہ اس کی
لاش زمین پر پھینک دی جائے گی۔ اس کی لاش دن کی گرمی میں اور رات
کے پالے میں چھوڑ دی جائے گی۔ ۳۱ اور میں اس کو اور اس کی نسل کو
اور اس کے ملازموں کو اس کی بد کرداری کی سزا دوں گا۔ میں ان پر اور
یروشلم کے لوگوں پر اور یہوداہ کے لوگوں پر مصیبت لاؤں گا جس کا میں
نے اُن کے خلاف اعلان کیا ہے کیونکہ انلوگوں نے اس پر توجّہ نہیں
دیا۔'""

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیا اور باروک بن نیریاہ منشی کو دیا اور
اس نے ان ساری باتوں کو جسے یرمیاہ نے بولا۔ وہ سب وہی الفاظ تھے جو کہ
اُس طومار پر لکھے ہوئے تھے جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلادیا تھا۔
اسکے علاوہ اسنے اس پیغام کی طرح ہی بہت سے الفاظ اور جوڑ دیئے۔

یرمیاہ کو قید خانہ میں ڈال دیا گیا

۳۷ نبوکدنضر شاہ بابل تھا۔ نبوکدنضر نے یہویقیم کے
بیٹے یہویاکین کے مقام پر صدقیاہ کو شاہ یہوداہ مقرّر کیا۔
صدقیاہ بادشاہ یوسیاہ کا بیٹا تھا۔ ۲ لیکن صدقیاہ نے خداوند کے ان پیغامات
پر توجّہ نہیں دی جنہیں خداوند نے یرمیاہ نبی کو اسے سمجھانے کے لئے
دی تھی۔ صدقیاہ کے ملازموں اور یہوداہ کے لوگوں نے خداوند کے پیغام پر
توجہ نہیں دی۔ ۳ اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن
معسیاہ کاہن کی معرفت یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ اب ہمارے لئے خداوند
ہمارے خدا سے دعا کرو۔
۴ اس وقت تک، یرمیاہ قید خانہ میں نہیں ڈالا گیا تھا، اس لئے جہاں کہیں
وہ جانا چاہتا تھا، جا سکتا تھا۔ ۵ اس وقت فرعون کی فوج مصر سے یہوداہ کو
کوچ کر چکی تھی۔ بابل کی فوج نے اسے شکست دینے کے لئے یروشلم شہر
کے چاروں جانب گھیرا ڈال رکھی تھی۔ تب انہوں نے مصر سے ان کی
جانب کوچ کر چکی فوج کے بارے میں سنا اس لئے بابل کی فوج مصر سے
آنے والی فوج سے لڑنے کے لئے یروشلم سے ہٹ گئی۔
۶ تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہوا۔ ۷ "خداوند اسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہے: 'اے یہوکل اور صفنیاہ میں جانتا ہوں کہ شاہِ یہوداہ صدقیاہ
نے تمہیں میرے پاس سوال پوچھنے کو بھیجا ہے۔ شاہِ صدقیاہ کو یہ جواب
دو، فرعون کی فوج یہاں آنے اور بابل کی فوج کے خلاف تمہاری مدد کے
لئے مصر سے کوچ کر چکی ہے۔ لیکن فرعون کی فوج مصر لوٹ جائے گی۔
۸ اس کے بعد بابل کی فوج یہاں لوٹے گی۔ وہ اس شہر کے خلاف
لڑے گی۔ اس پر قبضہ کریگی اور اسے جلا ڈالے گی۔' ۹ خداوند جو کہتا وہ یہ
ہے، 'یروشلم کے لوگو! اپنے آپ کو فریب نہ دو! تم آپس میں یہ مت
کہو، "بابل کی فوج چلی گئی ہے۔" اصل میں یہ نہیں گئی ہے۔ ۱۰ اے
یروشلم کے لوگو! اگر تم بابل کی اس ساری فوج کو ہی کیوں نہ شکست دو جو
تم پر حملہ کر رہی ہے۔ تو بھی ان کے خیموں میں کچھ زخمی لوگ بچ جائیں
گے۔ وہ چند زخمی بھی اپنے خیموں سے باہر نکلیں گے اور یروشلم کو جلا کر
راکھ کر دیں گے۔'""
۱۱ جب بابل کی فوج نے مصر کے فرعون کی فوج کے ساتھ جنگ
کرنے کے لئے یروشلم کو چھوڑا۔ ۱۲ تب یرمیاہ نے بنیمین ملک جانے
کے لئے یروشلم چھوڑا۔ اور وہ وہاں اپنے خاندان کے جائداد کے متعلق ایک
میٹنگ میں حصّہ لینے کے لئے گیا۔ ۱۳ لیکن جب یرمیاہ بنیمین کے
پھاٹک پر پہنچا، تو وہاں پہرے داروں کا ایک کپتان تھا۔ جس کا نام ارّیاہ
تھا۔ ارّیاہ سلمیاہ بن حننیاہ کا بیٹا تھا۔ اسنے یرمیاہ نبی کو پکڑا اور کہا، "کیا تم
بابل کے لوگوں میں شامل ہونے جا رہے ہو؟"
۱۴ تب یرمیاہ نے ارّیاہ سے کہا، "یہ سچ نہیں ہے۔ میں بابل کے
لوگوں کے ساتھ ملنے نہیں جا رہا ہوں۔" لیکن ارّیاہ نے یرمیاہ کی ایک نہ
سنی۔ ارّیاہ نے یرمیاہ کو قید کر لیا اور اسے یروشلم کے شاہی عہدیداروں
کے پاس لے گیا۔ ۱۵ وہ عہدیداروں یرمیاہ سے بہت ناراض تھے۔
انہوں نے یرمیاہ کو پیٹنے کا حکم دیا۔ تب انہوں نے یرمیاہ کو قید خانہ میں
ڈالدیا۔ قید خانہ یونتن نامی شخص کے گھر میں تھا۔ یونتن دراصل میں شاہِ
یہوداہ کا منشی تھا۔ لیکن یونتن کا گھر قید خانہ بنا دیا گیا تھا۔ ۱۶ ان لوگوں
نے یرمیاہ کو یونتن کے گھر کی ایک کوٹھری میں رکھّا۔ وہ کوٹھری زیر زمین
تہ خانہ تھی۔ یرمیاہ وہاں ایک طویل مدّت تک رہا۔
۱۷ تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیج کر اسے کسی طرح سے نکلوایا اور
اپنے محل میں اسے لایا۔ پھر اسنے اس پر اعتماد کر کے پوچھا، "کیا خداوند کی
طرف سے کوئی پیغام ہے؟
یرمیاہ نے کہا ہے، "ہاں، تم شاہِ بابل کے حوالہ کئے جاؤ گے۔"
۱۸ تب یرمیاہ نے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، "میں نے تمہارے خلاف،
تمہارے عہدیداروں کے خلاف یا لوگوں کے خلاف کیا جرم کیا ہے؟ تم
نے مجھے قید خانہ میں کیوں پھینکا؟ ۱۹ اے صدقیاہ بادشاہ تمہارے نبی
اب کہاں ہیں؟ ان نبیوں نے تمہیں جھوٹا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا، 'شاہِ
بابل تم پر یا یہوداہ ملک پر حملہ نہیں کریگا۔' ۲۰ لیکن اب میرے
خداوند، شاہِ یہوداہ کی مہربانی سے میری سن، میری درخواست قبول
فرما اور مجھے یونتن منشی کے گھر میں واپس نہ بھیج ایسا نہ ہو کہ میں وہاں
مر جاؤں۔

۲۱ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم دیا کہ انلوگوں کو اسے پہریداروں
کے آنگن میں رکھنا چاہئے۔ اورجب تک شہر میں روٹی ملتی ہے اسے
نانبائیوں کے یہاں سے روٹی لاکر دینا چاہئے۔ اسلئے یرمیاہ پہریداروں کے
آنگن میں رہا۔"

یرمیاہ کو حوض میں پھینک دیا جاتا ہے

۳۸ پھر سفطیاہ بن متّان اور جدلیاہ بن فشحور اور یوکل بن
سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وہ باتیں جو یرمیاہ سب
لوگوں سے کہتا تھا سنیں۔ وہ کہتا تھا، ۲ "خداوند یوں فرماتا ہے کہ جو کوئی
بھی یروشلم میں رہیگا وہ تلوار، قحط سالی اور بیماری سے مرے گا اور جو بابل
کے لوگوں کے حوالے ہوگا زندہ رہے گا اور اس کی قیمتی جان بچائی
جائیگی۔' ۳ خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہ یروشلم شہر شاہِ بابل کی فوج کو
یقیناً ہی دیا جائے گا۔ وہ اس شہر پر قبضہ کریگا۔"
۴ تب امراء نے بادشاہ سے کہا، "ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ اس
آدمی کو قتل کرواؤ کیونکہ اسنے جو کچھ کہا اس سے سپاہیوں کا اور لوگوں کا
حوصلہ پست ہوا ہے۔ وہ لوگوں کے لئے اچھا نہیں چاہتا ہے بلکہ اسکی خواہش
ہے کہ ہم لوگوں کے ساتھ بُرا ہو۔"
۵ اس لئے بادشاہ صدقیاہ نے ان افسران سے کہا، "یرمیاہ تم لوگوں
کے ہاتھ میں ہے۔ میں تمہیں روکنے کے لئے کچھ نہیں کرسکتا۔"
۶ تب ان افسران نے یرمیاہ کو لیا اور اسے ملکیاہ کے حوض میں ڈال
دیا۔ (ملکیاہ بادشاہ کے بیٹوں میں سے ایک تھا) وہ حوض پہریداروں کے
آنگن میں تھا۔ ان افسران نے یرمیاہ کو حوض میں ڈالنے کے لئے رسّے کا
استعمال کیا۔ حوض میں پانی بالکل نہیں تھا اس میں صرف کیچڑ تھا۔ اور
یرمیاہ کیچڑ میں دھنس گیا۔
۷ اور جب عبد ملک نے جو شاہی محل کے خواجہ سراؤں میں سے تھا۔
سنا کہ انہوں نے یرمیاہ کو حوض میں ڈالدیا ہے جبکہ بادشاہ بنیمین کے
پھاٹک میں بیٹھا تھا۔ ۸-۹ عبد ملک کوشی، بادشاہ کے گھر سے محل میں
گیا جہاں بادشاہ تھا۔ اسنے کہا، "میرے آقا اے بادشاہ تمہارے عہدیداروں
نے نہایت ناروا سلوک کیا ہے۔ انہوں نے یرمیاہ نبی کے ساتھ بُرا کیا
ہے۔ انہوں نے اسے بھوک سے مرنے کے لئے حوض میں ڈال دیا ہے۔
کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے۔"
۱۰ تب بادشاہ صدقیاہ نے عبد ملک کو یہ کہتے ہوئے حکم دیا، "راج
محل سے ۳۰ آدمیوں کو اپنے ساتھ لو اور جلدی سے وہاں جاؤ اور اس سے پہلے
کہ یرمیاہ مرجائے اسے حوض سے باہر نکالو۔"
۱۱ اس لئے عبد ملک نے اپنے ساتھ لوگوں کو لیا لیکن پہلے راج محل
کے خزانے کے ایک کمرے میں گیا۔ اس نے کچھ پرانے کمبل اور پھٹے
پرانے کپڑے اس کمرے سے لئے تب اس نے ان کمبلوں اور کپڑوں کو
رسّی کے سہارے حوض میں یرمیاہ کے پاس پہنچایا۔ ۱۲ عبد ملک کوشی
نے یرمیاہ سے کہا، "ان پرانے کمبلوں اور کپڑوں کو اپنی بغل اور رسّی کے
بیچ میں رکھو۔ تب رسّیاں تمہیں چُبھیں گی نہیں۔" اس لئے یرمیاہ نے
وہی کیا جو عبد ملک نے کہا۔ ۱۳ ان لوگوں نے یرمیاہ کو رسّیوں سے اوپر
کھینچا اور حوض سے باہر نکال لیا اور یرمیاہ گھر کے آنگن میں محافظوں کی
حفاظت میں رہا۔

صدقیاہ یرمیاہ سے کچھ سوال پوچھتا ہے

۱۴ تب بادشاہ صدقیاہ نے کسی کو یرمیاہ نبی کو لانے کے لئے بھیجا۔
اس نے خداوند کے گھر کے تیسرے پھاٹک پر یرمیاہ کو بلوایا۔ تب
بادشاہ نے کہا، "اے یرمیاہ! میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔ مجھ سے کچھ بھی
نہ چھپاؤ، مجھے سب کچھ ایمانداری سے بتاؤ۔"
۱۵ یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا، "اگر میں آپ کو جواب دوں گا تو
ہوسکتا ہے آپ مجھے مار ڈالیں اور اگر میں آپ کو صلاح بھی دوں تو آپ اسے
نہیں مانیں گے۔"
۱۶ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کے سامنے تنہائی میں کہا، "زندہ
خداوند کی قسم جو ہماری جانوں کا خالق ہے، نہ میں تمہیں قتل کروں گا اور نہ
ان کے حوالے کروں گا جو تمہاری جان کے خواہاں ہیں۔"
۱۷ تب یرمیاہ نے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، "یہ وہ ہے جسے خداوند
قادر مطلق اسرائیل کے لوگوں کا خدا کہتا ہے، 'اگر تم شاہِ بابل کے امراء
کے حوالے ہوجاؤ گے تو تمہاری جان بچ جائے گی اور یروشلم جلا کر راکھ نہیں
کیا جائے گا۔ تم اور تمہارا خاندان بھی زندہ رہے گا۔ ۱۸ لیکن اگر تم شاہِ
بابل کے امراء کے حوالے ہونے سے انکار کروگے تو یروشلم بابل فوج کے
حوالہ کردیئے جاؤگے۔ وہ یروشلم کو جلا کر راکھ کردیں گے اور تم خود ان سے
بچ کر نہیں نکل پاؤگے۔'"
۱۹ تب بادشاہ صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، "لیکن میں یہوداہ کے ان
لوگوں سے ڈرتا ہوں جو پہلے ہی بابل کی فوج سے جا ملے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ
سپاہی مجھے یہوداہ کے ان لوگوں کو دیدینگے اور وہ میرے ساتھ بُرا سلوک
کریں گے اور چوٹ پہنچائیں گے۔"
۲۰ لیکن یرمیاہ نے جواب دیا، "سپاہی تمہیں یہوداہ کے ان لوگوں
کو نہیں دیں گے۔ اے بادشاہ صدقیاہ جو میں کہہ رہا ہوں اسے کر کے
خداوند کے حکم کی تعمیل کرو۔ تب سبھی کچھ تمہارے بھلے کے لئے ہوگا اور
تمہاری جان بچ جائے گی۔ ۲۱ لیکن اگر تم بابل کی فوج کے حوالے ہونے

سے انکار کرتے ہو تو خداوند نے مجھے بتا دیا ہے کہ کیا ہوگا۔ یہ وہ ہے جو
خداوند نے مجھ سے کہا ہے۔ ۲۲ وہ سبھی عورتیں جو یہوداہ کے محل میں
رہ گئی ہیں باہر لائی جائیں گی۔ وہ شاہِ بابل کے امراء کے سامنے لائی جائیں
گی۔ وہ عورتیں کہیں گی:

’تمہارے دوستوں نے تمہیں فریب دیا اور تم پر غالب آئے۔ جب
تمہارے پاؤں کیچڑ میں دھنس گئے تو انہوں نے تمہیں چھوڑ دیا۔

۲۳ ”تمہاری سبھی بیویاں اور تمہارے بچّے باہر لائے جائیں گے۔
وہ بابل کی فوج کو دے دیئے جائیں گے۔ تم خود بابل کی فوج سے بچ کر
نہیں نکل پاؤ گے۔ تم شاہِ بابل کی معرفت پکڑے جاؤ گے اور یروشلم جلا کر
راکھ کر دیا جائے گا۔“
۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، ”کسی شخص سے یہ مت کہنا کہ
میں تم سے باتیں کرتا رہا۔ اگر تم کہو گے تو تم مارے جاؤ گے۔ ۲۵ لیکن
اگر امراء سن لیں کہ میں نے تم سے بات چیت کی اور وہ تمہارے پاس آکر
کہیں کہ جو کچھ تم نے بادشاہ سے کہا اور جو کچھ بادشاہ نے تم سے کہا اب ہم
کو بتاؤ۔ ہم سے نہ چھپاؤ اور ہم تمہیں قتل نہ کریں گے۔ ۲۶ تب
تمہیں ان سے کہنا چاہئے، ’میں نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ مجھے پھر
یونتن کے گھر میں واپس نہ بھیجو کیونکہ میں وہاں مرجاؤنگا۔‘“
۲۷ تب سب امراء یرمیاہ کے پاس آئے اور اس سے سوال پوچھا۔
یرمیاہ نے وہ سب کہا جسے بادشاہ نے اسے کہا تھا۔ تب امراء نے یرمیاہ کو
تنہا چھوڑ دیا کسی کو بھی پتا نہ چلا کہ یرمیاہ اور بادشاہ کے بیچ کیا کیا باتیں
ہوئی۔
۲۸ اس طرح یرمیاہ محافظوں کی حفاظت میں ہیکل کے آنگن میں اس
دن تک رہا جس دن یروشلم پر قبضہ کر لیا گیا۔

یروشلم کا زوال

۳۹ شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں
شاہِ بابل نبوکدنضر اپنی تمام فوج لے کر یروشلم پر چڑھ
آیا اور اس کا محاصرہ کیا۔ ۲ اور صدقیاہ کی دور حکومت کے گیارھویں برس
کے چوتھے مہینے کے نویں دن یروشلم شہر کی دیوار توڑی گئی تھی۔ ۳ تب
شاہِ بابل کے سبھی شاہی عہدیدار شہر کے اندر داخل ہوئے اور درمیانی
پھاٹک پر بیٹھ گئے۔ انکے درمیان نیرگل شراضر، سمگر نبو، سرسکیم، رب
ساریں، نیرگل سراضر اور رب مگ تھے۔
۴ شاہِ یہوداہ صدقیاہ نے بابل کے ان سرداروں کو دیکھا، اس لئے وہ
اس کے سپاہی وہاں سے بھاگ گئے۔ انہوں نے رات میں یروشلم کو چھوڑا
اور بادشاہ کے باغ سے ہو کر باہر نکلے۔ وہ اس پھاٹک سے گئے جو دو
دیواروں کے بیچ تھا۔ تب وہ بیابان کی جانب بڑھے۔ ۵ لیکن بابل کی
فوج نے صدقیاہ اور اس کے ساتھ کی فوج کا پیچھا کیا۔ کسدیوں کی فوج نے
یریحو کے میدان میں صدقیاہ کو جا پکڑا۔ انہوں نے صدقیاہ کو پکڑا اور اسے شاہِ
بابل نبوکدنضر کے پاس لے گئے۔ نبوکدنضر حمات ملک کے ربلہ شہر
میں تھا۔ اس مقام پر نبوکدنضر نے صدقیاہ کے لئے فیصلہ سنایا۔ ۶ وہاں
ربلہ شہر میں شاہِ بابل نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اس کی آنکھوں کے سامنے
مار ڈالا اور صدقیاہ کے سامنے ہی نبوکدنضر نے یہوداہ کے سب شرفاء کو بھی
قتل کر ڈالا۔ ۷ تب نبوکدنضر نے صدقیاہ کی آنکھیں نکال لی۔ اس نے
صدقیاہ کو پیتل کی زنجیر سے باندھا اور اسے بابل لے گیا۔
۸ بابل کی فوج نے محل میں اور یروشلم کے لوگوں کے گھروں میں آگ
لگادی۔ فوجوں نے یروشلم کی دیوار کو ڈھادیا۔ ۹ اس کے بعد
پہرے داروں کا کپتان کا سردار نبوزرادان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ
گئے تھے اور جو اپناپناہ تلاش کر چکے تھے انہیں پکڑا اور اسے قیدی کے
طور پر بابل لے گیا۔ ۱۰ لیکن پہریداروں کا کپتان نبوزرادان نے یہوداہ
کے مسکینوں کو اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔ وہ ایسے لوگ تھے جن کے پاس کچھ
نہیں تھا۔ اس طرح اس دن نبوزرادان نے ان مسکینوں کو تاکستان اور
کھیت دیا۔
۱۱ لیکن نبوکدنضر نے نبوزرادان کو یرمیاہ کے بارے میں کچھ حکم
دیا۔ نبوزرادان، نبوکدنضر کے پہریداروں کا کپتان تھا۔ حکم یہ تھا:
۱۲ ”یرمیاہ کو ڈھونڈو اور اس کی دیکھ بھال کرو۔ اسے چوٹ نہ پہنچاؤ۔
اسے وہ سب دو جو وہ مانگے۔“
۱۳ اس لئے بادشاہ کے پہریداروں کا کپتان نبوزرادان نبوشزبان
خواجہ سراؤں کے سردار اور نیرگل سراضر اور رب مگ اور بابل کے بادشاہ
کے سبھی عہدیدار، ۱۴ یرمیاہ کو محافظوں کے آنگن سے بلایا۔ جہاں وہ
یہوداہ کے بادشاہ کے محافظوں کی حفاظت میں پڑا تھا۔ بابل کی فوج کے ان
عہدیداروں نے یرمیاہ کو جدلیاہ کے سپرد کیا جدلیاہ اخیقام کا بیٹا تھا۔
اخیقام، سافن کا بیٹا تھا۔ جدلیاہ کو حکم تھا کہ وہ یرمیاہ کو اس کے گھر واپس
لے جائے۔ اس لئے یرمیاہ کو اپنے گھر پہنچا دیا گیا اور وہ اپنے لوگوں میں
رہنے لگا۔

عبد ملک کو خداوند کا پیغام

۱۵ جس وقت یرمیاہ محافظوں کے آنگن میں تھا۔ اسے خداوند کا ایک
پیغام ملا۔ پیغام یہ تھا: ۱۶ ”اے یرمیاہ! جاؤ اور کوش کے عبد ملک کو یہ

پیغام دو! یہ وہ پیغام ہے جسے خداوند قادر المطلق اسرائیل کے لوگوں کا خدا
دیتا ہے کہ دیکھو میں اپنی باتیں اس شہر کی بھلائی کے لئے نہیں بلکہ خرابی
کے لئے پوری کروں گا اور وہ اس روز تمہارے سامنے پوری ہو نگی۔
۱۷ لیکن اے عبد ملک اس دن میں تمہیں بچاؤں گا۔ یہ خداوند کا پیغام
ہے۔ تم ان لوگوں کو نہیں دیئے جاؤ گے جس سے تمہیں خوف ہے۔
۱۸ عبد ملک میں تمہیں بچاؤں گا۔ تم تلوار سے ہلاک نہیں ہوگے۔ بلکہ
تمہاری جان تمہارے لئے غنیمت ہوگی، اس لئے کہ تم نے مجھ پر توکّل کیا،
” خداوند فرماتا ہے۔

یرمیاہ رہا کیا جاتا ہے

۴۰ خداوند کا کلام یرمیاہ کو اس وقت ملا جب پہریداروں کا
کپتان نبوزرادان نے یرمیاہ کو رامہ سے بھیج دیا۔ وہ اسے
زنجیروں میں جکڑ کر یروشلم اور یہوداہ کے دوسرے قیدیوں کے ساتھ لے
جارہا تھا۔ انہیں قیدیوں کی طرح بابل لے جایا گیا۔ ۲ پہریداروں کا کپتان
یرمیاہ کو ایک کنارے لے گیا اور کہا، ” اے یرمیاہ! تمہارے خداوند نے یہ
اعلان کیا تھا کہ یہ آفت اس مقام پر آئیگی۔ ۳ اور اب خداوند نے وہ سب
کچھ کردیا ہے جسے اس نے کرنے کو کہا تھا۔ یہ مصیبت اس لئے آئے گی
کیونکہ تم یہوداہ کے لوگوں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا۔ اور تم لوگوں
نے اس کی نہیں سنی۔ ۴ لیکن اے یرمیاہ! اب میں تمہیں آزاد کرتا ہوں۔
میں تمہاری کلائیوں سے زنجیر اتار رہا ہوں۔ اگر تم چاہو تو میرے ساتھ
بابل چلو اور میں تمہاری اچھی طرح دیکھ بھال کروں گا۔ لیکن اگر تم میرے
ساتھ چلنا نہیں چاہتے ہو تو نہ چلو۔ دیکھو پورا ملک تمہارے لئے کھلا ہے تم
جہاں چاہو جاؤ۔ ۵ اگر تم نے یہیں ٹھہرنے کا فیصلہ کیا ہے تو تم جدلیاہ بن
اخیقام بن سافن جسے شاہِ بابل نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم مقرّر کیا
ہے کے پاس واپس چلے جاؤ۔ اور لوگوں اس کے درمیان اس کے ساتھ
رہو، یا پھر جہاں تم جانا چاہتے ہو چلے جاؤ۔“
تب پہریداروں کا کپتان نبوزرادان نے یرمیاہ کو خوراک اور کچھ انعام
دیکر رخصت کیا۔ ۶ اسلئے یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ چلا گیا۔
یرمیاہ جدلیاہ کے ساتھ انلوگوں کے درمیان رہنے لگا جو کہ یہوداہ کی سرزمین
میں باقی رہ گئے تھے۔

جدلیاہ کا مختصر حکومت

۷ جب فوجوں کے سب سرداروں نے اور ان آدمیوں نے جو کہ
بیرون شہروں میں رہتے تھے سنا کہ شاہِ بابل نے جدلیاہ بن اخیقام کو ملک
کا حاکم مقرّر کیا ہے اور ان مردوں، عورتوں اور غریب لوگوں کے ان
بچوّں کو جو اس زمین پر رہتے تھے اور جنہیں قید کر کے بابل نہ لے جایا گیا تھا
انکے حوالے کردیا گیا ہے۔ ۸ تب اسمٰعیل بن نتنیاہ، یوحنان اور یونتن
بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت عیفی کے بیٹے اہل نطوفاط اور یزنیاہ جو کہ
معکات کے خاندان سے تھے اپنے لوگوں کے ساتھ جدلیاہ سے ملنے کے لئے
مصفاہ گیا۔
۹ سافن کے بیٹے اخیقام کے بیٹے جدلیاہ سپاہیوں اور لوگوں کے ساتھ
ایک وعدہ کیا۔ جدلیاہ نے جو کہا وہ یہ ہے: ” اے سپاہیو! تم لوگ بابل کے
لوگوں کی مدد کرنے سے خوفزدہ نہ ہو۔ اس ملک میں بسو اور شاہِ بابل کی مدد
کرو۔ اگر تم ایسا کروگے تو تمہارا بھلا یقینی ہے۔ ۱۰ میں خود مصفاہ میں
رہونگا۔ میں ان بابل کے لوگوں سے تمہارے لئے باتیں کروں گا جو یہاں
آئیں گے۔ تمہیں مئے، خشک میوے اور تیل پیدا کرنا چاہئے۔ جو تم پیدا
کرو اسے اپنے مٹکوں میں اکٹھا کرنے کے لئے بھرو اور ان شہروں میں رہو
جس پر تم نے قبضہ کر لیا ہے۔“
۱۱ اور اسی طرح یہودیوں نے جو کہ موآب، عمّوں اور ادوم میں اور
دوسرے ممالک میں رہتے تھے سنا کہ شاہِ بابل نے یہوداہ کے چند لوگوں کو
رہنے دیا ہے اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو ان پر حاکم مقرّر کیا ہے۔
۱۲ جب یہوداہ کے لوگوں نے یہ خبر پائی تو، وہ یہوداہ ملک میں لوٹ
آئے۔ وہ جدلیاہ کے پاس ان سبھی ملکوں سے مصفاہ لوٹے جن میں وہ بکھر
گئے تھے اس لئے وہ لوٹے اور انہوں نے مئے اور تاکستانی میوے کی بڑی
فصل کاٹی۔
۱۳ یوحنان بن قریح اور یہوداہ کی فوج کے سب عہدیدار جو ابھی تک
بیرون شہر میں تھے مصفاہ شہر کے نزدیک جدلیاہ کے پاس آئے۔
۱۴ یوحنان اور اس کے ساتھ کے سرداروں نے جدلیاہ سے کہا، ” کیا
تمہیں معلوم ہے کہ بنی عمون کا بادشاہ بعلیس تمہیں مار ڈالنا چاہتا ہے۔ اس
نے اسمٰعیل بن نتنیاہ کو تمہیں مار ڈالنے کے لئے بھیجا ہے۔“ لیکن جدلیاہ
بن اخیقام نے ان پر یقین نہیں کیا۔
۱۵ تب یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے تنہائی میں ملاقات
کی۔ یوحنان نے جدلیاہ سے کہا، ” مجھے جانے دو اور اسمٰعیل بن نتنیاہ کو
مار ڈالنے دو۔ کوئی بھی شخص اس بارے میں نہیں جانے گا۔ ہم لوگ اسمٰعیل
کو تمہیں مارنے نہیں دیں گے۔ وہ یہوداہ کے ان سبھی لوگوں کو جو
تمہارے چاروں طرف اکٹھے ہوئے ہیں مختلف ملکوں میں پھر سے بکھیر دے
گا۔ اور اس کا یہ مطلب ہو گا کہ یہوداہ کے باقی ماندہ لوگ بھی فنا ہو
جائیں گے۔“
۱۶ لیکن جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا، ” اسمٰعیل کو
نہ مارو، اسمٰعیل کے بارے میں جو تم کہہ رہے ہو، وہ سچ نہیں ہے۔“

۴۱ اور ساتویں مہینے میں یوں ہوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن
الیسمع جو شاہی نسل سے اور بادشاہ کے سرداروں میں سے
تھا اپنے دس آدمیوں کو ساتھ لیکر جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آیا اور
انہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ مل کر کھانا کھایا۔ ۲ جب وہ ساتھ کھانا
کھا رہے تھے اُسی وقت اسمٰعیل اور اس کے دس ساتھی اٹھے اور جدلیاہ بن
اخیقام بن سافن کو تلوار سے مار دیا۔ جدلیاہ وہ شخص تھا جسے شاہِ بابل نے
ملک کا حاکم مقرّر کیا تھا۔ ۳ اسمٰعیل نے یہوداہ کے ان سبھی لوگوں کو بھی
مار ڈالا جو مصفاہ میں جدلیاہ کے ساتھ تھے۔ اسمٰعیل نے ان بابل کے
سپاہیوں کو بھی مار ڈالا جو جدلیاہ کے ساتھ تھے۔
۴ دو دن بعد کسی کو پتا نہ چلا کہ کیا ہوا۔ ۵ تو اس وقت یوں ہوا سکم،
سیلا اور سامریہ سے ۸۰ آدمی داڑھی منڈوائے اور کپڑے پھاڑلئے اور اپنے
آپ کو گھائل کر لئے اور تحفے اور لبان ہاتھوں میں لئے ہوئے وہاں آئے اور
خداوند کے گھر میں وقت گذارے ۶ اور اسمٰعیل بن نتنیاہ مصفاہ شہر سے
ان اسّی لوگوں سے ملنے گیا ان سے ملنے جاتے وقت وہ رو رہا تھا۔ اسمٰعیل ان
اسّی لوگوں سے ملا اور اس نے کہا، "جدلیاہ بن اخیقام سے ملنے میرے ساتھ
چلو۔" ۷ وہ اسّی لوگ مصفاہ شہر گئے۔ تب اسمٰعیل بن نتنیاہ اور اس کے
لوگوں نے ان میں سے ستّر لوگوں کو مار ڈالا۔ اسمٰعیل اور اس کے لوگوں
نے ان ستّر لوگوں کی لاشوں کو ایک گہرے حوض میں ڈالدیا۔ ۸ لیکن بچے
ہوئے دس لوگوں نے اسمٰعیل سے کہا، "ہمیں مت مارو کیونکہ ہمارے
پاس گیہوں، جو، تیل اور شہد کے ذخیرے کھیتوں میں پوشیدہ ہیں۔"
اسلئے اسنے انکو انکے بھائیوں کے ساتھ نہیں مارا۔ ۹ اسمٰعیل نے جن
آدمیوں کو مارا تھا انکی لاشوں کو حوض میں پھینک دیا۔ وہ حوض یہوداہ کے آسا
نامی بادشاہ کے لئے بنایا گیا تھا۔ بادشاہ آسا نے اسے اسرائیل کے بادشاہ
بعشاہ سے حفاظت کے لئے بنوایا تھا۔ (اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اسے بہت
ساری لاشوں سے بھر دیا۔)
۱۰ اسمٰعیل نے مصفاہ شہر کے دیگر سبھی لوگوں کو بھی پکڑا۔ ان
لوگوں میں بادشاہ کی بیٹیوں کے علاوہ وہ لوگ تھے جو وہاں بچ گئے تھے۔ وہ
ایسے لوگ تھے جنہیں بادشاہِ بابل کے پہریداروں کے کپتان نبوزرادان
نے جدلیاہ بن اخیقام کے ساتھ ٹھہرنے کے لئے مقرّر کیا تھا۔ اس لئے
اسمٰعیل نے ان لوگوں کو پکڑا اور بنی عمّون کے ملک میں چلے گئے۔
۱۱ یوحنان بن قریح اور اس کے ساتھ کے سبھی لشکر کے سرداروں
نے ان سبھی شرارتوں کو سنا جو اسمٰعیل بن نتنیاہ نے کیا تھا۔ ۱۲ اس
لئے یوحنان اور اس کے ساتھ کے سبھی فوجی عہدیدار نے اپنے کچھ لوگوں کو
لیا اور اسمٰعیل بن نتنیاہ سے لڑنے گئے۔ انہوں نے اسمٰعیل کو بڑی جھیل
کے پاس پکڑا جو جبعون شہر میں ہے۔ ۱۳ ان قیدیوں نے جنہیں
اسمٰعیل نے قید کیا تھا، جب یوحنان بن قریح اور فوجی سرداروں کو دیکھا تو وہ
لوگ بہت خوش ہوئے۔ ۱۴ تب وہ سبھی لوگ جنہیں اسمٰعیل نے مصفاہ
میں قیدی بنایا تھا یوحنان بن قریح کے پاس دوڑ کر آئے۔ ۱۵ لیکن اسمٰعیل
اور اس کے آٹھ ساتھی یوحنان سے بچ نکلے وہ بنی عمّون کے پاس بھاگ گئے۔
۱۶ اس لئے یوحنان بن قریح اور اس کے سبھی فوجی سرداروں
نے قیدیوں کو بچالیا۔ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو ہلاک کیا
تھا اور ان لوگوں کو مصفاہ سے پکڑ لایا تھا۔ ان بچے ہوئے لوگوں میں
سپاہی، عورتیں بچّے اور خواجہ سرا تھے۔ یوحنان انہیں جبعون شہر سے
واپس لایا۔

مصر کو بچ نکلنا

۱۷-۱۸ اور وہ روانہ ہوئے اور سرائے کمہام میں جو بیتُ اللحم
کے نزدیک ہے آ رہے تا کہ مصر کو جائیں۔ کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈر گئے،
اس لئے کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے شاہِ بابل نے اس
ملک پر حاکم مقرّر کیا تھا قتل کر ڈالا۔
۴۲ تب سب فوجی سردار اور یوحنان بن قریح اور عزریاہ بن
ہوسیعاہ اور ادنٰی و اعلیٰ سب لوگ آئے۔ ۲ ان سبھی لوگوں
نے نبی یرمیاہ سے کہا، "اے یرمیاہ! مہربانی سے سن جو ہم کہتے ہیں۔
خداوند اپنے خدا سے یہوداہ کے گھرانے کے ان سبھی بچے ہوئے لوگوں
کے لئے دعاء کرو۔ اے یرمیاہ! تم خود دیکھ سکتے ہو کہ ہم لوگ بہت زیادہ
نہیں بچے ہیں۔ کسی وقت ہم بہت زیادہ تھے۔ ۳ اے یرمیاہ! اپنے
خداوند خدا سے دعا کرو کہ وہ بتائے کہ ہمیں کہاں جانا چاہئے اور ہمیں کیا
کرنا چاہئے۔"
۴ تب یرمیاہ نبی نے جواب دیا، "میں سمجھتا ہوں کہ تم مجھ سے کیا
کرانا چاہتے ہو۔ میں تمہارے خداوند خدا سے وہی دعاء کروں گا جو تم مجھ سے
کرنے کو کہتے ہو۔ میں ہر ایک بات جو خداوند کہے گا تم کو بتاؤں گا۔ میں
تم سے کچھ بھی نہیں چھپاؤں گا۔"
۵ تب ان لوگوں نے یرمیاہ سے کہا، "اگر تمہارا خداوند خدا جو کچھ
کہتا ہے ہم نہیں کرتے تو ہمیں امید ہے کہ خداوند ہی سچا اور وفادار گواہ
ہمارے خلاف ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ تمہارے خداوند خدا نے تمہیں یہ بتا
نے کو بھیجا کہ ہم کیا کریں۔ ۶ خواہ یہ اچھا ہو یا بُرا خداوند ہمارا خدا جو
کہتا ہے ہملوگ اس پر عمل کرینگے۔ ہملوگ تم کو خداوند کے پاس بھیجتے
ہیں تا کہ جب ہم لوگ خداوند کے حکم کو مانتے تو ہمارے ساتھ بھلائی ہو۔
۷ دس دن کے بعد خداوند کے یہاں سے یرمیاہ کو پیغام ملا۔ ۸ تب
یرمیاہ نے یوحنان بن قریح اور اس کے ساتھ کے فوجی سرداروں کو ایک

ساتھ بلایا۔ اور ادنیٰ و اعلیٰ کو بھی ایک ساتھ بلایا۔ ۹ تب یرمیاہ نے ان سے
کہا، "اسرائیل کے لوگوں کا خداوند خدا جو کہتا ہے وہ یہ ہے: تم نے مجھے
اس کے پاس بھیجا اور میں نے خداوند سے کہا کہ تیرے ساتھ اچھا سلوک
کرے۔ خداوند فرماتا ہے: ۱۰ 'اگر تم لوگ یہوداہ میں رہو گے تو میں
تمہیں آباد کروں گا۔ میں تمہیں نہ ہی تباہ کرونگا اور نہ ہی اکھاڑوں گا۔ میں یہ
اس لئے کروں گا کیونکہ میں ان بھیانک مصیبتوں کے لئے افسوس
کرتا ہوں جنہیں میں نے تم لوگوں پر مسلّط کیا تھا۔ ۱۱ اس وقت تم شاہِ
بابل سے خوف زدہ ہو۔ لیکن اس سے خوفزدہ نہ ہو۔ شاہِ بابل سے خوفزدہ نہ
ہو۔' یہ خداوند کا پیغام ہے، 'کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں، میں تمہیں
بچاؤں گا، میں تمہیں خطرے سے نکالونگا۔ وہ تم پر اپنا ہاتھ نہیں رکھ سکے
گا۔ ۱۲ میں تم پر رحم کروں گا اور شاہِ بابل بھی تمہارے ساتھ رحم کا برتاؤ
کریگا اور وہ تمہیں تمہارے ملک واپس لائے گا۔' ۱۳ لیکن تم یہ کہہ سکتے
ہو، 'ہم یہوداہ میں نہیں ٹھہریں گے۔' اگر تم ایسا کہو گے تو تم اپنے
خداوند خدا کے حکم سے انحراف کرو گے۔ ۱۴ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو، 'نہیں
ہم لوگ جائیں گے اور مصر میں رہیں گے۔ ہمیں اس مقام پر جنگ کی
پریشانی نہیں ہوگی۔ ہم وہاں جنگ کی بِگل نہیں سنیں گے اور مصر میں ہم
بھوکے نہیں رہیں گے۔' ۱۵ اگر تم یہ سب کہتے ہو تو یہوداہ کے باقی
ماندہ لوگو! خداوند کے اس پیغام کو سنو۔ اسرائیل کے لوگوں کا خدا،
خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: 'اگر تم مصر میں رہنے کے لئے جانے کا فیصلہ
کرتے ہو تو یہ سب ہوگا۔ ۱۶ تم جنگ کی تلوار سے ڈرتے ہو، لیکن یہی
تمہیں وہاں شکست دیگی اور تم بھوک سے پریشان ہوگے۔ لیکن تم مصر میں
بھوکے رہو گے۔ تم وہاں مرو گے۔ ۱۷ ہر وہ شخص تلوار قحط سالی یا
بیماری سے مرے گا جو مصر میں رہنے کے لئے جانے کا فیصلہ کریگا۔ جو لوگ
مصر جائیں گے اس میں سے کوئی بھی زندہ نہ بچیگا۔ ان میں سے کوئی بھی
بھیانک مصیبتوں سے نہیں بچیگا جسے میں ان پر لاؤنگا۔'
۱۸ "اسرائیل کے لوگوں کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: 'پہلے
میں یروشلم کے ساتھ ناراض تھا۔ میں نے ان لوگوں کو سزا دی جو یروشلم
میں رہتے تھے۔ اسی طرح میں اپنا غضب ہر اس شخص پر ظاہر کرونگا جو مصر
جائیگا۔ جب لوگ دوسروں پر لعنت کرینگے تو وہ تیرے نام کا استعمال
کرینگے۔ تم لعنتی رہو گے۔ تم پر جو ہوا اسے دیکھ کر لوگ خوفزدہ ہونگے۔ لوگ
تمہاری اہانت کریں گے اور تم پھر کبھی یہوداہ کو نہیں دیکھ پاؤ گے۔'
۱۹ "اے یہوداہ کے باقی ماندہ لوگو! خداوند نے تم سے کہا: 'مصر
مت جاؤ۔' یقینی بنا لو کہ آج میں تمہیں سخت انتباہ کرتا ہوں، ۲۰ فی
الحقیقت تم نے اپنی جانوں کو فریب دیا ہے، کیونکہ تم نے مجھ کو خداوند
اپنے خدا کے حضور بھیجا کہ اس سے ہم لوگوں کے لئے دعاء کر۔ تم نے مجھ
سے وعدہ کیا کہ خداوند جو کہے گا تم اس پر عمل کرو گے۔' ۲۱ اس لئے آج
میں نے خداوند کا پیغام تمہیں دیا ہے لیکن تم نے خداوند اپنے خدا کی بات
کو نہیں مانا۔ تم نے وہ سب نہیں کیا ہے جسے کرنے کے لئے اس نے
مجھے بھیجا ہے۔ ۲۲ تم لوگ رہنے کے لئے مصر جانا چاہتے ہو، اب یقیناً تم
یہ سمجھ گئے ہو گے کہ مصر میں تم پر یہ ہوگا۔ تم تلوار سے یا قحط سالی سے یا
بیماری سے مرو گے۔"

۴۳ اس طرح یرمیاہ نے لوگوں کو خداوند اپنے خدا کا پیغام پورا
کیا۔ یرمیاہ نے لوگوں کو وہ سب کچھ بتا دیا جسے لوگوں
سے کہنے کے لئے خداوند نے اسے بھیجا تھا۔
۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ، یوحنان بن قریح اور تمام باغی لوگوں نے
اس سے کہا، "اے یرمیاہ! تم جھوٹ بولتے ہو۔ خدا ہمارے خداوند نے تم
سے ہمیں یہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ تم لوگوں کو مصر میں رہنے کے لئے نہیں
جانا چاہئے۔ ۳ اے یرمیاہ! ہم سمجھتے ہیں کہ باروک بن نیریاہ تمہیں ہم
لوگوں کے خلاف ہونے کے لئے اکسا رہا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تم ہمیں
کسدی لوگوں کے ہاتھ میں دیدو۔ وہ یہ اس لئے چاہتا ہے جس سے وہ ہمیں
مارڈالیں یا وہ تم سے یہ اس لئے چاہتا ہے کہ وہ ہمیں قید کرلیں اور بابل لے
جائیں۔"
۴ اس لئے یوحنان، فوجی سرداروں نے اور سبھی لوگوں نے خداوند
کی اس حکم کو ماننے سے انکار کیا کہ انہیں یہوداہ میں رہنا چاہئے۔
۵-۶ یوحنان بن قریح، فوجی سرداروں اور یہوداہ کے تمام زندہ بچے لوگ
جو کہ یہوداہ واپس آنے سے پہلے مختلف قوموں میں بکھیر دیئے گئے تھے مصر
کو چلے گئے۔ وہ لوگ تمام آدمیوں کو، تمام عورتوں کو، تمام بچوں کو اور
بادشاہ کی بیٹیوں کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ وہ لوگ ان تمام لوگوں کو بھی
جسے پہریداروں کے کپتان نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے
ساتھ ٹھہرنے کے لئے مقرّر کیا تھا لے گئے۔ وہ لوگ نبی یرمیاہ اور نیر نیاہ کے
بیٹے باروک کو اپنے ساتھ لے گئے۔ ۷ ان لوگوں نے خداوند کی ایک نہ سنی۔
اس لئے وہ سبھی لوگ مصر گئے۔ وہ تحف نحیس شہر کو گئے۔
۸ تحف نحیس میں یرمیاہ نے خداوند سے یہ پیغام پایا۔
۹ "اے یرمیاہ! کچھ بڑے پتھر جمع کرو۔ انہیں لو اور انہیں تحف نحیس
میں فرعون کے محل کے داخلی دروازے کے نزدیک چکنی مٹی سے بنے فرش
پر دفنا دو۔ اور اس بات کو یقینی بنا لو کہ اسے کرتے ہوئے یہوداہ کے لوگ
دیکھیں۔ ۱۰ تب یہوداہ کے لوگوں سے کہو، 'خداوند قادر مطلق اسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو! میں اپنے خدمت گذار شاہِ بابل نبوکدنضر کو
بلاؤں گا، اور ان پتھروں پر جن کو میں نے لگایا ہے اس کا تخت
رکھوں گا نبوکدنضر ان پر اپنا شامیانہ پھیلائے گا۔ ۱۱ نبوکدنضر

یہاں آئے گا اور مصر پر حملہ کریگا- وہ انہیں موت کی گھاٹ اتاریگا جو مرنے
والے ہیں جو قیدی بنائے جانے کے قابل ہیں وہ انہیں قید کریگا اور وہ
انہیں تلوار سے ہلاک کریگا جنہیں تلوار سے مارنا ہے- ۱۲ نبوکدنضر مصر
کے جھوٹے خداؤں کے گھروں میں آگ لگادے گا- وہ ان گھروں کے جل
جانے کے بعد وہ ان بتوں کو لے جائے گا- جس طرح ایک چرواہ اپنے
کپڑوں سے کھٹملوں کو چن چن کر صاف کرتا ہے اسی طرح نبوکدنضر بھی
مصر کو چن کر صاف کردیگا- تب وہ مصر کو محفوظ چھوڑدیگا- ۱۳ اور وہ
بیت شمس * کے ستونوں کو جو ملک مصر میں ہیں توڑے گا اور مصریوں
کے بت خانوں کو آگ سے جلادے گا-"'

مصر میں یہوداہ کے لوگوں کو خداوند کا پیغام

۴۴ یرمیاہ کو خداوند کا پیغام یہوداہ کے ان تمام لوگوں
کے لئے جو کہ تحفنحیس، ممفیس اور جنوبی مصر میں مجدال
علاقہ میں رہتے تھے ملا- ۲ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق یوں فرماتا ہے،
"تم لوگوں نے ان بھیانک مصیبتوں کو دیکھا جنہیں میں یروشلم شہر اور
یہوداہ کے دیگر سبھی شہروں پر مسلّط کیا- وہ شہر آج صرف ملبوں کا
ڈھیر ہے اور اب ان شہروں میں اور کوئی بھی نہیں رہ رہا ہے- ۳ وہ مقام فنا
کئے گئے کیونکہ ان میں رہنے والے لوگوں نے بُرے کام کئے وہ لوگ
خداؤں کے آگے بخور جلانے کو گئے اور مجھے غضبناک کیا- تمہارے لوگ اور
تمہارے باپ دادا ماضی میں ان خداؤں کو نہیں پوجتے تھے- ۴ میں
نے اپنے نبی ان لوگوں کے پاس بار بار بھیجے- وہ نبی میرے خادم تھے-
ان نبیوں نے میرا پیغام دیا اور لوگوں سے کہا، 'ان بھیانک کاموں کو نہ
کرو جس سے میں نفرت کرتا ہوں-' ۵ لیکن ان لوگوں نے نبیوں کی ایک
نہ سنی- انہوں نے ان نبیوں پر توجّہ نہ دی وہ لوگ بُرائی سے باز نہ آئے-
انہوں نے خداؤں کے آگے بخور جلائے- ۶ اس لئے میں نے اپنا غضب
ان لوگوں کے خلاف ظاہر کیا- میرا غضب یہوداہ اور یروشلم کی گلیوں کے
خلاف بھڑکا- میرے غضب نے یروشلم اور یہوداہ کے شہروں کو ملبوں
کے ڈھیروں میں بدل دیا- جیسا کہ وہ آج بھی ہے-"
۷ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند خدا قادرالمطلق یوں فرماتا ہے، "تم
کیوں اپنی جانوں سے ایسی بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہ میں سے مرد و زن
اور طفل و شیر خوار کاٹ ڈالے جائیں اور تمہارا کوئی باقی نہ رہے- ۸ اے
لوگو! غیر خداؤں کو بنا کر مجھے غضبناک کیوں کرتے ہو؟ اب تم مصر میں رہ
رہے ہو اور اب مصر کے جھوٹے خداؤں کے آگے بخور جلا کر تم مجھے غضبناک
کر رہے ہو- لوگو تم خود کو برباد کر ڈالوگے- یہ تمہارے اپنے قصور کے
سبب ہوگا اور روئے زمین کی سب قوموں کے درمیان لعنت و ملامت کا
باعث بنوگے- ۹ کیا تم اپنے باپ دادا کی ، یہوداہ کے بادشاہوں اور
مہارانیوں کی شرارت، اور خود اپنی اور اپنی بیویوں کی شرارت جو تم نے
یہوداہ کے ملک میں اور یروشلم کی گلیوں میں کی بھول گئے؟ ۱۰ وہ آج
کے دن تک نہ فروتن ہوئے نہ ڈرے اور میری شریعت وآئین پر جن کو
میں نے تمہارے اور تمہارے باپ دادا کے سامنے رکھا نہ چلے-"
۱۱ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق جو کہتا ہے وہ یہ ہے:
"میں نے تم پر بھیانک مصیبت ڈھانے کا ارادہ کیا ہے- میں یہوداہ کے
پورے گھرانے کو نیست و نابود کر دونگا- ۱۲ یہوداہ کے چند ہی لوگ
بچے ہیں- وہ لوگ یہاں مصر آئے ہیں- لیکن میں یہوداہ کے گھرانے کے ان
چند لوگوں کو بھی فنا کردوں گا- ان میں سے سبھی چھوٹے یا بڑے یا تو
جنگ میں مارے جائینگے یا پھر قحط سالی کا شکار بنیں گے- دوسری قومیں
اسے صرف لعنتی سمجھیں گی - انکے پاس انلوگوں کے بارے میں
کہنے کے لئے صرف بُری باتیں ہوگی-
۱۳ میں ان لوگوں کو سزادوں گا جو مصر میں رہنے چلے گئے ہیں-
میں انہیں سزا دینے کے لئے تلوار، قحط سالی اور بیماری کا استعمال کروں
گا- میں ان لوگوں کو ویسے ہی سزادوں گا جیسے میں نے یروشلم شہر کو سزا
دی- ۱۴ پس یہوداہ کے باقی لوگوں میں سے جو کہ ملک مصر میں بسنے کو
جاتے ہیں نہ کسی کو بچایا جائیگا اور نہ ہی کوئی زندہ باقی رہے گا- اگر کوئی
واپس یہوداہ بھاگ کر جانے کی کوشش کریگا- تو وہ کامیاب نہیں ہوگا-
صرف کچھ زندہ بچے لوگوں کو چھوڑ کر-"
۱۵ تب سب مردوں نے جو جانتے تھے کہ ان کی بیویوں
نے جھوٹے خداؤں کے لئے بخور جلایا اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی
تھیں یعنی کل ملا کر لوگوں کی ایک بڑی جماعت جو کہ مصر میر تحفنحیس
میں جا بسے تھے- یرمیاہ کو یوں جواب دیا: ۱۶ "ہم خداوند کا پیغام نہیں
سنیں گے جسے تم کہتے ہو کہ خداوند کے پاس سے آیا ہے- ۱۷ بلکہ ہم تو
اسی بات پر عمل کریں گے جو ہم خود کہتے ہیں کہ ہم آسمان کی ملکہ کے لئے
بخور جلائیں گے- اور مئے کا نذرانہ پیش کریں گے، جس طرح ہم اور
ہمارے باپ دادا ، ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں
اور یروشلم کی گلیوں میں کیا کرتے تھے- کیونکہ اس وقت ہم خوب کھاتے
پیتے اور خوشیاں مناتے اور مصیبتوں سے محفوظ تھے- ۱۸ پر جب سے ہم
نے آسمان کی ملکہ کے لئے عبادت کرنا چھوڑدیا ہے اور اسے مئے کا نذرانہ
پیش کرنا بند کردیا ہے تب سے ہم لوگ صرف ہر چیز ہی نہیں
کھوئے ہیں بلکہ تلوار اور قحط سالی کا شکار ہوگئے ہیں-"

بیت شمس یہ مصر کا سب سے اہم بت ہے-

۱۹ جب ہملوگ آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلاتے تھےاور کیک
بناتے تھےاور اسکے لئے مئے کا نذرانہ پیش کرتے تھے تو کیا تم سوچتے ہو کہ
اسے ہملوگوں نے اپنے شوہر کے جانکاری میں لائے بغیر ہی کئے تھے۔
۲۰ تب یرمیاہ نے ان سبھی عورتوں اور مردوں سے باتیں کی۔
اس نے ان لوگوں سے باتیں کی جنھوں نے وہ باتیں ابھی کی تھی۔
۲۱ یرمیاہ نے ان لوگوں سے کہا،" خداوند کو یاد تھا کہ تم نے یہوداہ
کے شہر اور یروشلم کی سڑکوں پر بخور جلایا تھا، تم نے اور تمہارے باپ
دادا ، تمہارے بادشاہوں تمہارے امراء اور ملک کے لوگوں نے اسے کیا۔
خداوند کو یاد تھا اور اس نے تمہارے کئے گئے کاموں کے بارے میں
سوچا۔ ۲۲ اس لئے خداوند تمہارے تئیں اور زیادہ چپ نہیں رہ سکا۔
خداوند نے ان بُرے کاموں سے نفرت کی جو تم نے کئے۔ اس لئے
خداوند نے تمہارے ملک کو بیابان بنا دیا۔ اب وہاں کوئی شخص نہیں
رہتا۔ دیگر لوگ اس ملک کے بارے میں بُری باتیں کہتے ہیں۔ ۲۳ چونکہ
تم نے بخور جلایا اور خداوند کے گنہگار ٹھہرے اوراس کی فرمانبرداری نہ کی
اور نہ اس کی شریعت اور نہ ہی انکی تعلیمات پر چلے۔ اسلئے تم اس طرح کی
مصیبتوں کا سامنا کرتے ہو۔"
۲۴ تب یرمیاہ نے ان سبھی مردوں اور عورتوں سے بات کی۔
یرمیاہ نے کہا،" مصر میں رہنے والے یہوداہ کے تم سبھی لوگو خداوند کے
یہاں سے پیغام سنو۔ ۲۵ اسرائیل کے لوگوں کا خدا، خداوند قادر مطلق
فرماتا ہے: 'اے لوگو! تم اور تمہاری بیویوں نےوہی کیا جو تم نے کہا کہ
کرینگے۔ تم نے کہا،" آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلانے اور اسکے لئے مئے
کا نذرانہ پیش کرنے کا وعدہ کوہم پورا کرینگے۔" اور تم نے اپنے ہاتھوں
سے ایسا ہی کیا۔ اور تم اپنےوعدہ کو پورا کرنااوران چیزوں کا کرناجاری
رکھّو۔ ۲۶ اس لئے اے تمام بنی یہوداہ جوملک مصر میں بستے ہو! خداوند
کا کلام سنو۔ دیکھو! خداوند فرماتا ہے! میں نے اپنے نام کی عظمت میں وعدہ
کرتاہوں کہ اب اسکے بعد مصر میں رہ رہے یہوداہ کے لوگ اب
نہیں کہیں گے،" خداوند کی حیات کی قسم۔"
۲۷ "میں یہوداہ کے ان لوگوں پر نظر رکھ رہاہوں میں انلوگوں پر
نظر انلوگوں کی مدد کرنے کے لئے نہیں رکھ رہاہوں بلکہ انہیں تکلیف دینے
کے لئے نظر رکھ رہاہوں۔ مصر میں رہنے والےیہوداہ کے لوگ یا تو تلوار یا پھر
قحط سالی سے مرینگے۔ وہ اس وقت تک مرتے چلے جائیں گے جب تک کہ
وہ ختم نہیں ہونگے۔
۲۸ "یہوداہ کے کچھ لوگ تلوار سے مرنے سے بچ نکلیں گے۔ وہ مصر
سے یہوداہ واپس لوٹیں گے۔ لیکن یہوداہ کے بہت ہی کم لوگ بچ نکلیں
گے۔ تب یہوداہ کے بچے ہوئے وہ لوگ جو مصر میں مقیم رہیں گے یہ
سمجھیں گے کہ کس کا پیغام سچ ہوتا ہے۔ وہ جانیں گے کہ میرا پیغام یا ان
کاپیغام سچ نکلتا ہے۔ ۲۹ اے لوگو! میں تمہیں اس کا نشان دونگا،' یہ
دکھانے کے لئے کہ میں تمہیں سچ مُچ سزادونگاجیسا کہ میں نےکہا تھا۔
خداوند فرماتا ہے۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہے: ' دیکھو! میں شاہِ مصر
فرعون حفرع کو اس کے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالہ کردوں گا، جس
طرح میں نے شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو شاہِ بابل نبوکدنضر کے حوالہ کردیا جو
اس کا مخالف اور جانی دشمن تھا۔'"

باروک کو پیغام

۴۵ باشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کےیہوداہ پر حکومت کے چوتھے
برس میں جب باروک بن نیریاہ نے یرمیاہ کے بولے
ہوئے الفاظ کو طومار پر لکھا تو اس وقت یرمیاہ نے اس سے کہا: ۲ "خداوند
اسرائیل کا خدا جو تم سے کہتا ہے وہ یہ ہے: ۳ 'اے باروک! تم نے کہا
ہے: یہ میرے لئے بہت بُرا ہے کہ خداوند نے میرے دکھ درد پر غم بھی
بڑھا دیا! میں کراہتے کراہتے تھک گیا ہوں اور مجھے آرام نہ ملا۔'" ۴ یرمیاہ
نے باروک سے کہا،" خداوند جو کہتا ہےوہ یہ ہے: 'جو میں نے لگا یا اکھاڑ
پھینک رہاہوں۔ جسے میں نے بنایا ہے اسے میں تباہ کررہاہوں۔ میں پورے
یہوداہ میں اسے کرونگا۔ ۵ اے باروک! تم اپنے لئے کچھ بڑی بات ہونے
کی امید کر رہے ہو۔ لیکن ان چیزوں کی امید نہ کرو۔ ان کی جانب نظر نہ
رکھو کیونکہ میں سبھی لوگوں کے لئے بلا نازل کرونگا۔ یہ باتیں خداوند نے
کہیں۔ لیکن جہاں کہیں تم جاؤ تمہاری جان تمہارے لئے غنیمت
ٹھہراؤنگا۔'"

قوموں کے بارے میں خداوند کا پیغام

۴۶ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی پر قوموں کے لئے نازل ہوا۔

مصر کے بارے میں پیغام

۲ مصر کی بابت: شاہ مصر فرعون نکوہ کی فوج کی بابت جو دریائے
فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی، جس کو شاہ بابل نبوکدنضر نے
شاہِ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی۔

۳ "اپنی ڈھالوں کو تیاّر رکھّو اور جنگ کے لئے چلو۔
۴ گھوڑوں کو تیاّر کرو۔ اے سوارو! اپنے گھوڑوں پر سوار ہو۔ جنگ کے
لئے اپنی جگہ جاؤ۔ اپنا خود پہنو۔ نیزوں کو صیقل کرو۔ اپنے بکتر پہنو۔

۵ میں یہ کیا دیکھتا ہوں؟ فوج ڈر گئی ہے سپاہی بھاگ رہے ہیں۔ ان کے بہادروں نے شکست کھائی۔ وہ جلدی میں بھاگ رہے ہیں۔ وہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے۔ چاروں طرف خوف چھایا ہوا ہے۔" خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۶ "نہ تیز دوڑنے والا دوڑ پائے گا اور نہ ہی بہادر بچ نکلے گا۔ وہ سبھی ٹھوکر کھائیں گے اور گریں گے۔ یہ شمال میں دریائے فرات کے کنارے ہوگا۔

۷ یہ کون ہے جو دریائے نیل کی مانند بڑھا چلا آتا ہے جس کا پانی سیلاب کی مانند موجزن ہے۔

۸ مصر نیل کی طرح اٹھتا ہے اور اس کا پانی سیلاب کی مانند موجزن ہے اور وہ کہتا ہے کہ میں چڑھونگا اور زمین کو چھپا لونگا۔ میں شہروں کو اور ان کے باشندوں کو نیست و نابود کردونگا۔

۹ اے سوارو! جنگ میں ٹوٹ پڑو۔ رتھ دوڑ پڑیں اور کوش اور فوط کے بہادر جو سپر بردار ہیں اور لود کے لوگ جو تیر اندازی میں ماہر ہیں نکلیں۔

۱۰ "لیکن اس دن ہمارا مالک خداوند قادر المطلق فتح مند ہوگا۔ اس دن وہ ان لوگوں کو سزا دیگا جنہیں سزا ملنی ہے۔ خداوند کے دشمن وہ سزا پائیں گے جو انہیں ملنی ہے۔ تلوار اس وقت تک کاٹیگی جب تک کہ وہ دشمنوں کے خون بہا کر پوری طرح سیر نہیں ہوجاتی۔ یہ خداوند قادر مطلق کے لئے دریائے فرات کے کنارے قربانی ہے۔

۱۱ "اے کنواری دختر مصر! جلعاد کو چڑھ جاؤ اور کچھ دوائی لو۔ تم بے فائدہ طرح طرح کی دوائیں استعمال کرتی ہو تم شفا نہ پاؤ گی۔

۱۲ قومیں تمہاری رسوائی کو سنیں گی۔ تمہاری چیخ و پکار روئے زمین پر سنی جائے گی۔ ایک 'بہادر سپاہی' دوسرے 'بہادر سپاہی' پر ٹوٹ پڑیگا اور دونوں 'بہادر سپاہی' گر پڑینگے۔"

۱۳ یہ وہ پیغام ہے جسے خداوند نے یرمیاہ نبی کو دیا۔ یہ پیغام اس وقت کے بارے میں ہے جب نبوکدنضر بابل کا بادشاہ مصر پر حملہ کرتا ہے۔

۱۴ "مصر میں اس پیغام کا اعلان کرو۔ اس کا اعلان مجدال شہر میں کرو۔ اس کا اعلان نوف اور تحفنحیس شہر میں بھی کرو۔ 'جنگ کے لئے تیّار ہو جاؤ کیونکہ تمہارے چاروں جانب لوگ تلواروں سے مارے جا رہے ہیں۔'

۱۵ "اے مصر! تمہارے بہادر سپاہی مارے جائیں گے۔ وہ جنگ میں نہیں ٹھہریں گے کیونکہ خداوند انہیں نیچے پھینک دے گا۔

۱۶ ان سپاہیوں میں بہت سارے ٹھوکر کھائیں گے اور وہ ایک دوسرے پر گریں گے۔ وہ کہیں گے اٹھو! ہم پھر اپنے لوگوں میں چلیں۔ ہم اپنے ملک چلیں ہمارا دشمن ہمیں شکست دے رہا ہے۔ ہمیں ضرور بھاگ نکلنا چاہیئے۔

۱۷ وہ سپاہی اپنے ملک میں کہیں گے، 'مصر کا بادشاہ فرعون صرف ایک نام کی گونج ہے۔ اس نے مقرّرہ وقت کو گذر جانے دیا۔'"

۱۸ وہ بادشاہ جس کا نام خداوند قادر مطلق ہے یوں فرماتا ہے:

"وہ اس طرح سے آئیگا جیسے وہ تبور پہاڑ اور سمندر کے کنارے کرمل پہاڑ کے جیسا ہے۔ میں انکے لئے قسم کھاتا ہوں۔

۱۹ مصر کے لوگو! اپنی چیزوں کو باندھو! قید ہونے کو تیّار ہو جاؤ کیونکہ نوف ایک صرف بیکار شہر ہی نہیں بلکہ ویران بھی ہے۔ شہر تباہ ہوجائیگا اور کوئی بھی شخص ان میں نہیں رہیگا۔

۲۰ "مصر ایک خوبصورت گائے کی مانند ہے، لیکن شمال سے تباہی آتی ہے بلکہ آپہنچی ہے۔

۲۱ اس کے مزدور سپاہی بھی اس کے درمیان موٹے بچھڑوں کی مانند ہیں وہ بھی روگردان ہوئے۔ وہ اکٹھے بھاگے۔ وہ کھڑے نہ رہ سکے۔ کیونکہ ان کی ہلاکت کا دن ان پر آگیا۔ ان کی سزا کا وقت آپہنچا۔

۲۲ مصر ایک پھنکارتے اس سانپ سا ہے جو بچ نکلنا چاہتا ہے۔ دشمن قریب سے قریب تر آتا جارہا ہے اور مصری فوج بھاگنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دشمن مصر کو کلہاڑیوں کے ساتھ آئے گا۔ اور وہ اسے لکڑیوں کی مانند کاٹ ڈالے گا۔"

۲۳ خداوند یوں فرماتا ہے۔ "دشمن مصر کے جنگل کو کاٹ گرائیں گے۔ اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے کہ کوئی اس میں سے گذر نہیں سکتا۔ دشمن کے سپاہی ٹڈی دل کی مانند بے شمار ہیں۔ وہ اتنے زیادہ ہیں۔ کہ انہیں کوئی شمار نہیں کرسکتا۔

۲۴ مصر نادم ہوگا شمال کا دشمن اسے شکست دیگا"

۲۵ اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، "دیکھو میں تبس
کے آمون کو، مصر اور اس کے خداؤں اور اس کے بادشاہوں کو یعنی فرعون
کو اور انکو جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں سزا دوں گا۔ ۲۶ میں ان سبھی
لوگوں کو ان کے دشمنوں سے شکست یاب ہونے دوں گا اور وہ دشمن انہیں
مارڈالنا چاہتے ہیں۔ میں شاہ بابل نبوکدنضر اور اس کے خادموں کے ہاتھ
میں ان لوگوں کو دوں گا"

"بہت پہلے مصر سلامتی سے رہا اور ان سب مصیبتوں کے وقت
کے بعد مصر پھر سلامتی سے رہیگا۔" خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

شمالی اسرائیل کے لئے پیغام

۲۷ "لیکن اے میرے خادم یعقوب! ڈرو نہیں اور اے اسرائیل
گھبرا نہ جاؤ۔ کیونکہ دیکھو میں تمہیں اور تمہاری اولاد کو دور کے ملکوں کی
قیدی سے رہائی دونگا اور یعقوب واپس آئے گا اور آرام و راحت سے رہیگا اور
کوئی اسے نہ ڈرائے گا۔"
۲۸ "اے میرے خادم یعقوب ڈرو نہیں خداوند فرماتا ہے۔
"کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں ان تمام قوموں کا خاتمہ کردونگا۔
جہاں میں نے تمہیں ہانک دیا تھا۔ میں تمہیں نیست و نابود نہ کروں گا۔
لیکن میں تمہیں مناسب سزادونگا ان بُرے کاموں کے لئے جسے تونے
کیا ہے اور تمہیں چھوڑونگا نہیں۔"

فلسطینی لوگوں کے بارے میں پیغام

۴۷ یہ خداوند کا پیغام جو یرمیاہ نبی کو ملا۔ یہ پیغام فلسطینی
لوگوں کے بارے میں ہے۔ یہ پیغام جب فرعون نے
غزّہ شہر پر حملہ کیا تھا اس سے پہلے آیا۔
۲ خداوند کہتا ہے: "دیکھو! دشمنوں کے سپاہی شمال میں ایک ساتھ
مل رہے ہیں۔ وہ لوگ اپنے کناروں سے اوپر بہتے ہوئے تیز ندی کی طرح
آئینگے۔ وہ لوگ سارے ملک کو سیلاب کی طرح ڈھنک لینگے۔ وہ شہروں اور
اس میں رہنے والے ہر باشندوں پر قابض ہو جائیں گے۔ ملک کا ہر ایک
رہنے والا باشندہ مدد کے لئے چلاّئے گا۔
۳ " وہ لوگ دوڑتے ہوئے گھوڑوں کی آواز سنیں گے۔ وہ رتھوں کی
تھر تھراہٹ اور پہیوں کی گر گراہٹ کی آواز سنیں گے۔ باپ اپنے بچوں کی
حفاظت نہ کر پائیں گے۔ اور وہ کمزوری کے باعث مدد نہ کر سکیں گے۔
۴ "سبھی فلسطینیوں کو برباد کرنے کا وقت آچکا ہے صور اور صیدا
کے بچے ہوئے مدد گاروں کو برباد کرنے کا وقت آچکا ہے۔ خداوند بہت جلد
فلسطینیوں کو برباد کردے گا۔ کفتور جزیرہ میں بچے لوگوں کو برباد کردے
گا۔
۵ غزّہ کے لوگ غمزدہ ہو کر اپنے سروں کو منڈھوالیں گے۔ اسقلون
کے لوگ خاموش ہوجائیں گے۔ گھاٹی کے زندہ بچے لوگ کب تک اپنے آپ
کو چوٹ پہنچاتے رہوگے۔
۶ "خداوند کی تلوار تو رکی نہیں تو کب تک لڑائی لڑتے رہے گی؟
اپنے میان میں واپس جاؤ، رکو، خاموش ہوجا۔
۷ لیکن خدا کی تلوار کیسے رک سکتی ہے؟ خداوند نے اسے حکم دیا ہے۔
خداوند نے اسے اسقلون شہر اور اسکے سمندری ساحل پر حملہ کرنے کا حکم
دیا ہے۔"

موآب کے بارے میں پیغام

۴۸ یہ پیغام شہر موآب کے بارے میں ہے۔ اسرائیل کے
لوگوں کے خدا نے جو کہا ہے، وہ یہ ہے:

"کوہِ نبو کا بُرا ہوگا کوہِ نبو فنا ہوگا۔ "شہر قریتائم شرمندہ ہوگا۔ اس پر
قبضہ ہوگا۔ مستحکم جگہ نادم ہوگا۔
۲ موآب کی دوبارہ ستائش نہیں ہوگی۔ شہر حسبون کے لوگ موآب کی
شکست کا منصوبہ بنائیں گے۔ وہ کہیں گے، 'آؤ ہم اس قوم کا خاتمہ
کردیں۔' اے مدمین! تم بھی چپ کئے جاؤ گے۔ تلوار تمہارا پیچھا کریگی۔
۳ شہر حورونائم سے چیخ و پکار سنو، وہ بہت پریشانی اور تباہی کی چیخ و
پکار ہے۔
۴ موآب فنا کیا جائے گا۔ اس کے چھوٹے بچّے مدد کے لئے ماتم کریں
گے۔
۵ لوحیت کے راہ پر وہ لوگ پھوٹ پھوٹ کر رو رہے ہیں۔ حورونائم
کو جانے والی سڑک پر سے موت کی چیخ پکار سنا جاتا ہے۔
۶ بھاگ چلو اپنی زندگی کے لئے بھاگو! اور بیابان میں اُڑتے
ہوئے چھوٹے جھاڑی کی مانند نہ ہوجاؤ۔

۷ "تم اپنی دولت اور قلعوں پر بھروسہ کرتے ہو۔ اس لئے تم قیدی
بنائے جاؤ گے۔ معبود کموس اپنے کاہنوں اور امراء سمیت قید کر لیا جائے
گا۔
۸ غارتگر ہر ایک شہر کے خلاف آئے گا۔ کوئی شہر نہیں بچے گا۔
وادی برباد ہوگی۔ اونچے میدان فنا ہونگے۔ خداوند فرماتا ہے یہ ہوگا، اس
لئے ایسا ہی ہوگا۔
۹ موآب کے کھیتوں میں نمک پھیلاؤ۔ شہر ویران بنے گا، موآب
کے شہر خالی ہونگے۔ ان میں کوئی شخص بھی نہ رہے گا۔
۱۰ اگر انسان وہ نہیں کرتا جسے خداوند فرماتا ہے۔ اگر وہ اپنی تلوار کا
استعمال ان لوگوں کو مارنے کے لئے نہیں کرتا تو اس کا بُرا ہوگا۔
۱۱ "موآب بچپن ہی سے آرام میں رہا ہے اور اس کی تلچھٹ نہ نشیں
رہی۔ نہ وہ ایک برتن سے دوسرے میں انڈیلا گیا اور نہ قیدی میں گیا۔ اس
لئے اس کا مزہ اس میں قائم ہے اور اس کی بو نہیں بدلی۔"

۱۲ خداوند یہ سب کہتا ہے، "دیکھو وہ دن جلد آئیگا میں انڈیلنے والوں
کو اس کے پاس بھیجوں گا کہ وہ اسے الٹائیں اور اس برتنوں کو خالی اور
مٹکوں کو چکنا چور کریں۔"

۱۳ تب موآب کے لوگ اپنے جھوٹے خدا کموس کے لئے شرمندہ
ہونگے۔ اسرائیل کے لوگوں نے بیت ایل میں جھوٹے خدا پر یقین کیا تھا،
اور اسرائیل کے لوگوں کو اس وقت پشیمانی ہوئی تھی جب اس جھوٹے
خدا نے ان کی مدد نہیں کی تھی۔ موآب ویسا ہی ہوگا۔

۱۴ "تم یہ نہیں کہہ سکتے، 'ہم اچھے سپاہی ہیں۔ ہم جنگ میں بہادر
سورما ہیں۔'
۱۵ دشمن موآب پر حملہ کریگا دشمن ان شہروں میں آئے گا اور انہیں
فنا کریگا۔ انکے کامل جوان لوگ قتل عام میں مارے جائیں گے۔" یہ بادشاہ
فرماتا ہے جس کا نام خداوند قادرالمطلق ہے۔
۱۶ "موآب کا خاتمہ قریب ہے۔ موآب جلد ہی فنا کر دیا جائے گا۔
۱۷ موآب کے چاروں جانب رہنے والے لوگو! تم سبھی اس ملک
کے لئے افسوس کرو۔ اور تم میں سے وہ سب جو اس کے نام سے واقف ہو
کہو، 'موآب ایک مضبوط عصائے شاہی، ایک پُرجلال ڈنڈا تھا۔ لیکن یہ
کیوں ٹوٹ گیا ہے!'

۱۸ "دیبُون میں رہنے والے لوگو! اپنی شوکت کے مقام سے باہر
نکلو۔ گرد آلود زمین پر بیٹھو۔ کیونکہ موآب کا غارتگر تمہارے قلعوں کو
فنا کرنے آرہا ہے۔
۱۹ "عروعیر میں رہنے والے لوگو! سڑک کے سہارے کھڑے ہوجاؤ
اور دیکھو۔ آدمی کو بھاگتے دیکھو، عورت کو بھاگتے دیکھو۔ ان سے پوچھو کیا
ہوا ہے؟
۲۰ "موآب رسوا ہوا کیونکہ اسے تباہ کر دیا گیا۔ تم ارنون میں اعلان
کرو کہ موآب غارت ہوگیا۔
۲۱ میدان، حولون، یہصاہ اور مفعت کو سزا دی گئی ہے۔
۲۲ دیبُون، نبو، اور بیت دبلتائم،
۲۳ قریتائم، بیت جمول اور بیت معون،
۲۴ قریوت، بصرہ اور موآب کے قریب اور دور کے سبھی شہروں
کے ساتھ انصاف ہوچکا۔
۲۵ موآب کی قوّت کاٹ دی گئی، موآب کا سینگ کاٹا گیا۔" خداوند
نے یہ سب کہا۔

۲۶ "موآب نے سمجھا تھا کہ وہ خداوند سے بھی زیادہ اہم ہے۔ اس
لئے موآب کو پلایا جانا چاہے۔ موآب گِریگا اور اپنی ہی قئے میں لوٹے گا،
لوگ موآب کا مذاق اڑائیں گے۔
۲۷ "موآب! کیا تم نے اسرائیل کا مذاق نہیں اُڑایا؟ کیا اسرائیل
ڈاکوؤں کے گروہ کے ساتھ پکڑا نہیں گیا تھا؟ ہر بار تم اسرائیل کے بارے
میں کہتے تھے۔ اور تم اپنا سر ایسا مظاہرہ کرتے ہوئے ہلاتے تھے جیسے تم
اسرائیل سے بہتر ہو۔
۲۸ موآب کے لوگو! اپنے شہروں کو چھوڑو۔ جاؤ اور پہاڑوں پر رہو،
اس کبوتر کی مانند بنو جو گہرے غار کے منہ کے کنارے پر آشیانہ بناتا
ہے۔"
۲۹ "ہم نے موآب کا تکبّر سنا ہے، وہ بہت مغرور تھا۔ اس نے
سمجھا تھا کہ وہ نہایت بڑا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے منہ میاں مٹھوں بنتا رہا۔ وہ
نہایت ہی گھمنڈی تھا۔"
۳۰ خداوند فرماتا ہے،
"میں جانتا ہوں کہ موآب ہر وقت شیخی بگھارتا ہے۔ اور اپنی ستائش
کا گیت گاتا ہے۔ لیکن اس کی شیخی جھوٹی ہے۔ وہ جو کرنے کو کہتا ہے
نہیں کر سکتا۔
۳۱ اس لئے میں موآب کے لئے روتا ہوں۔ میں موآب میں ہر ایک
کے لئے روتا ہوں میں قیر حرس کے لئے روتا ہوں۔
۳۲ سبماہ کی تاک میں یعزیر کے رونے سے زیادہ تمہارے لئے روؤنگا۔
تمہاری شاخیں سمندر تک پھیل گئیں۔ وہ یعزیر کے راستے تک پہنچ گئیں
غارتگر تمہارے خشک میوؤں پر اور تمہارے انگوروں پر آپڑا ہے۔
۳۳ موآب کے عظیم تاکستانوں سے خوشی اور شادمانی اُٹھالی گئ اور
میں نے انگور کے حوض میں مئے باقی نہیں چھوڑی۔ اب مئے بنانے کے
لئے انگوروں پر چلنے والوں کے رقص گیت نہیں رہ گئے ہیں۔ خوشی کا شور و
غل بھی ختم ہو گیا ہے۔

۳۴ "حسبون کے رونے سے وہ اپنی آواز کو الیعالہ اور یہض تک
اور ضغر سے حورونایم تک۔ اور یہاں تک عجلت شلیشیاہ تک بلند کرتے
ہیں۔ کیونکہ نمرئم کے چشمے بھی خراب ہوگئے ہیں۔ ۳۵ میں موآب کے
اونچے مقاموں پر قربانی چڑھانے سے روک دونگا۔ میں انہیں اپنے خداؤں
کے آگے بخور جلانے پر روکونگا۔" خداوند نے یہ سب کہا۔
۳۶ "مجھے موآب کے لئے بہت افسوس ہے۔ غمزدہ نغمہ چھیڑنے
والی بانسری کے ساز کی طرح میرا دل افسوس محسوس کر رہا ہے۔ اور قیر حرس
کے لوگوں کے لئے میں بانسری کی طرح ماتم کرتا ہوں کیونکہ اسکا وسیع

ذخیرہ تباہ ہوگیا۔ ۳۷ ہر ایک اپنا سر منڈائے ہیں۔ ہر ایک کی داڑھی
صاف ہوگئی ہے ہر ایک کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں اور ان سے خون نکل رہا
ہے۔اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ ہے۔ ۳۸ موآب میں لوگ ہر جگہ ہر ایک
چھتوں پر اور ہر ایک چوراہوں پر موت کے لئے ماتم کرتے ہیں۔ غم کا
ماحول ہے کیونکہ میں نے موآب کو خالی برتن کی طرح توڑدیا۔" خداوند
فرماتا ہے۔ ۳۹ "موآب بکھر گیا ہے۔ لوگ رو رہے ہیں۔ موآب نے خود
سپر دی کردی ہے۔ اب موآب شرمندہ ہے۔ لوگ موآب کا مذاق اڑاتے
ہیں۔لیکن جو کچھ ہوا ہے وہ انہیں خوفزدہ کردیتا ہے۔"

۴۰ خداوند فرماتا ہے ، دیکھو! "ایک عقاب آسمان سے نیچے کو ٹوٹ
پڑرہا ہے۔ یہ اپنے پروں کو موآب پر پھیلا رہا ہے۔
۴۱ موآب کے شہروں پر قبضہ ہوگا۔ چھپنے کی پناہ گاہوں پر بھی
قبضہ ہوگا۔ اس وقت موآب کے بہادروں کے دل بچہ پیدا کررہی عورت
کی طرح کانپیں گے۔"
۴۲ اور موآب ہلاک کیا جائے گا اور قوم نہ کہلائے گا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ
سمجھتا تھا کہ وہ خداوند سے بھی زیادہ اہم ہے۔
۴۳ "خداوند یہ فرماتا ہے: "اے موآب کے لوگو، خوف، گڑھا اور دام
تمہارے انتظار کررہا ہے۔
۴۴ لوگ ڈریں گے اور بھاگ کھڑے ہونگے اور وہ گہرے گڑھوں میں
گریں گے۔ اگر کوئی گہرے گڑھے سے نکلے گا تو دام میں پھنسے گا۔ میں
موآب پر سزا کا سال لاؤں گا۔" خداوند نے یہ سب کہا۔
۴۵ "جو بھاگے وہ حسبون کے سایہ تلے بیتاب کھڑے ہیں۔ پر
حسبون سے آگ اور سیحون کے وسط سے ایک شعلہ نکلا اور موآب کے پیشانی
اور فساد برپا کرنے والے لوگوں کے کھوپڑی کو جلادیا۔
۴۶ موآب یہ تمہارے لئے بہت بُرا ہوگا۔ کموس کے لوگ فنا کئے
جارہے ہیں۔ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں قیدیوں کی طرح لے جائی جارہی
ہیں۔

۴۷ "موآب کے لوگ قیدی کی طرح دور پہنچائیں جائیں گے۔ لیکن
آنے والے دنوں میں میں موآب کے لوگوں کو واپس لاؤنگا۔" یہ پیغام
خداوند کا ہے۔ یہ موآب کی سزا کے بارے میں نبوّت کو ختم کرتا ہے۔

عمّون کے بارے میں پیغام

۴۹ بنی عمّون کی متعلق خداوند یوں فرماتا ہے: "کیا اسرائیل
کے بیٹے نہیں ہیں؟ کیا اس کا کوئی وارث نہیں۔ پھر
ملکوم نے کیوں جاد پر قبضہ کرلیا اور اس کے لوگ اس کے شہروں میں کیوں
بستے ہیں؟"

۲ خداوند فرماتا ہے، "اسلئے دیکھو وہ دن دور نہیں ہے جب میں ربّہ
عمونی کے شہر کے خلاف جنگ کی آواز لگاؤنگا اور یہ تباہ ہوجائیگا اور اسکے
چاروں طرف کے گاؤں آگ میں جل جائینگے۔ تب اسرائیل انکی زمین لے
لیگا جو انکی زمین کے لئے تھے۔" خداوند نے یہ کہا۔
۳ "اے حسبون کے لوگو! غم سے چیخو پکارو کیونکہ عئی شہر تباہ
ہوگیا۔ تم عمونی شہر ربّہ کے بیٹیو روؤ! ٹاٹ پہنکر ماتم کرو۔ اور اپنے آپ
کو کوڑا مارو! کیونکہ دشمن ملکوم معبود اور اسکے کاہن کو لے لینگے اور جلاوطن
ہوجائینگے۔
۴ تم اپنی قوّت کی ڈینگ مارتے ہو، لیکن اپنی طاقت کھو رہے ہو۔
تمہیں یقین ہے کی تمہاری دولت تمہیں بچائیگی۔ تم سمجھتے ہو کہ تم پر
کوئی حملہ کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتا۔"
۵ لیکن خداوند قادرالمطلق خدا یہ کہتا ہے: "میں ہر جانب سے تم پر
مصیبت ڈھاؤنگا۔ تم سب بھاگ کھڑے ہوگے لیکن پھر کوئی بھی تمہیں
ایک ساتھ لانے کے قابل نہ ہوگا۔"

۶ "بنی عمون قیدی بنا کر دور پہنچائے جائینگے۔ لیکن وقت آئیگا جب
میں نبی عمون کو واپس لاؤنگا۔" یہ پیغام خداوند کا ہے۔

ادوم کے بارے میں پیغام

۷ یہ پیغام ادوم کے بارے میں ہے: "خداوند قادر مطلق فرماتا ہے
کیا تیمان میں خرد المطلق نہ رہی؟ کیا ادوم کے دانشمند لوگ اچھی صلاح
دینے کے قابل نہیں رہے؟ کیا وہ اپنی دانشمندی کھو چکے ہیں؟
۸ اے ددان کے باشندو بھاگو! کیوں؟ کیونکہ میں عیساؤ کو اس کے
کاموں کے لئے سزا دونگا۔
۹ "اگر انگور توڑنے والے آتے ہیں۔ اور تاکستانوں سے انگور توڑتے
ہیں تو بیلوں پر کچھ انگور چھوڑ ہی دیتے ہیں۔ اگر چور رات کو آتے ہیں تو وہ
اتنا ہی لے جاتے ہیں، جتنا انہیں چاہئے سب نہیں۔
۱۰ لیکن میں عیساؤ سے ہر چیز لے لونگا۔ میں اسکے سبھی چھپنے کے
مقام ڈھونڈ نکالوں گا۔ وہ مجھ سے چھپا نہیں رہ سکے گا۔ اس کے بچّے رشتہ دار
اور پڑوسی مریں گے۔
۱۱ تم اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑو میں ان کو زندہ رکھونگا اور
تمہاری بیوائیں مجھ پر توکّل کریں!"

۱۲ خداوند فرماتا ہے، ”دیکھو! جو تشدّد میں مبتلا ہونے کے مستحق نہ
تھے وہ بہت زیادہ مبتلا ہونگے۔ لیکن ادوم کیا تم بغیر سزا کے جاسکتے ہو؟
یقیناً تمہیں سزا دیا جائیگی۔“ ۱۳ خداوند فرماتا ہے، ”میں اپنی قوّت سے
یہ قسم کھاتا ہوں، میں قسم کھاتا ہوں کہ بصرہ شہر فنا کر دیا جائے گا۔ وہ شہر
برباد چٹانوں کا ڈھیر ہوگا۔ جب لوگ دوسرے شہروں کو بُرا ہونا چاہیں گے
تو وہ اس شہر کو مثال کے طور پر یاد کریں گے۔ لوگ اس شہر کی توہین
کریں گے اور بصرہ کے چاروں جانب کے شہر ہمیشہ کے لئے برباد ہو
جائیں گے۔“

۱۴ میں نے ایک پیغام خداوند سے سنا: خداوند نے قوموں کو پیغام
بھیجا۔ پیغام یہ ہے: ”اپنی فوجوں کو ایک ساتھ اکٹھا کرو۔ جنگ کے لئے
تیّار ہو جاؤ ادوم قوم کے خلاف کوچ کرو۔
۱۵ ”اے ادوم میں تمہیں سب قوموں میں سب سے زیادہ
بے سہارا کر دونگا۔ ہر ایک شخص تم سے نفرت کرے گا۔
۱۶ تمہاری خوفناک طاقت اور تمہارے دل کے غرور تمہیں فریب
دیں گی۔ اے تم جو چٹانوں کے شگافوں میں رہتی ہو اور پہاڑوں کی
چوٹیوں پر قابض ہو، اگرچہ تم عقاب کی طرح اپنا آشیانہ بلندی پر بناؤ تو بھی
میں وہاں سے تمہیں نیچے اتارونگا۔“ خداوند یہ فرماتا ہے۔

۱۷ ”ادوم فنا کیا جائے گا۔ لوگوں کو برباد شہروں کو دیکھ کر دکھ
ہوگا۔ لوگ برباد شہروں پر حیرت سے سیٹی بجائیں گے۔
۱۸ ادوم سدوم، عمورہ، اور قریب کے گاؤں کے جیسا برباد کیا
جائے گا۔ کوئی شخص وہاں نہیں رہیگا۔“ یہ سب خداوند نے کہا۔

۱۹ ”میں ادوم کو یردن دریا کے جنگل سے چراگاہ کی طرف آتے
ہوئے شیر کی مانند ہانک دونگا۔ اور میں اپنے چنے ہوئے شخص کو ادوم پر
حکومت کرنے کے لئے بحال کرونگا۔ کون میری طرح ہے؟ میرے لئے
وقت کون مقرّر کرسکتا ہے؟ وہ چرواہا کون ہے جو میری مخالف کرسکتا ہے؟
کون ہے جو میرے لئے وقت مقرّر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو
میرے مقابل کھڑا ہو سکے۔“

۲۰ پس خداوند کی مصلحت جو اس نے ادوم کے خلاف ٹھہرائی ہے
اور اس کے ارادہ کو جو اس نے تیمان کے باشندوں کے خلاف کیا ہے
سنو۔ ان کے گلّہ کے سب سے چھوٹے کو بھی گھسیٹ لئے جائیں گے۔
یقیناً ان کا مسکن بھی ان کے ساتھ برباد ہوگا۔

۲۱ ادوم کے گرنے کے دھماکے سے زمین کانپ اُٹھے گی۔ ان کے
چلاّنے کا شور بحر قلزم تک سنائی دیگا۔
۲۲ خداوند اس عقاب کی طرح جھپٹے گا جو اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔
خداوند بصرہ شہر پر اپنا بازو عقاب کی مانند پھیلائے گا۔ اس وقت ادوم کے
سپاہی دہشت زدہ ہونگے۔ وہ خوف سے بچّہ پیدا کررہی عورت کی مانند
چلاّئینگے۔

دمشق کے بارے میں پیغام

۲۳ یہ پیغام دمشق شہر کے بارے میں ہے:

”حمات اور ارفاد گھبرایا ہوا ہے۔ وہ خوفزدہ ہیں کیونکہ انہوں نے
بھیانک خبر سنی ہے۔ وہ حوصلہ کھوچکے ہیں۔ وہ پریشان اور دہشت زدہ
ہیں۔
۲۴ شہر دمشق کمزور ہوگیا ہے۔ لوگ بھاگ جانا چاہتے ہیں اور
تھر تھراہٹ نے اُنہیں آلیا ہے زچّہ کے سے رنج و درد نے انہیں آپکڑ لیا
ہے۔
۲۵ ”دمشق مشہور اور خوشحال شہر تھا لیکن لوگوں نے اسے ویران
کردیا۔
۲۶ اس لئے جوان اس شہر کے بازاروں میں مرینگے۔ اس وقت اس
کے سبھی سپاہی مار ڈالے جائیں گے۔ خداوند قادر مطلق نے یہ سب کچھ کہا
ہے۔ ۲۷ ”میں دمشق کی دیواروں میں آگ لگادوں گا آگ بن ہدد کے قلعوں
کوراکھ کردیگی۔“

قیدار اور حصور کے بارے میں پیغام

۲۸ قیدار کی بابت اور حصور کی سلطنتوں کی بابت جن کو شاہِ بابل
نبوکدنضر نے شکست دی۔

خداوند یوں فرماتا ہے: ”اٹھو قیدار پر چڑھائی کرو اور اہلِ مشرق کو ہلاک
کرو۔
۲۹ ان کے خیمہ اور گلّہ لے لئے جائیں گے۔ ان کے خیمہ اور سبھی
چیزیں لے جائی جائیں گی۔ ان کا دشمن اونٹوں کو لے لیگا۔ لوگ ان کے
سامنے چلاّئیں گے: ’ہمارے چاروں طرف بھیانک باتیں ہوں گی۔‘
۳۰ جلد ہی بھاگ نکلو! اے حصور کے لوگو! چھپنے کا ٹھیک مقام
ڈھونڈو۔“ یہ پیغام خداوند کا ہے۔ ”نبوکدنضر نے تمہارے خلاف منصوبہ
بنایا ہے۔ اس نے تمہیں شکست دینے کا باوقار منصوبہ بنایا ہے۔

۳۱ ”ایک قوم ہے جو بہت خوشحال ہے اس قوم کو یقین ہے کہ اسے کوئی نہیں ہرائے گا۔ اسکا نہ پھاٹک ہے اور نہ ہی سلاخیں ہیں وہ اکیلا ہے ’ اسلئے اس پر چڑھائی کر!‘ خداوند یہ کہتا ہے۔

۳۲ اور ان کے اونٹ کو لڑائی میں لے لیا جائیگا اور انکے چوپائیوں کو لوٹ لیا جائیگا اور میں ان لوگوں کو جو اپنا سر منڈھوائے ہیں کچل دونگا۔ اور میں ان پر ہر طرف سے آفت لاؤنگا۔“ خداوند یہ کہتا ہے۔

۳۳ ”حصور کا ملک جنگلی کتّوں کا مقام بنیگا۔ یہ ہمیشہ کے لئے بیابان بنیگا۔ کوئی شخص وہاں نہیں رہے گا۔ کوئی شخص اس مقام پر نہیں رہیگا۔“

عیلام کے بارے میں پیغام

۳۴ جب صدقیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا تب اس کی دورِ حکومت کے آغاز میں یرمیاہ نبی نے خداوند کا ایک پیغام حاصل کیا یہ پیغام عیلام قوم کے بارے میں ہے۔

۳۵ خداوند قادرالمطلق فرماتا ہے، ”میں عیلام کی کمان بہت جلد توڑوں گا۔ کمان عیلام کا سب سے زیادہ طاقتور ہتھیار ہے۔

۳۶ میں عیلام کے خلاف چاروں ہواؤں کو لاؤنگا۔ میں اسے آسمان کے چاروں کونوں سے لاؤنگا۔ میں عیلام کے لوگوں کو ان ہواؤں کی طاقت سے بکھیر دونگا۔ عیلام کی قیدی ہر قوم میں پناہ تلاش کرینگے۔

۳۷ کیونکہ میں عیلام کو ان کے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے آگے ہراساں کرونگا اور اب پر ایک بلا یعنی قہر شدید کو نازل کروں گا۔“ خداوند فرماتا ہے اور تلوار کو ان کے پیچھے لگا دونگا۔ یہاں تک کہ ان کو نیست و نابود کر ڈالونگا۔

۳۸ میں عیلام کو دکھاؤنگا کہ میں قابض ہوں اور میں اس کے بادشاہوں اور امراء کو فنا کردوں گا۔ یہ پیغام خداوند کا ہے۔

۳۹ ”لیکن آخری دنوں میں میں عیلام کے لئے سب کچھ اچھا ہونے دونگا۔“ یہ پیغام خداوند کا ہے۔

بابل کے بارے میں پیغام

۵۰ وہ کلام جو خداوند نے بابل اور بابل کے لوگوں کے بارے میں یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا:

۲ ”قوموں میں اعلان کرو۔ اعلان کرو، جھنڈا اُٹھاؤ اور پیغام سناؤ۔ پوشیدہ نہ رکھو بلکہ کہو، ’بابل قبضہ کرلیا جائیگا۔ جھوٹا خدا بعل رسوا ہوگا اور مردوک خدا بہت خوفزدہ ہوگا۔ بابل کی مورتیاں رسوا ہوں گی۔‘

۳ شمال سے ایک قوم بابل پر حملہ کریگی۔ وہ قوم بابل کو تباہ کر دیگی۔ کوئی شخص وہاں نہیں رہیگا۔ انسان اور جانور دونوں وہاں سے بھاگ جائیں گے۔“

۴ خداوند فرماتا ہے، ”اس وقت اسرائیل کے اور یہوداہ کے لوگ ایک ساتھ ہونگے۔ وہ ایک ساتھ برابر روتے رہیں گے اور ایک ساتھ ہی وہ اپنے خداوند خدا کو کھوجنے جائیں گے۔

۵ وہ لوگ پوچھیں گے صیّون کیسے جائیں، وہ لوگ وہاں جانے کا فیصلہ کریں گے۔ لوگ کہیں گے، ’آؤ ہم خداوند سے جا ملیں، ہم ایک ایسا معاہدہ کریں جو ہمیشہ رہے ہم لوگ ایک ایسا معاہدہ کریں جسے ہم کبھی نہ بھولیں۔‘

۶ ”میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں۔ ان کے چرواہوں نے ان کو گمراہ کردیا۔ انہوں نے ان کو پہاڑوں پر لے جا کر چھوڑ دیا۔ وہ پہاڑوں سے ٹیلوں پر گئے اور اپنے آرام کا مکان بھول گئے ہیں۔

۷ جس نے بھی میرے لوگوں کو پایا چوٹ پہنچائی اور ان دشمنوں نے کہا، ”ہم نے کچھ غلط نہیں کیا۔‘ کیونکہ اسرائیلیوں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا۔ خداوند انلوگوں کے لئے حقیقی چراگاہ ہے۔ اور انلوگوں کے باپ دادا کے لئے امید ہے۔

۸ ”بابل سے بھاگ نکلو۔ بابل کے لوگوں کے ملک کو چھوڑ دو۔ ان بکروں کی طرح بنو جو گلّوں کو راہ دکھاتے ہیں۔

۹ میں بہت سی قوموں کو شمال سے ایک ساتھ لاؤنگا۔ قوموں کا یہ گروہ بابل کے خلاف جنگ کے لئے تیّار ہوگا۔ بابل شمال کے لوگوں کی معرفت قبضہ میں لایا جائے گا۔ ان کے تیر کار آزمودہ بہادر کے سے ہونگے جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔

۱۰ دشمن بابل کے لوگوں سے ساری دولت لیگا۔ دشمن کے سپاہی جو کچھ بھی جمع کرینگے اس سے وہ مطمئین ہونگے۔“ خداوند فرماتا ہے:

۱۱ ”اے میری میراث کو لوٹنے والو! تم شادماں اور خوش ہو اور بچھڑوں کی مانند کودتے پھاندتے یا طاقتور گھوڑوں کی مانند ہنہناتے ہو۔

۱۲ ”اب تمہاری ماں بہت شرمندہ ہوگی۔ تمہیں جنم دینے والی ماں کو خجالت ہوگی۔ دیکھو وہ قوموں میں سب سے آخری ٹھہریگی اور بیابان و خشک زمین اور ریگستان ہوگی۔

۱۳ خداوند اپنا قہر ظاہر کرے گا۔ اس لئے کوئی شخص وہاں رہنے کے قابل نہ ہوگا۔ ”بابل شہر پوری طرح خالی ہوگا۔ بابل سے گذرنے والا ہر ایک شخص ڈریگا اور اس کی سب آفتوں کے باعث سسکاریگا۔

۱۴ "بابل کے خلاف جنگ کی تیّاری کرو سبھی سپاہی اپنے کمان سے بابل پر تیر برساؤ- اپنے تیروں کو نہ بچاؤ بابل نے خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے-

۱۵ اسے گھیر کر تم اس پر للکارو- اس نے اطاعت منظور کر لی- اس کی بنیادیں دھنس گئیں- اس کی دیواریں گر گئیں- کیونکہ یہ خداوند کا انتقام ہے- اس سے انتقام لو- کیونکہ اسے کیا گیا ہے-

۱۶ بابل کے لوگوں کو ان کی فصلیں نہ اگانے دو- انہیں فصلیں نہ کٹانے دو بابل کے سپاہیوں نے اپنے شہر میں کئی قیدی لائے تھے اب دشمن کے سپاہی آگئے ہیں اس لئے وہ قیدی اپنے گھر لوٹ رہے ہیں- وہ قیدی اپنے ملکوں کو واپس بھاگ رہے ہیں-

۱۷ "اسرائیل بھیڑ کی طرح ہے جسے شیروں نے پیچھا کر کے بھگا دیا ہے- اسے کھانے والا پہلا شیر اسور کا بادشاہ تھا- ان کی ہڈیوں کو چبانے والا آخری شیر شاہِ بابل نبوکدنضر تھا-"

۱۸ اس لئے اسرائیل کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے:

"میں جلدی ہی شاہِ بابل اور اس کے ملک کو سزا دونگا- میں اسے ویسے ہی سزا دونگا جیسے میں نے شاہِ اسور کو سزا دی-

۱۹ لیکن اسرائیل کو میں اس کے کھیتوں میں واپس لاؤنگا- وہ کرمل اور بسن پہاڑی کے کھیتوں میں چریں گے- اور اسرائیل افرائیم اور جلعاد کے پہاڑی میں کھا کر آسودہ ہو جائینگے-"

۲۰ خداوند فرماتا ہے، "اس وقت لوگ اسرائیل کے قصور کو جاننا چاہیں گے- لیکن کوئی قصور نہیں ہوگا- لوگ یہوداہ کے گناہوں کو جاننا چاہیں گے لیکن کوئی گناہ نہیں ملیگا- کیوں؟ کیونکہ میں اسرائیل اور یہوداہ کے کچھ باقی بچے ہوئے کو بچا رہا ہوں اور میں ان کے سبھی گناہوں کو انہیں معاف کر رہا ہوں-"

۲۱ خداوند فرماتا ہے، "مراتائم کی سرزمین پر حملہ کرو- فقود کے ملک کے باشندوں پر حملہ کرو ان پر حملہ کرو انہیں مار ڈالو اور انہیں پوری طرح فنا کر دو- وہ سب کرو جس کے لئے میں حکم دے رہا ہوں-

۲۲ "جنگ کی آواز سارے ملک میں سنی جا سکتی ہے- یہ بہت زیادہ تباہی کا شور ہے-

۲۳ بابل 'پوری دنیا کا ہتھوڑا' تھا- لیکن اب ہتھوڑا ٹوٹ گیا اور بکھر گیا ہے- بابل قوموں میں سب سے زیادہ تباہ کن ہے-

۲۴ اے بابل! تم نے اپنے لئے پھندا ڈالا اور اسی میں پھنس گئے- پھر بھی تم نہیں جانتے تھے کہ تم پر کیا کچھ ہو رہا ہے- تم خداوند کے خلاف لڑے اس لئے تم مل گئے اور پکڑے گئے-

۲۵ خداوند نے اپنا سلاح خانہ کھول دیا ہے- خداوند نے سلاح خانہ سے اپنے قہر کے ہتھیار نکالے ہیں- کیونکہ کسدیوں کی سرزمین میں خداوند، خدا قادر مطلق کو کچھ کرنا ہے-

۲۶ "بہت دور سے بابل کے خلاف آؤ اور اس کے انبار خانوں کو کھولو- بابل کو پوری طرح فنا کرو اور کسی کو زندہ نہ چھوڑو- اس کی کوئی چیز باقی نہ چھوڑ-

۲۷ بابل کے سبھی بیلوں (جوانوں) کو مار ڈالو- ان کو ذبح ہونے دو- اس کو مسلخ میں جانے دو- یہ انکی بد قسمتی ہے کہ ان کا دن آگیا، ان کی سزا کا وقت آپہنچا-

۲۸ لوگ اپنے آپکو بچانے کے لئے شہر بابل سے بھاگ رہے ہیں- وہ لوگ صیّون کو جا رہے ہیں- وہ لوگ سبھی سے کہہ رہے ہیں کہ خداوند ہم لوگوں کا خدا بابل کے لوگوں سے جو کچھ ان لوگوں نے اسکی ہیکل کے لئے کیا تھا- اسکے لئے انتقام لے رہا ہے-

۲۹ "تیر اندازوں کو بلا کر اکٹھا کرو کہ بابل کو چلیں- تمام کمانڈروں کو ہر طرف سے اس کے مقابل خیمہ زن کرو- بابل کے لوگوں کو اسکے کام کے موافق سزا دو- کیونکہ اسنے غرور میں خداوند اسرائیل کے مقدس کی مخالفت کیا ہے-

۳۰ بابل کے جوان سڑکوں پر مارے جائیں گے- اس دن اس کے سبھی سپاہی مر جائیں گے- خداوند فرماتا ہے-

۳۱ "اے بابل! تم بہت مغرور ہو اور میں تمہارے خلاف ہوں-" ہمارا آقا خداوند قادر مطلق یہ سب کہتا ہے- "میں تمہارے خلاف ہوں اور تمہارے سزاوار ہونے کا وقت آگیا ہے-

۳۲ گھمنڈی بابل ٹھوکر کھائے گا اور گریگا اور کوئی شخص اسے اٹھانے میں مدد نہیں کرے گا- میں اس کے سبھی شہروں میں آگ لگاؤنگا، وہ آگ اس کے چاروں جانب سے بھڑکے گی اور سب کچھ راکھ کر دے گی-"

۳۳ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے: "بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ دونوں مظلوم ہیں دشمن انہیں لے گیا- اور دشمن اسرائیل کو نکل جانے نہیں دے گا-

۳۴ لیکن خدا ان لوگوں کو واپس لائے گا اس کا نام خداوند قادر مطلق خدا ہے- وہ انلوگوں کے بغل میں رہے گا- وہ ان کی حفاظت کریگا جس سے وہ زمین کو راحت بخش سکے- لیکن وہ بابل کے باشندوں کو راحت نہیں دے گا-"

۳۵ خداوند فرماتا ہے- "بابل کے باشندوں کو تلوار سے ہلاک ہونے دو- اس کے امراء اور حکما کو بھی تلوار سے مار دیئے جانے دو-

۳۶ بابل کے کاہنوں کو تلوار سے ہلاک ہونے دو وہ کاہن بے وقوف
لوگوں کی طرح ہونگے۔ بابل کے سپاہیوں کو تلوار سے مرنے دو تا کہ وہ تباہ
ہوجائیں۔
۳۷ بابل کے گھوڑوں اور رتھوں کو تباہ ہوجانے دو۔ دیگر ملکوں کے
کرائے کے سپاہیوں کو تلوار سے ماردیئے جانے دو۔ ان سپاہیوں کو دہشت
زدہ عورت کی مانند ہونے دو۔ بابل کے خزانے کے خلاف تلوار اُٹھنے دو۔ وہ
خزانے لے لئے جائیں گے۔
۳۸ بابل کی ندیوں کو سوکھ جانے دو۔ بابل میں بے شمار تراشی ہوئی
مورتیاں ہیں وہ مورتیاں ظاہر کرتی ہیں کہ بابل کے لوگ بے وقوف ہیں۔
۳۹ ”بابل دوبارہ آباد نہیں ہوگا۔ جنگلی کتّے شتر مرغ اور دیگر جنگلی
جانور وہاں رہینگے۔ لیکن وہاں کوئی انسان نہیں رہیگا۔
۴۰ خدانے سدوم عمورہ اور دیگر چاروں جانب کے شہروں کو پوری
طرح سے نیست و نابود کیا تھا۔ اب ان شہروں میں کوئی نہیں رہتا۔ اس
طرح بابل میں کوئی نہیں رہیگا اور کوئی انسان وہاں رہنے کبھی نہیں جائے
گا۔
۴۱ ”دیکھو!
شمال سے لوگ آرہے ہیں، وہ ایک طاقتور قوم سے آرہے ہیں۔ دور دور
کی جگہوں کے چاروں جانب سے ایک ساتھ تمام بادشاہ آرہے ہیں۔
۴۲ وہ تیر انداز اور نیزہ باز ہیں۔ وہ سنگدل اور بے رحم ہیں۔ ان کے
آنے کی آواز ایسی تھی جیسے سمندر کی گرج۔ وہ گھوڑوں پر سوار ہیں۔ اے
دختر بابل جنگی مردوں کی مانند تیرے مقابل صف آرائی کرتے ہیں۔
۴۳ شاہ بابل نے ان سپاہیوں کے بارے میں سنا اور وہ دہشت زدہ
ہوگیا۔ وہ اتنا ڈر گیا ہے کہ اس کے ہاتھ جنبش نہیں کر سکتے۔ وہ زچّہ کی
مانند مصیبت اور درد میں گرفتار ہے۔
۴۴ خداوند فرماتا ہے،
”دیکھو! میں یردن ندی کے چاروں طرف کے گھنے جھاڑیوں سے باہر
نکلتے ہوئے شیر کی مانند آؤنگا۔ جب میں دیکھونگا کہ وہ وہاں سے دور بھاگ
گیا تو میں اپنے کسی چنے ہوئے کو اس پر مقرّر کرونگا۔ کیونکہ مجھ سا کون ہے۔
کون ہے جو میرے لئے وقت مقرّر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو
میرے مدمقابل کھڑا ہوسکے؟“
۴۵ بابل کے ساتھ خداوند نے جو کرنے کا منصوبہ بنایا ہے
اسے سنو۔ بابل کے لوگوں کے لئے خداوند نے جو کرنے کا ارادہ کیا ہے
اسے سنو۔ یقیناً ان کے گلّہ کے سب سے چھوٹوں کو بھی انلوگوں سے
بزور لے لیا جائیگا۔ انکی چراگاہیں بھی اسکی وجہ سے برباد ہوجائیں گی۔
۴۶ بابل کو شکست ہوگی۔ اور اس شکست کی وجہ کر ساری زمین ڈر
سے کانپ جائیگی۔ تمام قوم بابل کے تباہ ہونے کے
بارے میں سنے گی۔

۵۱

خداوند یوں فرماتا ہے، ”دیکھو میں بابل پر اور اُس مخالف دار السلطنت کے
رہنے والوں پر ایک مہلک ہوا چلاؤں گا۔
۲ میں بابل کو اوسانے (علحٰدہ) کے لئے لوگوں کو بھیجوں گا۔ وہ بابل کو
اوسا (علحٰدہ) کر دینگے۔ وہ لوگ بابل کو ویران بنا دیں گے۔ فوجیں شہر کا
گھیراؤ کرینگی اور بھیانک تباہی ہوگی۔
۳ بابل کے سپاہی اپنے تیر وکمان کا استعمال نہیں کر پائیں گے۔ وہ
سپاہی اپنا زرہ پوش بھی نہیں پہن سکیں گے۔ بابل کے جوانوں پر رحم نہ
کرو۔ اس کی فوج کو پوری طرح فنا کرو۔
۴ بابل کے سپاہی کسدیوں کی زمین میں مارے جائیں گے۔ وہ بابل کی
سڑکوں پر بُری طرح گھائل ہونگے۔“
۵ خداوند قادر المطلق نے اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کو بیوہ کی مانند
یتیم نہیں چھوڑا ہے۔ خدانے ان لوگوں کو نہیں چھوڑا اگرچہ ان کا ملک
اسرائیل کے قدوس کی نافرمانبرداری سے بھرا ہوا ہے۔

۶ بابل سے بھاگ چلو۔ اپنی زندگی بچانے کے لئے بھاگو۔ بابل کے گناہوں
کے سبب وہاں مت ٹھہرو اور مارے نہ جاؤ۔ یہ وقت ہے جب خداوند
بابل کے لوگوں کو ان بُرے کاموں کی سزا دیگا جو انہوں نے کی۔ بابل کو
سزا ملیگی جو اسے ملنی چاہئے۔
۷ بابل کے خداوند کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جس نے ساری
دنیا کو متوالا بنادیا۔ قوموں نے بابل کی مئے کو پیا۔ اس لئے وہ پاگل ہو
گئے۔ ۸ بابل کا زوال ہوگا اور وہ اچانک ٹوٹ جائیگا۔ اس پر واویلا کرو۔ اس
کی مصیبت کی دوا لاؤ شاید وہ شفا پائے گا۔
۹ ہم نے بابل کو شفا یاب کرنے کی کوشش کی لیکن وہ شفایاب نہ
ہوا۔ اس لئے ہم نے اسے چھوڑدیا اور اپنے اپنے ملکوں کو واپس ہوئے بابل
کی سزا آسمان کا خدا مقرّر کریگا۔ وہ فیصلہ کریگا کہ بابل کا کیا ہوگا۔ وہ بادلوں
کی مانند بلند ہوگیا ہے۔ ۱۰ خداوند ہم لوگوں کے لئے انصاف لے آیا۔ آؤ
اس بارے میں صیون کو خداوند ہمارے خدا کے کارناموں کو بتائیں۔
۱۱ تیروں کو تیز کرو! سپروں کو تیّار رکھو۔ خداوند نے مادیوں کے
بادشاہوں کی روح کو ابھارا ہے کیونکہ اس کا ارادہ بابل کو نیست و
نابود کرنے کا ہے۔ کیونکہ یہ خداوند کا یعنی اس کی ہیکل کا انتقام ہے۔
۱۲ بابل کی دیواروں کے مقابل جھنڈا کھڑا کرو۔ پہرے کی چوکیاں
مضبوط کرو۔ پہرے داروں کو تعینات کردو۔ گھات لگواؤ۔ کیونکہ خداوند نے
اہل بابل کے حق میں جو کچھ کہا ہے وہ اس کو پورا کریگا۔

۱۳ اے بابل تمہیں جہاں پانی بہت زیادہ میسر ہوا سکے قریب
بسو۔ تم خزانوں سے معمور ہو۔ لیکن قوم کی شکل میں تمہارا خاتمہ آ گیا ہے۔
یہ تمہیں فنا کر دینے کا وقت ہے۔
۱۴ خداوند قادر مطلق نے اپنے نام کی قسم کھائی ہے، "میں بابل کو
بیشمار دشمنوں سے بھر دونگا۔ وہ ٹڈّی دل کی مانند ہونگے وہ سپاہی تمہارے
خلاف جیتیں گے اور وہ تمہارے اوپر اپنی فتح کا اعلان کریں گے۔"
۱۵ خداوند نے اپنی عظیم قدرت کا استعمال کیا اور زمین کو بنایا۔
اس نے کائنات کی تخلیق کے لئے اپنی حکمت کا استعمال کیا۔ اس نے
اپنی دانش کا استعمال آسمان کو پھیلانے میں کیا۔
۱۶ اسکی آواز کی گرج ایسی ہے جیسے آسمان میں پانی کی فراوانی۔ وہ
زمین کی انتہا سے بخارات اٹھاتا ہے۔ وہ بارش کے ساتھ بجلی کو بھیجتا ہے
وہ اپنے خزانوں سے ہواؤں کو لاتا ہے۔
۱۷ لیکن لوگ اتنے بےوقوف ہیں کہ وہ یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ ان
ساری چیزوں کو خداوند خدا نے کیا ہے۔ سنار اپنی کھودی ہوئی مورت سے
رسوا ہے کیونکہ اسکی ڈھالی ہوئی مورت باطل ہے۔ اس میں جان نہیں
ہے۔
۱۸ وہ مورتیں بیکار ہیں۔ لوگوں نے ان مورتوں کو بنایا ہے۔ اور وہ
مذاق کے علاوہ کچھ نہیں۔ ان کی عدالت کا وقت آئے گا اور وہ مورتیں فنا کر
دی جائیں گی۔
۱۹ لیکن یعقوب کا خدا ان بے کار مورتوں کی مانند نہیں ہے۔ لوگوں
نے خدا کو نہیں بنایا لیکن خدا نے لوگوں کو بنایا۔ اسرائیل اسکا سب سے
اپنا قبیلہ ہے۔ اس کا نام خداوند قادر مطلق ہے۔
۲۰ خداوند فرماتا ہے، "اے بابل تم میرے جنگ کا ہتھیار ہو
میں نے تمہارا استعمال قوموں کو کچلنے کے لئے کیا۔ میں نے تمہارا استعمال
حکومتوں کو فنا کرنے کے لئے کیا۔
۲۱ میں نے تمہارا استعمال گھوڑے اور سواروں کو کچلنے کے لئے کیا۔
میں نے تمہارا استعمال رتھ اور سوار کو کچلنے کے لئے کیا۔
۲۲ میں نے تمہارا استعمال عورتوں اور مردوں کو کچلنے کے لئے کیا،
میں نے تمہارا استعمال پیر و جوان کو کچلنے کے لئے کیا۔ میں نے تمہارا
استعمال نوخیز لڑکوں اور لڑکیوں کو کچلنے کے لئے کیا۔
۲۳ میں نے تمہارا استعمال چرواہے اور گلّوں کو کچلنے کے لئے کیا۔
میں نے تمہارا استعمال کسان اور بیلوں کو کچلنے کے لئے کیا۔ میں نے تمہارا
استعمال سرداروں اور حاکموں کو کچلنے کے لئے کیا۔
۲۴ میں نے بابل اور اسکے باشندوں کو جو غلطی انہوں نے صیون کے
خلاف کیا ہے اسکے لئے سزا دونگا۔ میں یہ کرونگا تا کہ تم دیکھ سکو گے کہ
خداوند نے ان تمام چیزوں کو کیا ہے۔" یہی خداوند نے فرمایا ہے۔
۲۵ خداوند فرماتا ہے، "اے بابل تم اس پہاڑ کی مانند ہو جو تباہ ہو
رہا ہے اور میں تمہارے خلاف ہوں۔ اے بابل تم نے سارا ملک فنا کیا ہے
اور میں تمہارے خلاف ہوں، میں تمہارے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھاؤنگا۔ میں
تمہیں چٹانوں سے لُڑھکاؤنگا۔ میں تمہیں جلا ہوا پہاڑ کر دونگا۔
۲۶ لوگ تم سے کونے کے پتھر کے استعمال کے لئے پتھر نہیں
لیں گے لوگ عمارتوں کی بنیاد کے لئے کوئی بھی پتھر نہیں لا سکیں گے۔
کیونکہ تمہارا شہر چٹان کے ٹکڑوں کا شہر بن جائیگا۔ یہ سب خداوند نے
کہا۔
۲۷ "ملک میں جنگ کا جھنڈا اُٹھاؤ! سبھی قوموں میں بِگل پھونکو۔
قوموں کو بابل کے خلاف جنگ کرنے کے لئے تیار کرو اراراط اور منّی اور
اشکناز کی مملکتوں کو بابل کے خلاف جنگ کے لئے بلاؤ۔ اس کے خلاف سپہ
سالار مقرّر کرو۔ فوج کو اس کے خلاف بھیجو۔ اتنے زیادہ گھوڑوں کو بھیجو کہ
وہ ٹڈّی دَل جیسے ہو جائیں۔
۲۸ اس کے خلاف قوموں کو جنگ کے لئے تیّار کرو۔ مادی کے
بادشاہوں کو تیّار کرو۔ ان کے سرداروں اور حاکموں کو تیّار کرو۔ اور ان کے
اقتدار کے تمام ممالک کو اسکے خلاف جنگ لڑنے کے لئے ابھارو۔
۲۹ ملک اس طرح کانپتا ہے جیسے مصیبت جھیل رہا ہو۔ یہ کانپے گا
جب خداوند بابل کے لئے بنائے منصوبے کو پورا کریگا۔ خداوند کا منصوبہ
بابل کو بیابان بنانے کا ہے۔ کوئی شخص وہاں نہیں رہیگا۔
۳۰ بابل کے سپاہیوں نے لڑنا بند کر دیا ہے۔ وہ اپنے قلعوں میں رہ
رہے ہیں۔ ان کی طاقت گھٹ گئی ہے۔ وہ خوفزدہ عورت کی مانند ہو گئے
ہیں۔ بابل کے گھر جل رہے ہیں۔ انکے شہروں کے پھاٹک کے لوہے کی
سلاخیں ٹوٹ گئی ہیں۔ ۳۱ ایک کے بعد دوسرا قاصد آرہا ہے۔
قاصد کے پیچھے قاصد آرہے ہیں۔ وہ شاہِ بابل کو خبر سنا رہے ہیں کہ اس
کے سارے شہر پر قبضہ ہو گیا ہے۔
۳۲ وہ مقام جہاں سے ندیوں کو پار کیا جاتا ہے قبضہ میں کر لئے گئے
ہیں۔ دلدلی زمین جل رہی ہے۔ بابل کے سبھی سپاہی خوفزدہ ہیں۔"
۳۳ اسرائیل کے لوگوں کا خدا، خداوند قادر مطلق فرماتا ہے،
"اناج کو پیٹنے (مَلنے) کے وقت بابل کھلیان کی مانند ہے۔ اور فصل
کٹائی کا وقت بہت جلد آئے گا۔"
۳۴ شاہِ بابل بنوکدنضر نے ماضی میں ہمیں فنا کیا۔ ماضی میں
نبوکدنضر نے ہمیں چوٹ پہنچائی ہے ماضی میں وہ ہمارے لوگوں کو لے

گیا اور ہم خالی برتن کی مانند ہوگئے۔ اس نے ہماری بہترین چیزیں لیں وہ
بڑا عفریت کی طرح تھا جو اس وقت تک سب کچھ کھاتا گیا جب تک اس کا
پیٹ نہ بھرا۔ وہ بہترین چیزیں لے گیا اور ہم لوگوں کو دور پھینک دیا۔
۳۵ بابل نے ہمیں چوٹ پہنچانے کے لئے بھیانک کام کئے۔
اور اب میری خواہش ہے کہ بابل کے ساتھ ویسا ہی ہو۔ صیّون میں رہنے
والے لوگ کہیں گے: "بابل کے لوگ ہمارے لوگوں کو مارنے کے مجرم
ہیں اور اب انکو بدلے میں سزا ملے گی۔" یروشلم شہر یہ سب کہے گا۔
۳۶ اس لئے خداوند فرماتا ہے:
"اے یہوداہ میں تمہاری حفاظت کرونگا۔ میں یہ ضرور دیکھوں گا کہ
بابل کو سزا ملے۔ میں بابل کے سمندر کو خشک کر دونگا۔ اور میں اس کے
پانی کے چشموں کو خشک کردونگا۔
۳۷ بابل تباہ شدہ عمارتوں کا ڈھیر بن جائے گا۔ بابل جنگلی کتّوں
کے رہنے کا مقام بنے گا۔ لوگ چٹانوں کے ڈھیر کو دیکھیں گے۔ اور حیران
ہونگے۔ لوگ بابل کے بارے میں سُسکارینگے۔ بابل ایسی جگہ ہو جائے گی
جہاں کوئی بھی نہیں رہے گا۔
۳۸ "بابل کے لوگ گرجتے ہوئے جوان شیر ببر کی مانند ہیں۔ وہ
شیر ببر کے بچّے کی طرح غرّاتے ہیں۔
۳۹ جب وہ بے چین ہوجائینگے تو میں کچھ پینے کے لئے انہیں پیش
کرونگا۔ میں انہیں پلا کر مست کردونگا۔ وہ ہنسیں گے اور خوشی میں اپنا
وقت گذارینگے اور تب وہ ہمیشہ کے لئے سو جائیں گے پھر وہ کبھی نہیں
جاگیں گے۔" خداوند نے یہ سب کہا۔

۴۰ "میں انہیں اُن بھیڑوں اور بکریوں کی مانند نیچے لاؤنگا جو ذبح
ہونے ہی والا ہے۔
۴۱ "شیشک" شکست یاب ہوگا۔ روئے زمین کا بہترین اور فخر یہ
ملک قید ہوگا۔ دیگر قوموں کے لوگ بابل پر نگاہ ڈالیں گے اور جو کچھ وہ
دیکھیں گے۔ اس سے وہ خوف زدہ ہوا ٹھیں گے۔
۴۲ بابل پر سمندر امڈ پڑے گا۔ اس کی گرجتی لہریں اسے ڈھک
لیں گی۔
۴۳ تب بابل کے شہر برباد اور ویران ہو جائیں گے۔ بابل ایک
بیابان بن جائے گا۔ یہ ایسا ملک بنے گا جہاں کوئی انسان نہیں رہے گا۔
لوگ بابل سے سفر بھی نہیں کریں گے۔
۴۴ میں جھوٹے خدا بعل کو بابل کو میں سزادونگا اور جو کچھ نگل
گیا ہے اس کے منہ سے نکالونگا۔ دیگر قومیں بابل نہیں آئیں گے اور بابل
شہر کی فصیل گرجائیگی۔

۴۵ اے میرے لوگو! بابل شہر سے باہر نکلو۔ اپنی زندگی کو بچانے
کو بھاگ چلو۔ خداوند کے عظیم قہر سے اپنی جان بچاؤ۔
۴۶ "میرے لوگو! افواہیں اُڑیں اگی لیکن ڈرو نہیں۔ اس سال ایک
افواہ اڑتی ہے اگلے سال دوسری افواہ اڑیگی۔ ملک میں بھیانک جنگ کے
بارے میں افواہیں اڑیں گے۔ ایک حکمران دوسرے حکمران کے خلاف
جنگ کے بارے میں افواہ اُڑائیں گے۔ اس طرح کی افواہیں عام ہو
جائیں گی۔
۴۷ یقیناً ہی وہ وقت آئیگا جب میں بابل کے جھوٹے خداؤں کو سزا
دونگا۔ اور سارا بابل شہر ندامت کا حصّہ بنے گا۔ اس شہر کی سڑکوں پر
بے شمار مرے لوگ پڑے رہیں گے۔
۴۸ تب زمین اور آسمان اور اس کے اندر کی سبھی چیزیں بابل پر
خوش ہو کر گانے لگیں گی، وہ چیخیں گے کیونکہ فوج شمال سے آئیگی اور
بابل کے خلاف لڑیگی۔" یہ سب خداوند نے کہا ہے۔
۴۹ "بابل نے اسرائیل کے لوگوں کو مارا۔ بابل نے زمین کے ہر
حصّہ میں لوگوں کو مارا اس لئے بابل کا زوال ضرور ہوگا۔
۵۰ اے لوگو! تم تلوار سے ہلاک ہونے سے بچ نکلے تمہیں جلدی کرنی
چاہئے اور بابل کو چھوڑنا چاہئے۔ انتظار نہ کرو تم دور ملکوں میں ہو لیکن جہاں
کہیں رہو خداوند کو یاد کرو اور یروشلم کو یاد کرو۔
۵۱ "ہم یہوداہ کے لوگ شرمندہ ہیں۔ ہم شرمندہ ہیں کیونکہ
ہماری توہین ہوئی کیوں؟ کیونکہ غیر ملکی خداوند کی ہیکل کے مقدّس
مقاموں میں داخلہ کر چکے ہیں۔"

۵۲ خداوند فرماتا ہے، "وقت آرہا ہے جب میں بابل کی مورتوں کو
سزا دوں گا اس وقت اس ملک میں ہر جگہ گھائل لوگ تکلیف سے
روئیں گے۔
۵۳ بابل اُٹھتا چلا جائے گا، جب تک کہ وہ آسمان نہ چھولے۔ بابل
اپنے قلعوں کو مضبوط بنائے گا۔ لیکن میں اس شہر کے خلاف لڑنے کے
لئے لوگوں کو بھیجوں گا اور وہ لوگ اسے فنا کردینگے۔" خداوند نے یہ سب
کہا۔
۵۴ "ہم بابل میں لوگوں کا رونا سن سکتے ہیں۔ ہم کسدی لوگوں کے
ملک میں چیزوں کو فنا کرنے والے لوگوں کا شور سن سکتے ہیں۔
۵۵ خداوند بہت جلد بابل کو فنا کریگا۔ وہ شہر کے شور وغل اور
غضب کو روک دے گا۔ دشمن سمندر کی شور مچاتی لہروں کی طرح شہر پر
ٹوٹ پڑیں گے چاروں جانب کے لوگ اس شور کو سنیں گے۔

۵۶ فوج آئے گی اور بابل کو نابود کرے گی۔ بابل کے سپاہی پکڑے
جائیں گے۔ ان کی کمانیں ٹوٹیں گی ، کیوں؟ کیونکہ خداوند ان لوگوں کو
سزا دیتا ہے جو بُرا کرتے ہیں۔ خداوند انہیں پوری سزا دیتا ہے جس کے
وہ حق دار ہیں۔
۵۷ میں بابل کے امراء وحکماء کو مست کردونگا۔ میں اس کے
سرداروں ، حاکموں اور سپاہیوں کو بھی پلا کر مست کرونگا تب وہ ہمیشہ کے
لئے سو جائیں گے وہ کبھی نہیں جاگیں گے۔" یہ وہ بادشاہ فرماتا ہے جس
کا نام خداوند قادر مطلق ہے۔
۵۸ خداوند قادر مطلق کہتا ہے:
"بابل کی چوڑی فصیل گرادی جائیگی۔ اس کے بلند پھاٹک جلادیئے
جائیں گے۔ بابل کے لوگ سخت آزمائش سے گذریں گے لیکن اس کا کوئی
فائدہ نہ ہوگا۔ وہ شہر کو بچانے کی کوشش میں بہت تھک جائیں گے، لیکن
وہ شعلوں کے صرف ایندھن ہونگے۔"

یرمیاہ بابل کو ایک پیغام بھیجتا ہے

۵۹ یہ وہ پیغام ہے جسے یرمیاہ نے سرایاہ نامی افسر کو دیا۔ سرایاہ
نیریاہ کا بیٹا تھا۔ نیریاہ محسیاہ کا بیٹا تھا سرایاہ شاہ یہوداہ صدقیاہ کے ساتھ
بابل گیا تھا۔ شاہ یہوداہ صدقیاہ کی دورِ حکومت کے چوتھے برس میں یہ ہوا۔
اس وقت یرمیاہ نے سرایاہ نامی افسر کو یہ پیغام دیا۔ ۶۰ یرمیاہ طومار پر
ان سب ہیبت ناک باتوں کو لکھ رکھا تھا۔ جو بابل میں ہونے والی تھی۔ اس
نے یہ سب بابل کے بارے میں لکھ رکھّا تھا۔
۶۱ یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا، "اے سرایاہ بابل جاؤ! اور جب تم
بابل پہنچ جاؤ تو اس بات کو یقینی کرلینا کہ تم اس سارے کلاموں کو پڑھنا۔
۶۲ اس کے بعد کہو، 'اے خداوند تو نے کہا ہے کہ تو اس بابل نامی مقام
کو فنا کریگا۔ تو اسے ایسے فنا کریگا کہ کوئی انسان یا جانور یہاں نہیں رہیگا۔
یہ ہمیشہ کے لئے ویران اور برباد مقام ہوجائے گا۔' ۶۳ جب تم طومار کو
پڑھ چکے تو اس سے ایک پتھر باندھو، تب اس طومار کو دریائے فرات میں
ڈال دو۔ ۶۴ تب کہو، بابل اس طرح غرق ہوگا۔ بابل پھر کبھی نہیں اٹھے
گا۔ بابل غرق ہوگا کیونکہ میں وہاں بھیانک مصیبتیں ڈھاؤنگا۔'" یرمیاہ کی
باتیں یہاں ختم ہوئی۔

یروشلم کا زوال

۵۲ صدقیاہ جب شاہ یہوداہ ہوا، وہ اکیس سال کا تھا۔ صدقیاہ
نے یروشلم میں گیارہ سال تک حکومت کیا۔ اس کی ماں
کا نام حموطل تھا جو یرمیاہ کی دختر تھی۔ حموطل کا گھرانہ لبناہ شہر کا تھا۔
۲ صدقیاہ نے بُرے کام کئے ٹھیک ویسے ہی جیسے یہویقیم نے کئے تھے۔
خداوند صدقیاہ کے ان بُرے کاموں کا کرنا پسند نہیں کرتا تھا۔ ۳ یروشلم
اور یہوداہ کے ساتھ بھیانک باتیں ہوئیں ، کیونکہ خداوند ان پر غضبناک تھا۔
آخر میں خداوند نے اپنے سامنے سے یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو دور
پھینک دیا۔
صدقیاہ نے شاہ بابل کے خلاف بغاوت کیا۔ ۴ اسلئے صدقیاہ کی حکومت
کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن شاہ بابل نبوکدنضر نے
فوج کے ساتھ یروشلم کو کوچ کیا۔ نبوکدنضر اپنے ساتھ پوری فوج لئے
ہوئے تھا۔ بابل کی فوج یروشلم کے باہر خیمہ زن ہوئی اور انہوں نے شہر
کے چاروں طرف ڈھلوان نما دیوار بنایا۔ ۵ صدقیاہ کی حکومت کے
گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ رہا۔ ۶ اس سال کے چوتھے مہینے کے
نویں دن سخت قحط سالی آگئی۔ شہر میں کھانے کے لئے کچھ بھی غذا
نہیں تھی۔ ۷ اس دن بابل کی فوج یروشلم میں داخل ہوگئی۔ یروشلم کے
سپاہی بھاگ گئے۔ وہ رات کے وقت کو شہر چھوڑ کر بھاگے۔ وہ دو دیواروں
کے درمیان والے پھاٹک سے گئے۔ پھاٹک بادشاہ کے باغ کے قریب
تھا۔ جبکہ بابل کی فوج نے یروشلم شہر کو گھیر رکھا تھا تب پر بھی یروشلم
کے سپاہی بھاگ نکلے۔ وہ بیابان کی جانب بھاگے۔
۸ لیکن بابل کی فوج نے صدقیاہ کا پیچھا کیا۔ انہوں نے اسے یریحو
کے میدان میں پکڑا۔ صدقیاہ کے سبھی سپاہی تِتر بِتر ہوگئے اور انہیں چھوڑ
بھاگا۔ ۹ بابل کی فوج نے شاہ صدقیاہ کو پکڑلیا۔ وہ ربلہ شہر میں اسے شاہ
بابل کے پاس لئے گئے۔ ربلہ حمات ملک میں ہے۔ ربلہ میں شاہِ بابل نے
صدقیاہ کے بارے میں اپنا فیصلہ سنایا۔ ۱۰ وہاں ربلہ شہر میں شاہ بابل
نے صدقیاہ کے بیٹوں کو مار ڈالا۔ صدقیاہ کو اپنے بیٹوں کو قتل کرتے
ہوئے دیکھنے پر مجبور کیا گیا شاہ بابل نے یہوداہ کے سب امراء کو بھی
مار ڈالا۔ ۱۱ تب شاہِ بابل نے صدقیاہ کی آنکھیں نکال لیں۔ اس نے اسے
پیتل کی زنجیر پہنائی۔ تب صدقیاہ کو بابل لے گیا۔ بابل میں صدقیاہ کو
قید خانے میں ڈال دیا۔ صدقیاہ اپنے مرنے کے دن تک قید خانہ میں رہا۔
۱۲ شاہ بابل کے پہریداروں کا کپتان یروشلم آیا۔ نبوکدنضر کی دورِ
حکومت کے انیسویں برس کے پانچویں مہینے کے دسویں دن یہ ہوا۔
۱۳ نبوزرادان نے خداوند کی ہیکل کو جلا ڈالا۔ اس نے یروشلم کے تمام
گھروں کو بھی جلا دیا۔ اس نے یروشلم کی ہر ایک اہم عمارت کو بھی جلا
ڈالا۔ ۱۴ بابل کے ساری فوج نے جو کہ پہریداروں کے کپتان کے ساتھ
تھی۔ یروشلم کے شہر کی دیوار کو تباہ کردیا۔ ۱۵ اور باقی لوگوں اور
محتاجوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور ان کو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کر
شاہِ بابل کی پناہ لی تھی اور عوام میں سے جتنے باقی رہ گئے تھے ان سب کو

نبوزرادان جلوداروں کا سردار قید کر کے لے گیا۔ ۱۶ لیکن نبوزرادان نے
کچھ بہت زیادہ غریب لوگوں کو ملک میں پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ اس نے ان
لوگوں کو تاکستانوں اور کھیتوں میں کام کرنے کے لئے چھوڑا تھا۔
۱۷ بابل کی فوج نے ہیکل کے پیتل کے ستونوں کو توڑ دیا۔ انہوں
نے کانسے کے شمع دان اور سلیفچی کو جو خداوند کی ہیکل میں تھا اس کو بھی
توڑ دیا۔ وہ اس سارے پیتل کو بابل لے گئے۔ ۱۸ بابل کی فوج ان
چیزوں کو بھی ہیکل سے لے گئی: برتن بیلچے، گلگیر، لگن، توا اور کانسے
کے وہ سبھی چیزیں جن کا استعمال ہیکل کے کام میں کئے جاتے تھے۔
۱۹ بادشاہ کے مخصوص محافظوں کا سردار ان چیزوں کو لے گیا: تسلا،
انگیٹھیاں، لگن، دیگیں، شمعدان، توا اور پیالے جو مئے کے نذرانہ نے لئے
استعمال کئے جاتے تھے۔ وہ لوگ ان سبھی چیزوں کو لے گئے جو سونے اور
چاندی کے تھے۔ ۲۰ وہ کانسے کے دو ستونوں اور وہ بڑا حوض اور وہ کانسے
کے بارہ بیل جو کرسیوں کے نیچے تھے جن کو سلیمان بادشاہ نے خداوند کی
ہیکل کے لئے بنایا تھا۔ ان سب کانسے کی چیزوں کا وزن اتنا زیادہ تھا کہ
اُسے ناپا نہیں جاسکتا ہے تھا۔
۲۱ کانسے کا ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور بارہ ہاتھ اسکی
گولائی تھی ۔ ہر ایک ستون بیچ سے کھوکھلا تھا۔ ہر ایک ستون کی دیوار
تین انچ موٹی تھی۔ ۲۲ پہلے ستون کے اوپر جو کانسا تاج تھا ، وہ پانچ
ہاتھ اونچا تھا۔ یہ چاروں جانب جالیوں کی آرائش اور کانسے کے انار سے سجا
تھا۔ دیگر ستونوں پر بھی انار تھے۔ یہ پہلے ستون کی طرح تھا۔ ۲۳ ستون
کی بغل میں چھیانوے انار تھے۔ ستون کے جالی کے چاروں طرف ایک
سو انار تھے۔
۲۴ پہریداروں کا کپتان سرایاہ اور صفنیاہ کو قیدی کے طور پر لے
گیا۔ سرایاہ اعلیٰ کاہن تھا اور صفنیاہ ثانی کاہن تھا۔ تین پہرے دار کو بھی
جو کہ دروازوں پر پہرہ دیتے تھے قید کر لئے گئے۔ ۲۵ اور اس نے شہر میں
سے ایک سردار کو پکڑ لیا جو سپاہی کا اور انلوگوں کا جو کہ خدمت کرنے
کے لئے بادشاہ کے حضور حاضر رہتے تھے۔ ان کا زیر نگراں تھا۔ اور ان سات
آدمیوں کو بھی جو کہ اب تک شہر میں ہی تھے پکڑا۔ اور اسنے فوجوں کے
کمانڈر کے محّرر کو بھی جو کہ عام لوگوں کو لڑائی میں رہبری کرتا تھا
لے لیا۔ اسنے ساٹھ عام لوگوں کو بھی لے لیا جو کہ شہر میں تھے۔
۲۶-۲۷ پہریداروں کے کپتان نبوزرادان نے ان سبھی امراء کو لیا۔
وہ انہیں شاہِ بابل کے سامنے لایا۔ شاہِ بابل ربلہ شہر میں تھا۔ ربلہ حمات
ملک میں ہے۔ وہاں اس ربلہ شہر میں بادشاہ نے ان امراء کو مار ڈالنے کا حکم
دیا۔ اس طرح یہوداہ کے لوگ اپنے ملک سے لے جائے گئے۔ ۲۸ اس
طرح نبوکدنضر بہت سے لوگوں کو قید کر کے لے گیا۔

بادشاہ نبوکدنضر کی حکومت کے ساتویں برس میں یہوداہ کے ۳۰۲۳
مرد۔
۲۹ بابل کے بادشاہ کی حیثیت سے نبوکدنضر کی حکومت کے ۱۸ ویں
برس میں ۸۳۲ لوگ یروشلم سے قید کئے گئے۔
۳۰ نبوکدنضر کی حکومت کے ۲۳ ویں برس میں نبوزرادان نے یہوداہ
کے ۷۴۵ لوگوں کو قید کئے گئے۔
نبوزرادان پہریداروں کا کپتان تھا۔ کل ملا کر ۴۶۰۰ لوگ قید کر لئے
گئے تھے۔

یہویقیم کو آزاد کیا جاتا ہے

۳۱ شاہ یہوداہ یہویاکین ۳۷ برس تک بابل میں قید رہا۔ اس کے قید
رہنے کے ۳۷ ویں برس شاہِ بابل اویل مردوک ، یہویاکین پر بہت مہر
بان رہا۔ اس نے یہویاکین کو اس سال قید خانہ سے باہر نکالا۔ یہ وہی سال
تھا جب اویل مردوک شاہِ بابل ہوا۔ اویل مردوک نے یہویاکین کو بارھویں
مہینے کے ۲۵ ویں دن قید سے چھوڑ دیا۔ ۳۲ اویل مردوک نے یہویاکین
سے مہربانی کی باتیں کیں۔ اس نے یہویاکین کو ان دیگر بادشاہوں سے
بلند مقام دیا جو بابل میں اس کے ساتھ تھے۔ ۳۳ اس لئے یہویاکین نے
اپنی قید کی پوشاک اتاری، وہ عمر بھر لگاتار اس کے حضور کھانا کھاتا
رہا۔ ۳۴ شاہِ بابل ہر روز اسے وظیفہ دیا کرتا تھا۔ یہ اس وقت تک چلا جب
تک یہویاکین مر نہیں گیا۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html